Notes

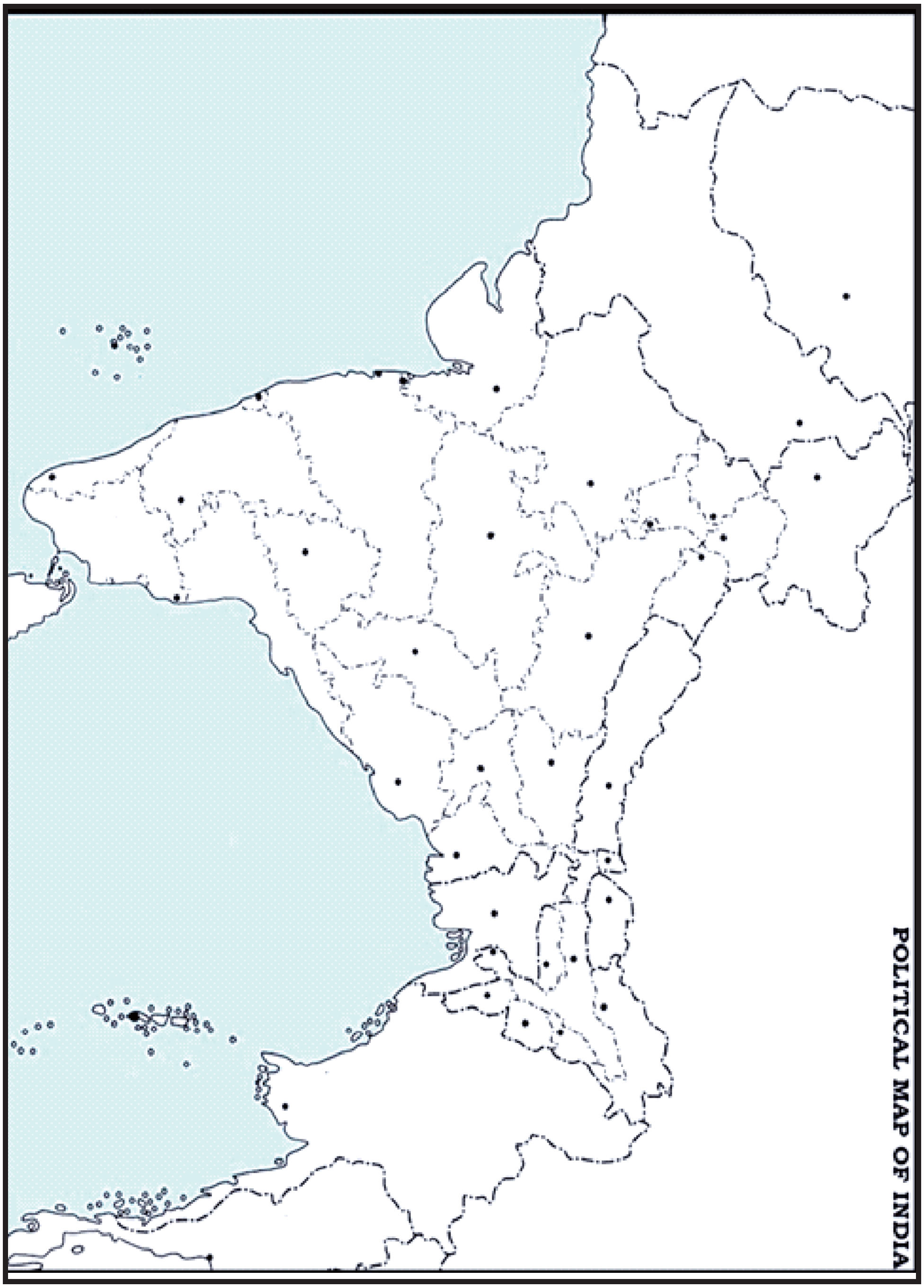
POLITICAL MAP OF INDIA

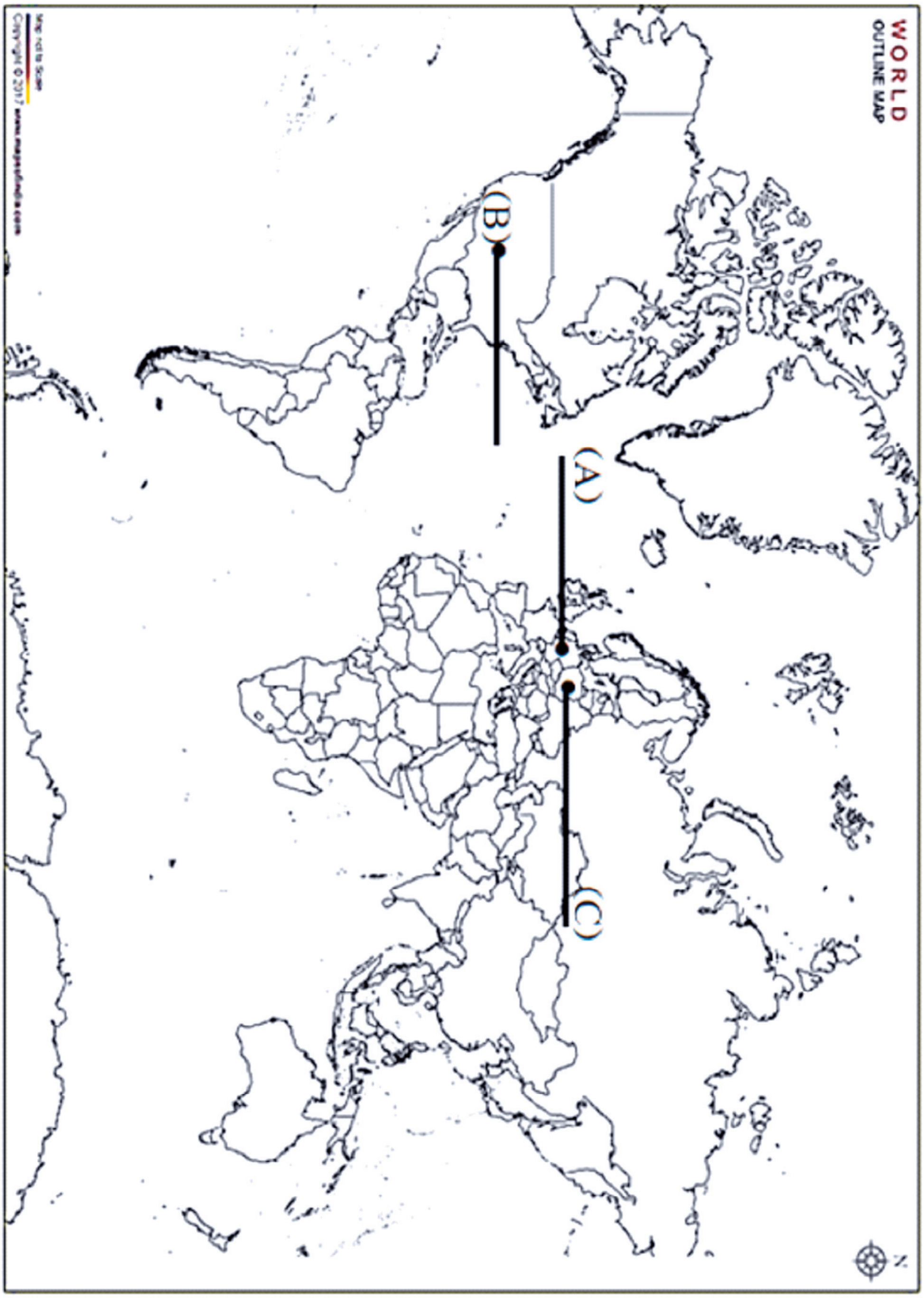
WORLD
OUTLINE MAP
(A)
(B)
(C)

سیکشن-D

35۔ (i) دنیا کے نقشے پر A، B اور C تین نشان لگائے گئے ہیں۔ان نشانوں کو مندرجہ ذیل دی گئی جانکاری سے پہچانیے اوران کے صحیح نام لکھیے ۔

(A) وہ ملک جو پہلی جنگ عظیم میں مرکزی طاقت کا حصہ تھا۔

(B) وہ ملک جو دوسری جنگ عظیم میں دوست ملک کا حصہ تھا۔

(C) وہ ملک جس پر نازی جرمنی نے قبضہ کرلیا تھا۔

(ii) ہندوستان کے دیے گئے سیاسی نقشے کے خاکے پر مندرجہ ذیل کو دکھائیے اور صحیح جگہ پر ان کے نام لکھیے ۔

(i) وہ علاقہ جہاں سالانہ 20 cm سے کم بارش ہوتی ہے۔

(ii) کاربیٹ نیشنل پارک

(iii) ہندوستان کا سب سے زیادہ جنسی تناسب والا صوبہ

20۔ پالم پور گاؤں کی کوئی دو غیر زرعی سرگرمیوں کو لکھیے۔

سیکشن-B

21۔ ہندوستانی آئین کی تمہید کو آئین کا آئینہ کہا جاتا ہے۔ واضح کیجیے۔

22۔ انتخابی ضابطۂ اخلاق کیا ہے؟ واضح کیجیے۔

23۔ انسان سرمایہ کی تشکیل میں تعلیم کا کیا رول ہے؟ وضاحت کیجیے۔

24۔ مانسون کی واپسی کی سمتوں کو واضح کیجیے۔

25۔ ہمالیائی ندیوں کی کوئی دو خصوصیات لکھیے۔

26۔ فرانسیسی انقلاب فلاسفروں کی وجہ سے ہوئی تھی۔ کیا آپ اس قول سے اتفاق رکھتے ہیں؟ وجہ بتائیے۔

27۔ نازی جرمنی میں عورتوں سے مطلوبہ تین کردار کو لکھیے۔

28۔ بالشیویک نے اکتوبر انقلاب کے فوراً بعد کون کون سے خاص تبدیلیاں کی گئیں؟ کوئی تین کو لکھیے۔

سیکشن-C

29۔ مہاتما گاندھی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ 2005(MNREGA) کی اہم خصوصیات کو لکھیے۔

30۔ غذائی اور متعلق اشیا کو مہیا کرانے میں سرکاری تنظیموں کے کردار پر ایک نوٹ لکھیے۔

31۔ ہندوستان کے وزیراعظم کے خاص اختیارات اور کاموں کو لکھیے۔

32۔ ہندوستانی آئین میں درج آزادی کے بنیادی حق کی وضاحت کیجیے۔

33۔ ہندوستان کے شمالی میدان کی وضاحت کیجیے۔

34۔ نوآبادیاتی دور میں جنگلوں کی تباہی کی خاص وجوہات کو واضح کیجیے۔

یا

نوآبادیاتی حکومت کے دوران چرواہوں کی زندگی میں کون کون سے بدلاؤ آئے؟ واضح کیجیے۔

13۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا ملک جمہوری نہیں ہے؟

(a) ہندوستان (b) امریکہ

(c) سیریا (d) انگلینڈ

14۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سی جمہوریت کی خصوصیت نہیں ہے؟

(a) خاص فیصلے چنے ہوئے لیڈران کے ہاتھ میں

(b) الیکشن میں دھاندلی

(c) ایک شخص ایک ووٹ ایک قیمت

(d) قانون کا راج

15۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا قدم تعلیم کو فروغ دینے میں معاون ہے؟

(a) سروشکشا ابھیان (b) دوپہر کے کھانے کی اسکیم

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

16۔ 1928 میں ہندوستان کا قانون کس کی قیادت میں لکھا گیا تھا؟

(a) موتی لال نہرو (b) جواہر لال نہرو

(c) مہاتما گاندھی (d) ولبھ بھائی پٹیل

17۔ ہندوستان کا سب سے زیادہ شرحِ افلاس والا صوبہ ہے:

(a) آسام (b) مدھیہ پردیش

(c) اتر پردیش (d) بہار

18۔ پالم پور گاؤں کے زیادہ تر چھوٹے کسان سرمایہ کے نظام کے لیے کن پر منحصر ہیں؟

19۔ بفر اسٹاک سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

3۔ مندرجہ ذیل میں سے کون اشترا کی نہیں تھا؟

(a) ماؤٹیسکیو (b) رابرٹ اووین

(c) لوئی بلاک (d) ان میں سے کوئی نہیں

4۔ ہندوستان کا معیاری خط گزرتا ہے:

(a) اتر پردیش کے مرزا پور سے (b) بہار کے مظفر پور سے

(c) مدھیہ پردیش کے بھوپال سے (d) ہریانہ کے روہتک سے

5۔ آبنائے پاک قائم ہے:

(a) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان (b) ہندوستان اور چین کے درمیان

(c) ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان (d) ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان

6۔ نرمداندی کی شروعات کہاں سے ہوتی ہے؟

(a) ست پوڑا (b) امر کنٹک

(c) برہم گری (d) ہمالیہ

سوال نمبر 7 تا 12 میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

7۔ موسم گرما میں شمالی میدانوں میں بہنے والی ہواؤں کو..............کہتے ہیں۔

8۔ سطح زمین پر ایک خاص قسم کی نباتات یا حیوانات پر مبنی ایک وسیع ماحولیاتی نظام کو................کہتے ہیں۔

9۔ فی اکائی رقبہ میں رہنے والے لوگوں کی تعداد کو..................کہتے ہیں۔

10۔ ایک سال میں کسی زمین پر ایک سے زیادہ فصل پیدا کرنے کو...................کہتے ہیں۔

11۔ جدید زراعت میں...................بیجوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

12۔ اوزاروں، مشینوں، عمارتوں وغیرہ کو..................سرمایہ کہا جاتا ہے۔

ماڈل ٹیسٹ پیپر -4 (غیر حل شدہ)

سوشل سائنس

جماعت نہم (IX)

کل نمبر: 80 | کل وقت: 3 گھنٹے

عام ہدایات

1۔ سوال نامہ چار سیکشنوں A، B، C اور D میں منقسم ہے۔

2۔ اس سوال نامے میں کل 35 سوالات ہیں۔

3۔ سبھی سوالات لازمی ہیں۔

4۔ سوال نمبر 1 تا 20 مختصر ترین جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال 1 نمبر کا ہے۔

5۔ سوال نمبر 21 تا 28 ہر سوال 3 نمبر کا ہے۔ ان سوالوں کے جواب 80 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔

6۔ سوال نمبر 29 تا 34 ہر سوال 5 نمبر کا ہے۔ ان سوالوں کے جواب 120 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔

7۔ سوال نمبر 35 نقشے سے متعلق ہے اور یہ 6 نمبر کا ہے۔ اس سوال کے دو حصے ہیں۔ 35A تاریخ (3 نمبر) اور 35B جغرافیہ (3 نمبر) کا ہے۔

سیکشن-A

1۔ ''دی سوشل کنٹریکٹ'' کتاب کس نے لکھی تھی؟

(a) دانتے (b) لاک

(c) روسو (d) مارکس

2۔ فرانس میں ''خوف کا دور'' کہا جاتا ہے:

(a) 1789-90 (b) 1791-92

(c) 1793-94 (d) 1795-96

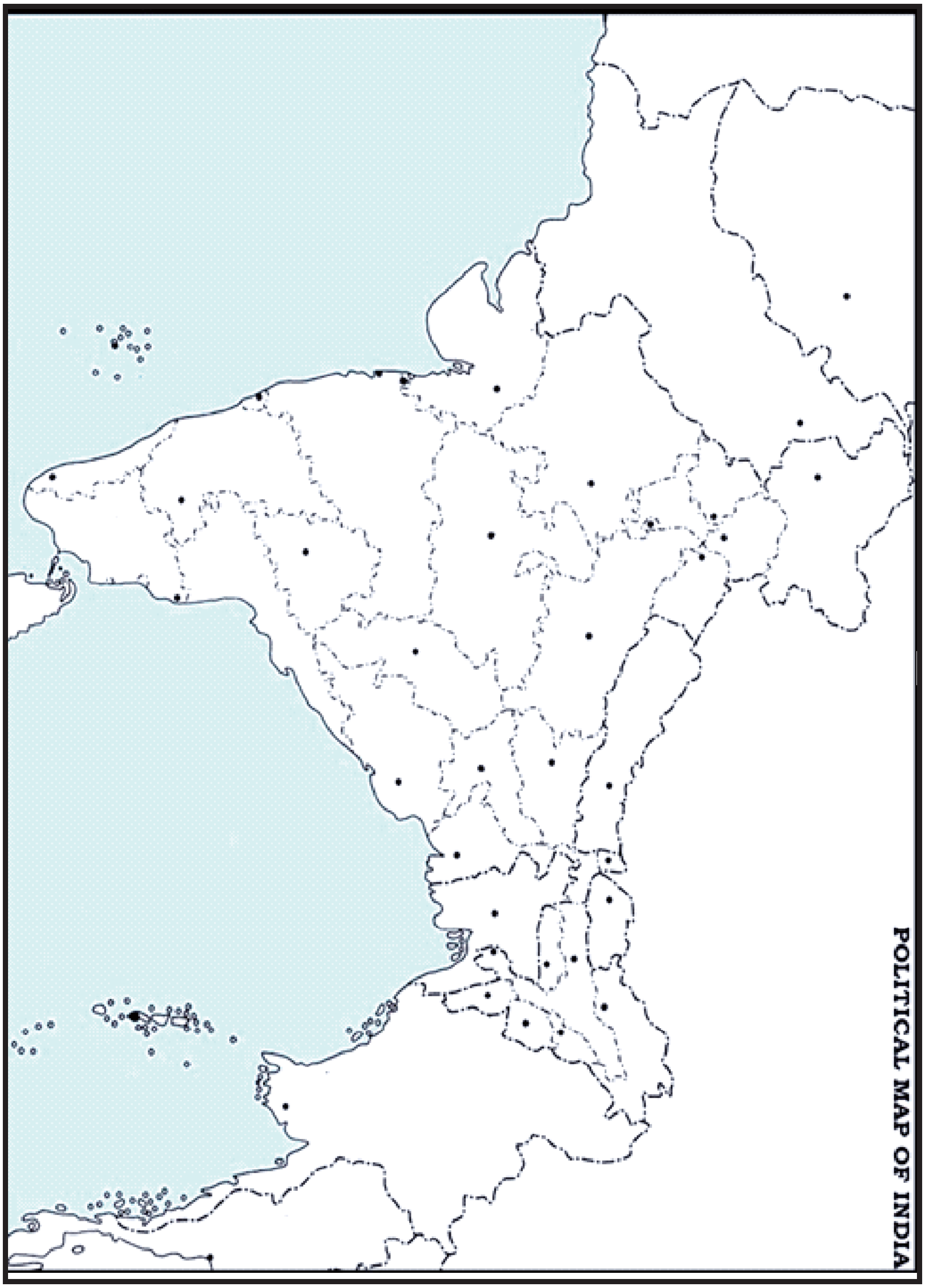
POLITICAL MAP OF INDIA

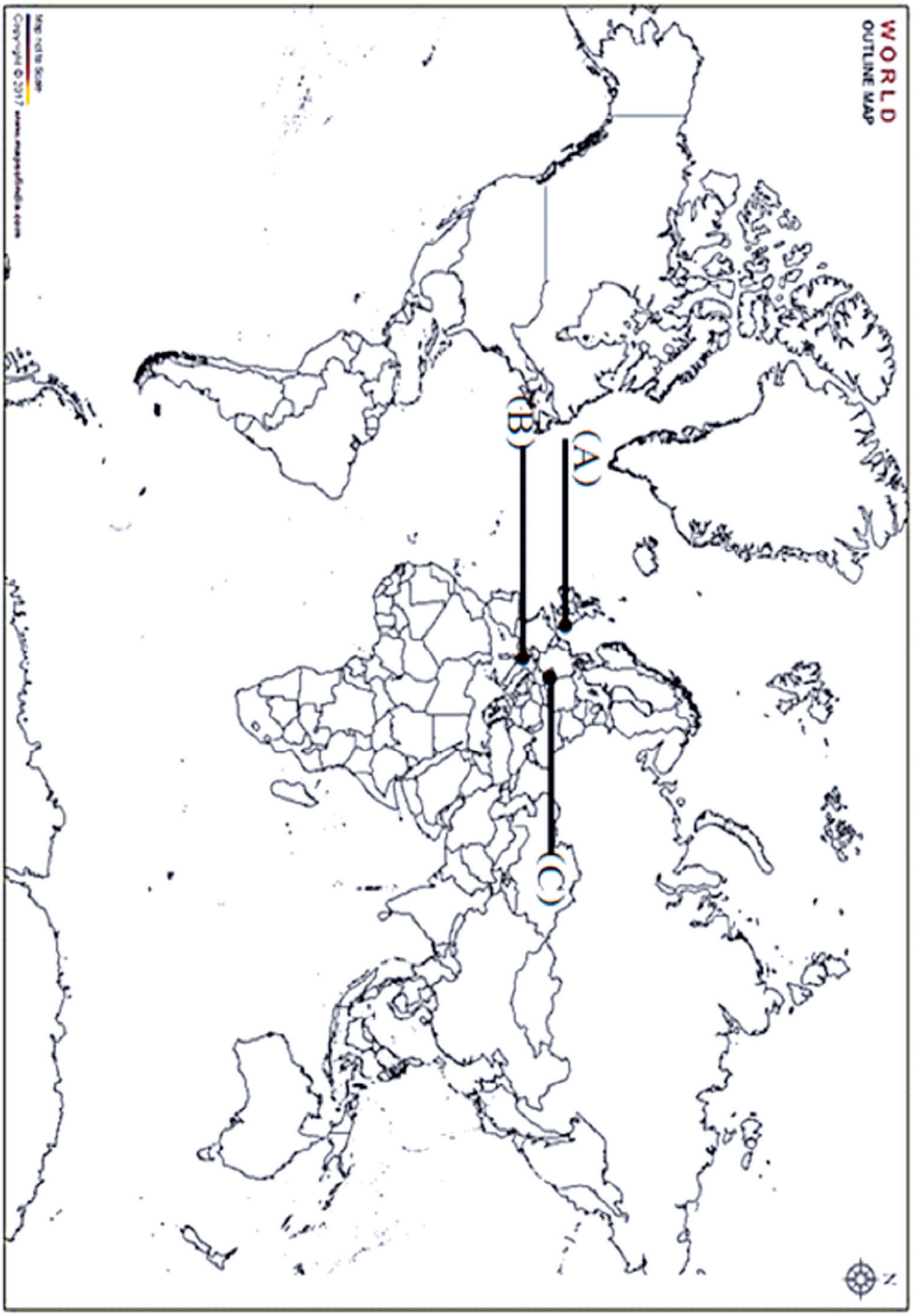
WORLD
OUTLINE MAP
(A)
(B)
(C)

(B) وہ ملک جو دوسری جنگ عظیم میں محوری طاقتوں کا حصہ تھا۔

(C) وہ ملک جس پر نازی جرمنی نے قبضہ کرلیا تھا۔

(ii) ہندوستان کے دیے گئے سیاسی نقشے کے خاکے پر مندرجہ ذیل کو دکھایئے اور صحیح جگہ پر ان کے نام لکھیے۔

(i) چھوٹا ناگپور پٹھار

(ii) چلکا جھیل

(iii) رقبہ کے لحاظ سے ہندوستان کا سب سے چھوٹا صوبہ

24۔ مشرقی گھاٹ اور مغربی گھاٹ کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

25۔ جیٹ اسٹریم کیا ہیں اور وہ کس طرح ہندوستان کی آب و ہوا کو اثر انداز کرتی ہیں؟

26۔ مندرجہ ذیل حالتوں کو پڑھیے اور بتائیے کہ ان میں کس بنیادی حق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے؟

(a) رمیش کے گاؤں میں چھوا چھوت کا رواج

(b) چھوٹو، عمر 10 سال، ہوٹل میں کام کرتا ہے

(c) دنیش کو پولیس نے گرفتار کیا لیکن اسے کسی وکیل سے صلاح لینے نہیں دیا گیا۔

27۔ سبز انقلاب کے کوئی تین مثبت اثرات کو لکھیے۔

28۔ موسمی بھوک مری اور دیرپا بھوک مری میں فرق واضح کیجیے۔

سیکشن-C

29۔ بستر اور جاوا کے نوآبادیاتی جنگلاتی نظام میں کیا یکسانیت تھی؟ وضاحت کیجیے۔

30۔ ہمالیائی ندیوں اور جزیرہ نما ہند کی ندیوں میں فرق واضح کیجیے۔

31۔ ہندوستان میں آزاد اور غیر جانب دار چناؤ کو درپیش مسائل لکھیے۔

32۔ ہندوستان کے صدر جمہوریہ کے خاص اختیارات اور کاموں کو لکھیے۔

33۔ بے روزگاری سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ بے روزگاری کی اہم اقسام کو واضح کیجیے۔

34۔ ہندوستان میں غریبی کی خاص وجوہات کو واضح کیجیے۔

سیکشن-D

35۔ (i) دنیا کے نقشے پر A، B اور C تین نشان لگائے گئے ہیں۔ ان نشانوں کو مندرجہ ذیل دی گئی جانکاری سے پہچانیے اور ان کے صحیح نام لکھیے۔

(A) وہ ملک جو پہلی جنگ عظیم میں دوست طاقتوں کا حصہ تھا۔

9۔ رابرٹ اووین کا تعلق تھا:

(a) حرّیت پسند (b) ریڈیکل

(c) قدامت پسند (d) اشتراکی

10۔ جرمنی میں وائمر جمہوریہ کا قیام عمل میں آیا:

(a) پہلی جنگ عظیم کے بعد (b) دوسری جنگ عظیم کے بعد

(c) معاشی بحران کے بعد (d) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 11 ت 16 میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

11۔ کچا مال اور نقد پیسوں کو...............سرمایہ کہتے ہیں۔

12۔ مویشی پالن...............شعبہ کے تحت آتا ہے۔

13۔ ہندوستان میں منظور شدہ کیلوری شہروں کے حساب سے...............کیلوری ہر دن ہر شخص ہے۔

14۔ کسانوں کو ان کی فصل کے لیے پہلے سے اعلانیہ دی جانے والی قیمتوں کو...................کہا جاتا ہے۔

15۔ ہندوستان کا رقبہ، دنیا کے کل جغرافیائی رقبہ کا...............فی صد ہے۔

16۔ ہندوستان کی زمینی سرحد لگ بھگ...............کلومیٹر ہے۔

17۔ ''کال بیساکھی'' کیا ہے؟

18۔ گرمی کے موسم میں شمالی میدانوں میں بہنے والی گرم اور خشک ہواؤں کو کیا کہا جاتا ہے؟

19۔ ہندوستان میں پائی جانے والی کون سی نباتات کاروبار کے نقطۂ نظر سے سب سے زیادہ اہم ہے؟

20۔ ہجرت کس طرح آبادی میں اضافہ کو متاثر کرتی ہے؟

سیکشن-B

21۔ فرانسیسی سماج میں عورتوں کی زندگی کیسی تھی؟ مختصراً واضح کیجیے۔

22۔ ''خونی اتوار'' پر مختصر نوٹ لکھیے۔

23۔ ''وارسا کا سمجھوتہ میں ہی دوسری جنگ عظیم کے بیج تھے''۔ اس قول کی وضاحت کیجیے۔

3۔ جمہوریہ کا مطلب ہے:

(a) لوگوں کے ذریعے چلایا جانے والا نظام حکومت

(b) سبھی خاص فیصلے لوگوں کے ذریعے

(c) لوگوں کے ذریعے چنا ہوا ریاست کا سربراہ

(d) وراثت پر مبنی نظام حکومت

4۔ لوک سبھا میں درج فہرست ذاتوں کے لیے کل ریزرو سیٹیں کتنی ہیں؟

(a) 80 (b) 89

(c) 90 (d) 100

5۔ مقنّنہ کا خاص کام ہوتا ہے:

(a) ملک کے لیے قانون بنانا (b) قانون کو لاگو کرنا

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

6۔ ہندوستانی آئین ان میں سے کون سا حق نہیں دیتا ہے؟

(a) برابری کا حق (b) آزادی کا حق

(c) مذہبی سورش کا حق (d) اپنی ثقافت کے تحفظ کا حق

7۔ ''رٹ'' جاری کیا جاتا ہے:

(a) ہائی کورٹ کے ذریعے (b) سپریم کورٹ کے ذریعے

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

8۔ ٹائتھے (Tithe) کیا تھا؟

(a) چرچ کے ذریعے کسانوں سے وصول کیا جانے والا ٹیکس

(b) بادشاہ کے ذریعے کسانوں سے وصول کیا جانے والا ٹیکس

(c) پادری طبقہ کے ذریعے دیا جانے والا ٹیکس

(d) ان میں سے کوئی نہیں

ماڈل ٹیسٹ پیپر -3 (غیر حل شدہ)

سوشل سائنس

جماعت نہم (IX)

کل نمبر: 80 | کل وقت: 3 گھنٹے

عام ہدایات

1۔ سوال نامہ چار سیکشنوں C،B،A اور D میں منقسم ہے۔

2۔ اس سوال نامے میں کل 35 سوالات ہیں۔

3۔ سبھی سوالات لازمی ہیں۔

4۔ سوال نمبر 1 تا 20 مختصر ترین جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال 1 نمبر کا ہے۔

5۔ سوال نمبر 21 تا 28 ہر سوال 3 نمبر کا ہے۔ ان سوالوں کے جواب 80 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔

6۔ سوال نمبر 29 تا 34 ہر سوال 5 نمبر کا ہے۔ ان سوالوں کے جواب 120 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔

7۔ سوال نمبر 35 نقشے سے متعلق ہے اور یہ 6 نمبر کا ہے۔ اس سوال کے دو حصے ہیں۔ 35A تاریخ (3 نمبر) اور 35B جغرافیہ (3 نمبر) کا ہے۔

سیکشن-A

1۔ زانو۔ پی۔ ایف۔ کس ملک کی سیاسی پارٹی ہے؟

(a) چین (b) زمبابوے

(c) جنوبی کوریا (d) روس

2۔ ہندوستانی آئین لکھنے والی قانون ساز اسمبلی میں کل کتنے ممبر تھے؟

(a) 299 (b) 300

(c) 301 (d) 290

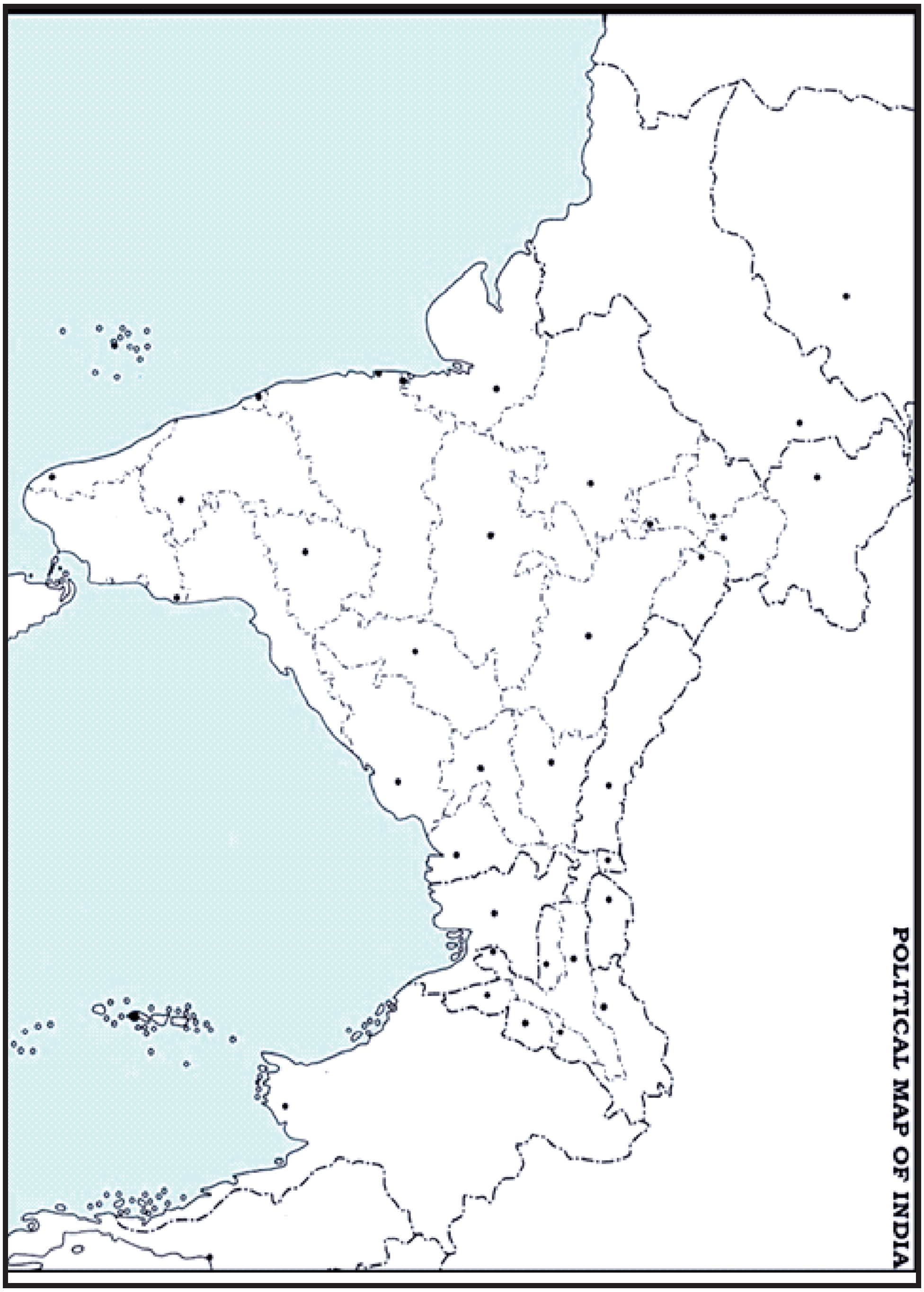
POLITICAL MAP OF INDIA

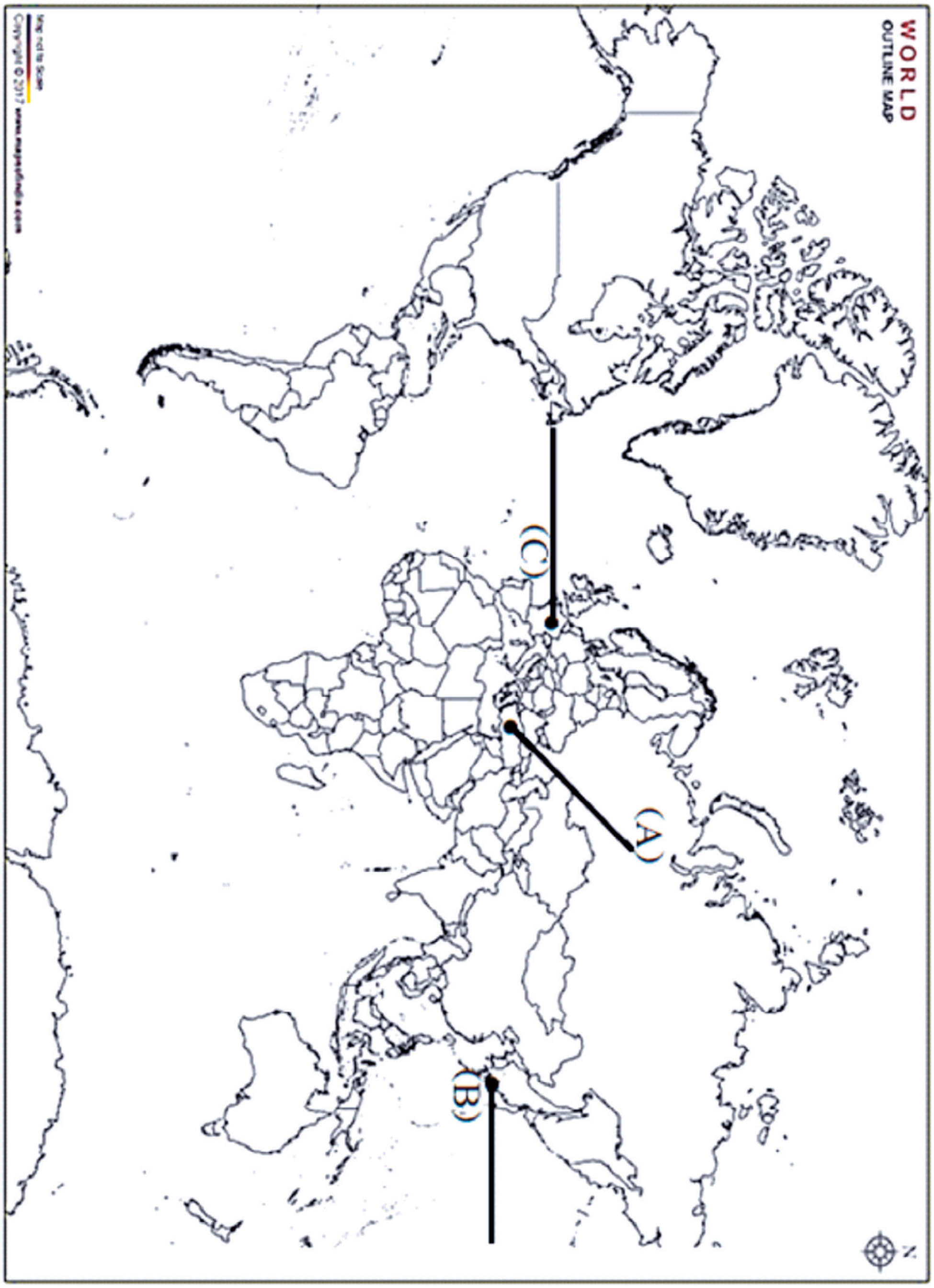
WORLD
OUTLINE MAP
(C)
(A)
(B)

32۔ ہندوستانی آئین میں درج برابری کے حق کو واضح کیجیے۔

33۔ سبز انقلاب کے مثبت اور منفی اثرات کو لکھیے۔

34۔ ہندوستان میں غریبی کو ختم کرنے کے لیے کچھ تجاویز لکھیے۔

سیکشن-D

35۔ (i) دنیا کے نقشے پر A، B اور C تین نشان لگائے گئے ہیں۔ ان نشانوں کو مندرجہ ذیل دی گئی جانکاری سے پہچانیے اور ان کے صحیح نام لکھیے۔

(A) وہ ملک جو پہلی جنگ عظیم میں مرکزی طاقت کا حصہ تھا۔

(B) وہ ملک جو دوسری جنگ عظیم میں محوری طاقتوں کے ساتھ تھا۔

(C) وہ ملک جس پر نازی جرمنی نے قبضہ کر لیا تھا۔

(ii) ہندوستان کے دیے گئے سیاسی نقشے کے خاکے پر مندرجہ ذیل کو دکھایئے اور صحیح جگہ پر ان کے نام لکھیے۔

(i) منی پور

(ii) مالوہ کا پٹھار

(iii) رقبہ کے لحاظ سے ہندوستان کا سب سے بڑا صوبہ

20۔ ''سائنٹفک جنگل بانی'' کا کیا مطلب تھا؟

یا

گوجر بکروال چرواہا طبقہ ہندوستان کے کس صوبے سے متعلق ہے؟

سیکشن-B

21۔ ''سبز انقلاب'' نے ہندوستان کو غذائی اجناس کی پیداوار میں خود کفیل بنا دیا ہے۔ کیا آپ اس بات سے متفق ہیں؟ اپنے جواب کے حق میں دلیل پیش کیجیے۔

22۔ انسانی وسائل سازی میں تعلیم کا کیا کردار ہے؟

یا

انسانی وسائل سازی میں صحت کا کیا کردار ہے؟

23۔ کیا آپ مانتے ہیں کہ جمہوریت ایک بہتر نظام حکومت ہے؟ اپنے جواب کے حق میں دلیل دیجیے۔

24۔ آئینی ترمیم کی ضرورت کیوں ہے؟ واضح کیجیے۔

25۔ لوئی سولہواں جب فرانس کی تخت نشین ہوا، اس وقت فرانس کی حالت کیسی تھی؟ مختصر نوٹ لکھیے۔

26۔ 18ویں-19ویں صدی کے یوروپ کے حرّیت پسند لوگوں کے اہم نظریات کو لکھیے۔ (کوئی تین)

27۔ اگر آپ نازی جرمنی میں عورت ہوتے تو آپ کو کون سی ذمّہ داریاں دی جاتیں؟ کوئی تین لکھیے۔

28۔ نوآبادیاتی دور میں جنگلوں کی تباہی کی وجوہات بیان کیجیے۔

یا

انگریز سرکاری چراگاہوں کو کھیتی کی زمین میں کیوں تبدیل کرنا چاہتی تھی؟ وجہ بتائیے۔

سیکشن-C

29۔ ہندوستان میں ہونے والی مانسونی بارش اور اس کی خصوصیات کو واضح کیجیے۔

30۔ منطقہ حارّہ کے مانسونی جنگلات اور منطقہ حارّہ کے پت جھڑ والے جنگلات کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

31۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے اختیارات کا تقابلی وضاحت کیجیے۔

15۔ خطِ سرطان کس صوبے سے نہیں گزرتی ہے؟

(a) گجرات (b) مہاراشٹر

(c) جھارکھنڈ (d) مغربی بنگال

16۔ 1791 کے فرانس کے آئین کے مطابق سرگرم شہری کون تھے؟

(a) 25 سال سے زیادہ مرد و عورت (b) جنھیں ووٹ ڈالنے کا حق تھا

(c) جو بادشاہت میں سرگرم تھے (d) ان میں سے کوئی نہیں

17۔ یوروپ کے ریڈیکل گروپ کے لوگ حامی تھے:

(a) اکثریت پر مبنی حکومت (b) مراعات کی مخالفت

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

18۔ 'مزدوروں میں شامل کر لینے' کا مطلب ہے:

(a) سبھی لوگوں کو ووٹ دینے کا حق (b) سبھی لوگوں کو برابر سیاسی حقوق مہیا کرنا

(c) لوگوں کے درمیان معاشی برابری (d) غریب ہوتے ہوتے مزدور طبقہ کی معاشی حالت میں پہنچ جانا

19۔ 1878 کے ایکٹ کے تحت جنگلوں کے تین زمرے میں نہیں تھا:

(a) ریزرو (b) محفوظ

(c) شہری (d) دیہی

یا

جنگلات سے متعلق قانون کا چرواہوں کی زندگی پر کون سا اثر نہیں پڑا؟

(a) انھیں جنگلوں میں جانے سے روک دیا گیا

(b) جنگلوں میں داخل ہونے کے لیے انھیں پرمٹ لینا پڑتا تھا

(c) پرمٹ پر جنگل میں رہنے کی میعاد لکھی ہوتی تھی

(d) چرواہے، جنگلوں میں صرف اپنے مویشیوں کو لے جاسکتے تھے

9۔ آبادی میں ہونے والی تبدیلی کا خاص عمل ہے:

(a) شرح پیدائش (b) شرح اموات

(c) ہجرت (d) مندرجہ بالا سبھی

10۔ مندرجہ ذیل میں سے مینگرو جنگلات کی خصوصیت کون سی ہے؟

(a) یہ بہت زیادہ بارش والے علاقوں میں پائے جاتے ہیں

(b) یہ ساحلی علاقوں میں مدّ وجزری علاقوں میں پائے جاتے ہیں

(c) ناگ پھنی یہاں کی خاص نباتاتی قسم ہے

(d) موسم گرما میں اپنی پتیاں گرا دیتے ہیں

11۔ پہاڑوں کی ڈھلانوں میں جہاں مٹی کی پرت گہری ہے، کس قسم کی نباتات پائی جاتی ہے؟

(a) پت جھڑ والے جنگلات (b) پہاڑی جنگلات (نوکیلی پتی والے)

(c) مانسونی جنگلات (d) کٹیلے جنگلات

12۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سی وجہ ہندوستان کے شمال مغربی ہندوستان میں موسم سرما میں ہونے والی بارش کے لیے ذمّے دار ہے؟

(a) سائیکلونی دباؤ کا علاقہ (b) مغربی خلل

(c) مانسون کی واپسی (d) جنوب مغربی مانسون

13۔ رائل بنگال ٹائیگر پائے جاتے ہیں:

(a) گرکے جنگلات میں (b) سندربن ڈیلٹا میں

(c) ہمالیہ علاقوں میں (d) مغربی گھاٹ میں

14۔ ''کھادر'' ہوتا ہے:

(a) پرانی سیلابی مٹی (b) نئی سیلابی مٹی

(c) کالی مٹی (d) ان میں سے کوئی نہیں

2۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا جدید زراعت کے طریقوں میں شامل ہے؟

(a) زیادہ پیداوار دینے والے بیجوں کا استعمال (b) کیمیائی کھاد کا استعمال

(c) جراثیم کش دواؤں کا استعمال (d) مندرجہ بالا سبھی

3۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا معاشی سرگرمی ثلاثی شعبہ کے زیرِ اثر آتا ہے؟

(a) زراعت (b) مویشی پالن

(c) تعلیم (d) پیداواری عمل

4۔ ہندوستان میں خطِ افلاس کو طے کرنیک ے لیے کیسے استعمال کیا جاتا ہے؟

(a) آمدنی کی بنیاد پر (b) کیلوری کی ضرورت کی بنیاد پر

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

5۔ مذہبی رواداری سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

6۔ ریزروا نتخابی حلقہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

7۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا قول صحیح ہے؟

(a) ہندوستان میں صدر جمہوریہ ریاست کا سربراہ ہوتا ہے

(b) وزیرِ اعظم حکومت کا سربراہ ہوتا ہے

(c) پارلیمنٹ میں صدر جمہوریہ اور دو ایوان ہوتے ہیں

(d) مندرجہ بالا سبھی

8۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا آزادی کے حق کے تحت آتا ہے؟

(a) آزادئ اظہارِ خیال (b) انجمن اور یونین بنانے کی آزادی

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

ماڈل ٹیسٹ پیپر -2 (غیر حل شدہ)

سوشل سائنس

جماعت نہم (IX)

کل نمبر: 80 — کل وقت: 3 گھنٹے

عام ہدایات

1۔ سوال نامہ چار سیکشنوں C،B،A اور D میں منقسم ہے۔

2۔ اس سوال نامے میں کل 35 سوالات ہیں۔

3۔ سبھی سوالات لازمی ہیں۔

4۔ سوال نمبر 1 تا 20 مختصر ترین جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال 1 نمبر کا ہے۔

5۔ سوال نمبر 21 تا 28 ہر سوال 3 نمبر کا ہے۔ ان سوالوں کے جواب 80 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔

6۔ سوال نمبر 29 تا 34 ہر سوال 5 نمبر کا ہے۔ ان سوالوں کے جواب 120 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔

7۔ سوال نمبر 35 نقشے سے متعلق ہے اور یہ 6 نمبر کا ہے۔ اس سوال کے دو حصے ہیں۔ 35A تاریخ (3 نمبر) اور 35B جغرافیہ (3 نمبر) کا ہے۔

سیکشن-A

1۔ بفراسٹاک ہے:

(a) مرکزی جانچ بیورو کے ذریعے حاصل مقدمے

(b) فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کا گیہوں اور چاول کا ذخیرہ

(c) مندرجہ بالا دونوں

(d) ان میں سے کوئی نہیں

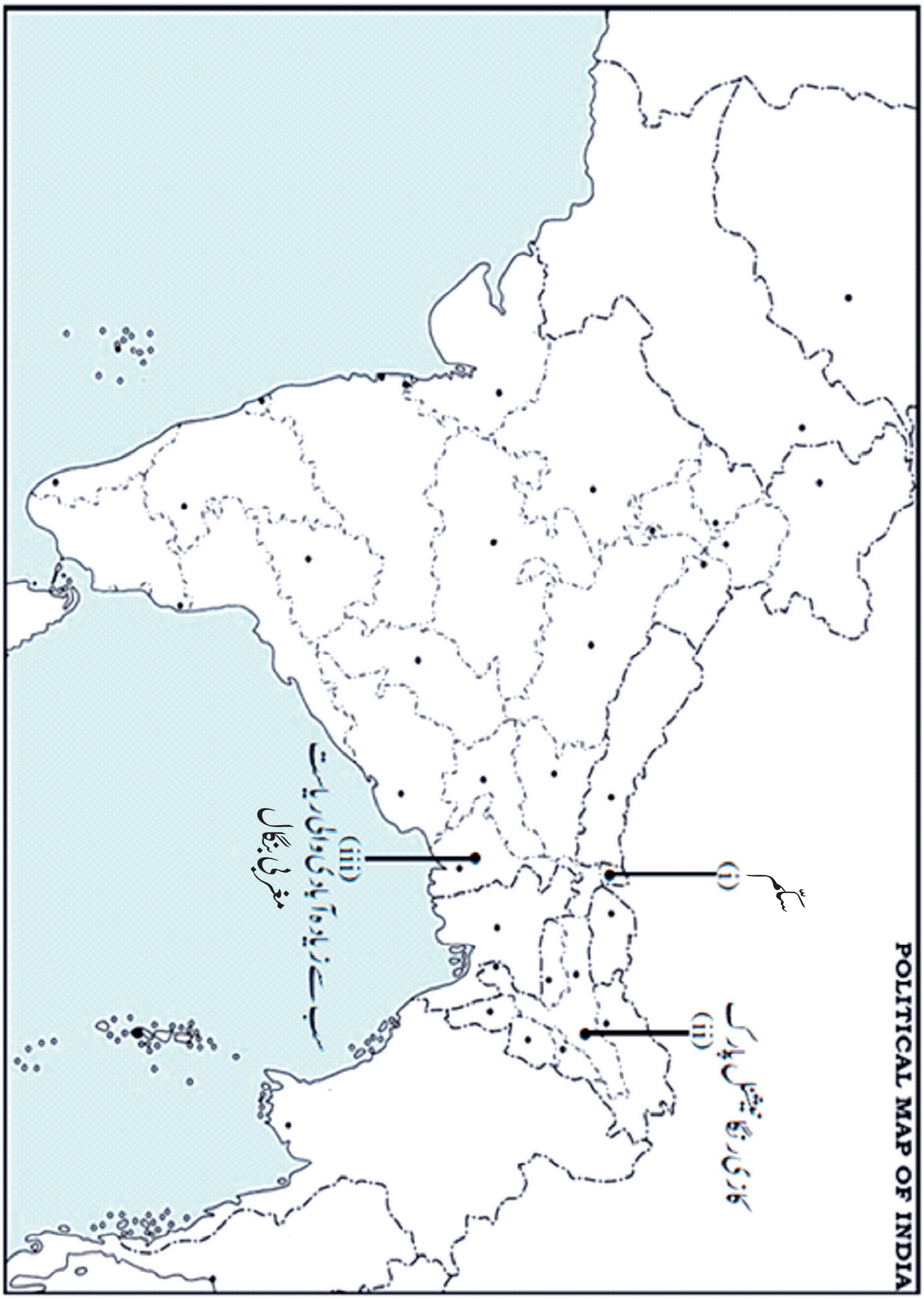
POLITICAL MAP OF INDIA
(i)
سکّم
(ii)
کازی رنگا نیشنل پارک
(iii)
سب سے زیادہ آبادی والی ریاست
مغربی بنگال

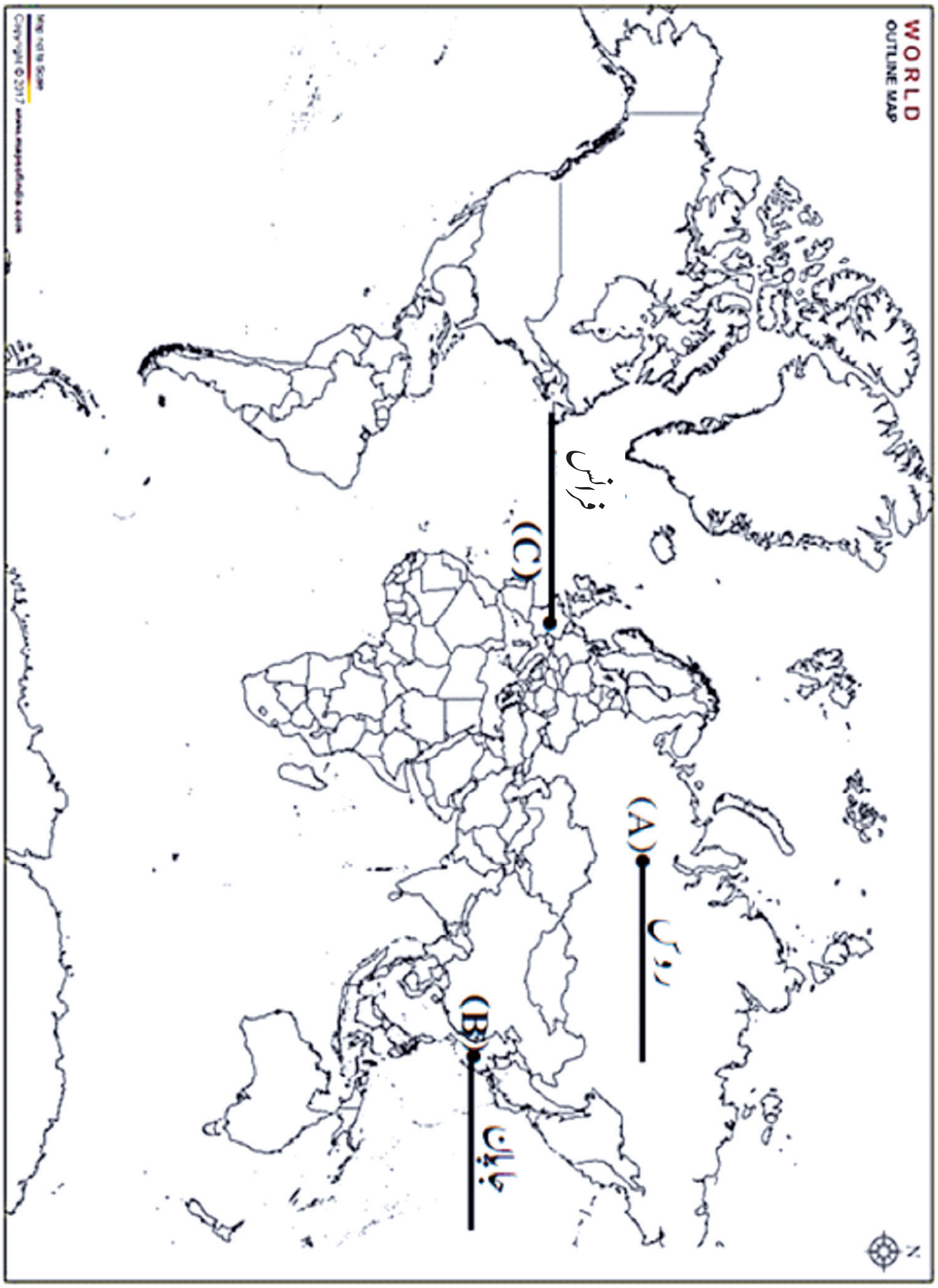
WORLD
OUTLINE MAP
N
(A) روس
(B) جاپان
(C) فرانس
Map not to Scale
Copyright © 2017 www.mapsofindia.com

(d) استحصال کے خلاف حق

(e) مذہبی آزادی کا حق

33۔ (i) برٹش دور کے دوران کم معاشی ترقی

(ii) بے روزگاری

(iii) جہالت

(iv) وسائل کی غیر مساوی تقسیم

(v) سماجی ثقافتی وجوہات

یا

(i) مقصد — دیہی علاقوں میں روزگار کو یقینی بنانا

(ii) سال میں کم سے کم 100 دن کے روزگار کی گارنٹی

(iii) ایک تہائی روزگار عورتوں کے لیے

(iv) روزگار نہ ملنے کی حالت میں بے روزگاری بھتّہ

(v) کم سے کم اجرت کے قانون کے مطابق مزدوری کا طے کیا جانا (دیگر نکات)

34۔ (i) غریب لوگوں کو غذائی اجناس فروخت کرنے کے لیے کم قیمت والی دکانیں کھولنا

(ii) سماج کے الگ الگ طبقوں کے لیے غذائی تحفظ کا تعیّن کرنا

(iii) غذائی تحفّظ کے تحت تربیت اور لیاقت بڑھانے کے لیے پروگرام

(iv) اناج بینکوں کے قیام کے لیے غیر سرکاری تنظیموں کا نیٹ ورک بنانا

(v) مثال: دہلی میں مدر ڈیری، گجرات میں امول وغیرہ (دیگر نکات)

سیکشن-D

35۔ (i) (A) روس (B) جاپان (C) فرانس

(ii) نقشہ منسلک ہے

30۔ **مانسون کی آمد**

(i) جون کے شروع سے لے کر ستمبر کے درمیان تک

(ii) مناسب بارش میں اچانک اضافہ (اچانک تیزی)

(iii) مانسون کی بحیرۂ عرب شاخ اور خلیج بنگال شاخ میں بٹنا

(iv) 29 جون تک دہلی تک پہنچنا

مانسون کی واپسی

(i) ستمبر سے شروع

(ii) امید کے مطابق نظم

(iii) دسمبر کے شروع تک ملک کے لگ بھگ سبھی حصوں سے واپسی (دیگر نکات)

31۔ ہاں، کیوں کہ

(i) انتخابی عمل کے ہر پہلو پر فیصلہ

(ii) انتخابی ضابطۂ اخلاق کو لاگو کرنا

(iii) حکومت کو ہدایات دینے کا حق

(iv) انتخابی ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کی حالت میں امیدواروں اور پارٹیوں کو سزا

(v) چناؤ ڈیوٹی پر تعینات افسر، الیکشن کمیشن کے زیرِ اثر کام کرتے ہیں (دیگر نکات)

یا

(i) پیسے کا ناجائز استعمال

(ii) امیدواروں کا مجرمانہ پس منظر

(iii) کچھ خاندانوں کا دبدبہ

(iv) عام آدمی کے پاس ڈھنگ کا اختیار نہیں

(v) چھوٹی جماعتوں اور آزاد امیدواروں کو بہت پریشانیاں

32۔ (a) آزادی کا حق

(b) استحصال کے خلاف حق

(c) برابری کا حق

27۔ (i) صنعتی سماج ''سرمایہ دارانہ سماج'' ہے۔

(ii) سرمایہ دارانہ نظام استحصال پر مبنی ہے۔

(iii) مزدوروں کو یہ استحصال پر مبنی نظام کو اکھاڑ پھینکنا ہوگا۔

(iv) اس کے بعد اشتراکی نظام قائم ہوگا۔ (دیگر نکات)

28۔ (i) نا قابل اعتبار رکھنے والے اساتذہ کو نوکری سے نکالنا

(ii) بچوں کو الگ الگ بٹھایا جانا

(iii) نامراد بچوں کو اسکولوں سے باہر نکالنا (دیگر نکات)

سیکشن-C

29۔ (i) نو آبادیاتی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف

(ii) اکٹھا ہو کر لوگوں کے ذریعے مختلف مدعوں پر چرچا

(iii) گندادھر سب سے اہم شخصیت

(iv) 1910 میں آم کی ٹہنیاں، مٹی کے ڈھیلے، مرچ اور تیر گاؤں گاؤں چکر کاٹنے لگے۔ یہ بغاوت کا پیغام تھا۔

(v) بازار لوٹے گئے، افسروں اور کاروباریوں کے گھر، اسکول اور پولیس تھانوں کو لوٹا اور جلایا گیا۔

(دیگر اہم نکات)

یا

(i) اچھی چراہ گاہوں کی تلاش

(ii) موسم کے بدلنے کی وجہ

(iii) پانی کی جستجو

(iv) کندمول، پھل، سبزیاں، وغیرہ کی تلاش

(v) پیداوار کو بیچنے کے لیے (دیگر نکات)

24۔

	مشرقی گھاٹ	مغربی گھاٹ
(i)	مشرقی گھاٹ کے ساتھ ساتھ	مغربی گھاٹ کے ساتھ ساتھ
(ii)	اوسط اونچائی، 600 میٹر	اونچائی 900 سے 1600 میٹر
(iii)	اونچی چوٹی مہیندر گری	اونچی چوٹی، انائی مودی

(دیگر نکات)

یا

(i) ہندوستان کا شمالی میدان خاص طور سے ہمالیہ کی ندیوں کے ذریعے لائی گئی سیلابی مٹی سے بنا ہے۔

(ii) بہت زیادہ زرخیز

(iii) گنجان خطے (دیگر نکات)

25۔ (i) صنعتی کچرے کا انتظام

(ii) گھریلو کچرے، کیمیائی اجزا کی نکاسی

(iii) کیمیائی کھاد، جراثیم کش دواؤں کا محدود استعمال

26۔ (i) رابرز پیر کے ذریعے کنٹرول اور سزا کی سخت پالیسی

(ii) عوامی جمہوریت کے دشمنوں کو جیل میں ڈالنا

(iii) گلوٹائن پر چڑھا کر سر قلم کیا جانا (دیگر نکات)

یا

(i) بادشاہ کے اختیارات کی چیلنج

(ii) لاک کے ذریعے راجا کے خدائی اختیارات کی تردید

(iii) روسو نے سماجی معاہدے پر مبنی حکومت کا نظریہ پیش کیا

(iv) مفکّرین کے خیالات کا عوام تک رسائی

17۔ منطقۂ حارہ کے مانسونی جنگلات

18۔ روسو، لاک، مانٹسکیو (کوئی دو)

19۔ اجتماعی زراعت

20۔ انیبلنگ ایکٹ

یا

ہنگری

سیکشن-B

21۔ (a) کسانوں کی آمدنی بڑھتی ہے۔

(b) ہندوستان غذائی تحفظ کو حاصل کر چکا ہے۔

(c) منفی اثر— مٹی کی کوالٹی میں کمی آئی ہے۔

22۔ (a) چھپی ہوئی بے روزگاری

(b) موسمی بے روزگاری

(c) تعلیم یافتہ بے روزگاری

23۔ (i) ہندوستان میں جج سرکار کے ہدایت کے مطابق کام نہیں کرتے۔

(ii) ججوں کی تقرری میں سرکار دخل نہیں دے سکتی۔

(iii) ججوں کی تقرری کے بعد اسے عہدہ سے ہٹانا بہت مشکل ہے۔

یا

(i) وزیر اعظم— حکومت کا سربراہ

(ii) وزراء کی تقرّری، کاموں کی تقسیم اور برخاست کرنے کا حق

(iii) مجلس وزراء کی صدارت

ماڈل ٹیسٹ پیپر-1

سوشل سائنس

مارکنگ اسکیم

سیکشن-A

1۔ (c) قانون کا راج اور حقوق کا احترام

2۔ (d) لوگوں کو کوئی بھی دلیل ماننے اور اس پر عمل کرنے کی آزادی ہے

3۔ (c) نئے آئین بنانا

4۔ (d) ان میں سے کوئی نہیں

5۔ (b) انتظامی خدمات میں کام کرنے والے لوگ

6۔ (d) روح اور دل

7۔ (b) اجرت پر کام کرنے والے

8۔ (a) اقتصادی ترقی سے غریبی گھٹتی ہے

9۔ (d) زراعت

10۔ (d) ان میں سے کوئی نہیں

11۔ جنسی تناسب

12۔ مدّ وجزری (مینگروجنگلات)

13۔ ایلنینو (ELNINO)

14۔ سندربن

15۔ لونی

16۔ ساتواں

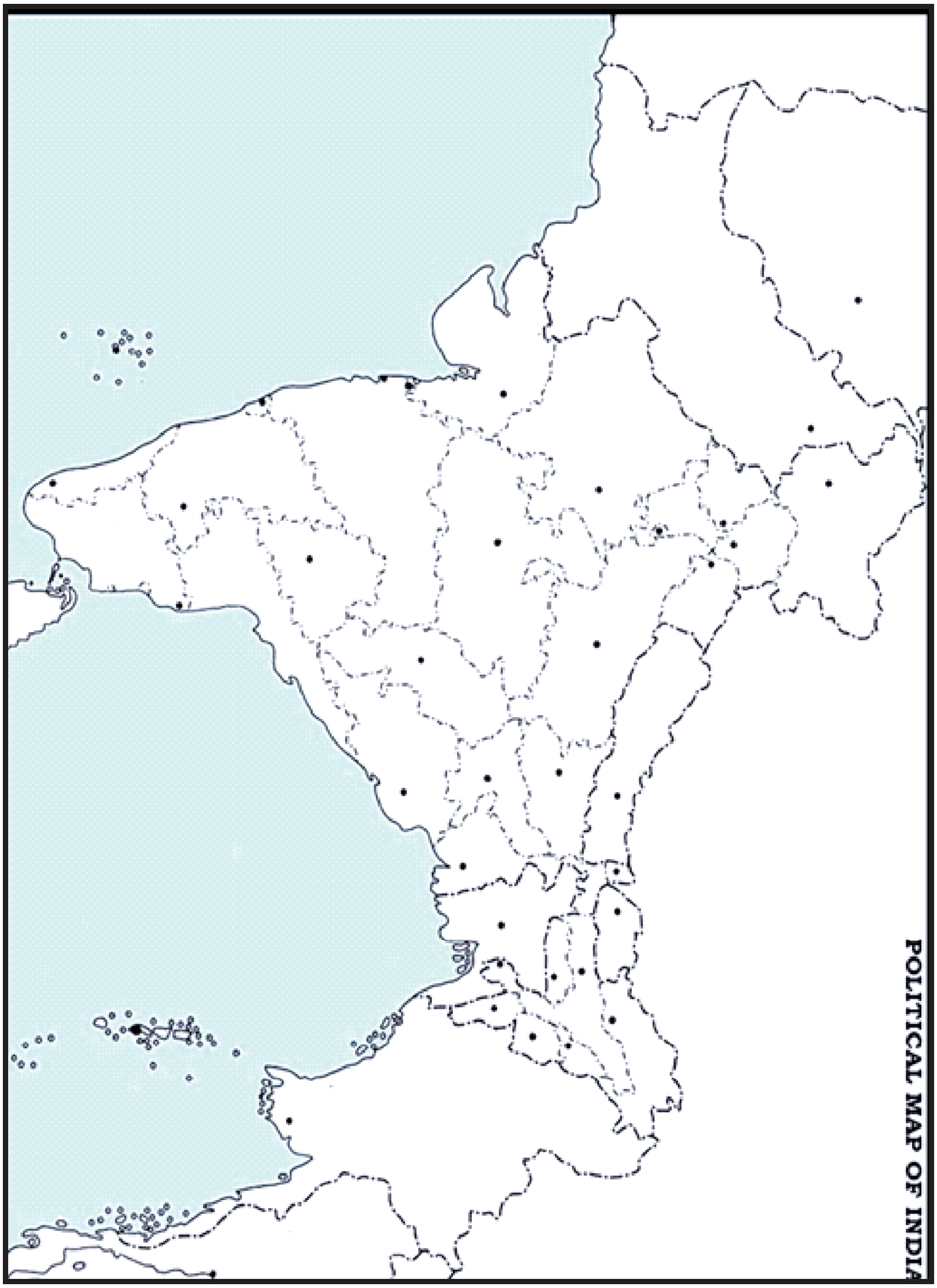
POLITICAL MAP OF INDIA

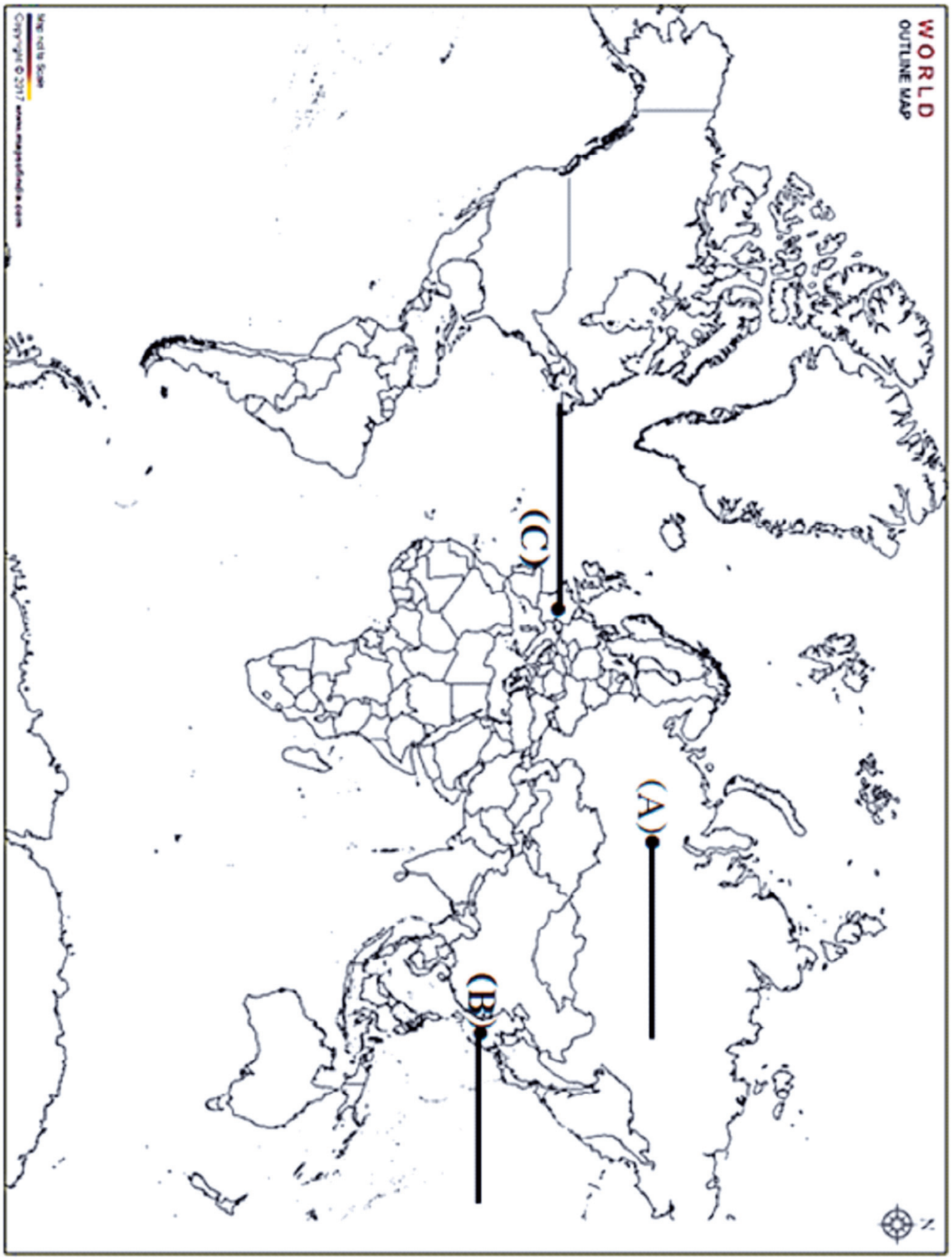
WORLD
OUTLINE MAP
(A)
(B)
(C)

(d) راجو کی عمر 12 سال ہے اور یہ ایک ہوٹل میں کام کرتا ہے۔

(e) پنکیش کو لالچ دے کر اس کا مذہب تبدیل کروایا گیا۔

33۔ ہندوستان میں غریبی کی خاص وجوہات کو لکھیے ۔

یا

منریگا (MNREGA)2005 کی اہم خصوصیات کو لکھیے ۔

34۔ ہندوستان میں غذائی تحفظ فراہم کرنے میں کوآپریٹیو سوسائیٹیوں کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

سیکشن-D

35۔ (i) دنیا کے نقشے پر A، B اور C تین نشان لگائے گئے ہیں۔ان نشانوں کو مندرجہ ذیل دی گئی جانکاری سے پہچانیے اور ان کے صحیح نام لکھیے ۔

(A) وہ ملک جو پہلی جنگ عظیم میں دوست مما لک کے ساتھ تھا۔

(B) وہ ملک جو دوسری جنگ عظیم میں محوری طاقتوں کے ساتھ تھا۔

(C) وہ ملک جس پر نازی جرمنی نے قبضہ کر لیا تھا۔

(ii) ہندوستان کے دیے گئے سیاسی نقشے کے خاکے پر مندرجہ ذیل کو دکھایئے اور صحیح جگہ پر ان کے نام لکھیے ۔

(i) سکّم

(ii) کازی رنگا نیشنل پارک

(iii) سب سے زیادہ گنجان آبادی والا صوبہ

24۔ مشرقی گھاٹ اور مغربی گھاٹ کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

یا

ہندوستان کے شمالی میدان پر ایک مختصر تبصرہ کیجیے۔

25۔ دریائی آلودگی کی روک تھام کے کوئی تین طریقے بتائیے۔

26۔ فرانس میں 1793 سے 1794 تک کے دور کو ''خوف کا دور'' کیوں کہا جاتا ہے؟ وجہ بتائیے۔

یا

فرانسیسی انقلاب کو لانے میں مفکروں کے کردار کی وضاحت کیجیے۔

27۔ اشتراکی خیالات کی تاریخ میں کارل مارکس کے کردار کی وضاحت کیجیے۔

28۔ اگر آپ نازی دور حکومت کے دوران ایک یہودی طالب علم ہوتے تو آپ اپنے اسکول میں کس قسم کے بھید بھاؤ کو دیکھتے؟

سیکشن-C

29۔ بستر کے جنگلوں کی قبائلی بغاوت پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔

یا

خانہ بدوش اپنی جگہ کیوں بدلتے تھے؟ وجہ بتائیے۔

30۔ مانسون کے آنے اور مانسون کی واپسی کے عمل کی وضاحت کیجیے۔

31۔ کیا آپ مانتے ہیں کہ ہندوستانی الیکشن کمیشن آزاد اور غیر جانبدار ہے؟ وجہ بتائیے۔

یا

ہندوستان میں آزاد اور غیر جانبدار انتخابات کو درپیش مسائل لکھیے۔

32۔ مندرجہ ذیل حالتوں کو پڑھیے اور بتائیے کہ ان میں سے کس بنیادی حق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے؟

(a) رمیش کو اس کے آفس میں امپلائی یونین بنانے سے روکا گیا۔

(b) راکیش سے زبردستی بے گار کروایا گیا۔

(c) دنیش کے گاؤں میں چھوا چھات کا رواج ہے۔

17۔ ربڑ کا تعلق .... قسم کی نباتات سے ہے۔

18۔ دو فلاسفروں کے نام لکھیے جن کے خیالات نے فرانسیسی انقلاب کو اثر انداز کیا؟

19۔ روس کے تعلق سے 'کول خوز' کا کیا مطلب ہے؟

20۔ کس قانون کے ذریعے ہٹلر کو پارلیمنٹ کو حاشیہ پر دھکیلنے اور صرف آرڈیننس کے ذریعے حکومت چلانے کے لامحدود اختیارات حاصل ہو گئے؟

یا

پہلی جنگ عظیم کے جرمنی میں کون سا ملک وجود میں آیا؟

سیکشن-B

21۔ سبز انقلاب کا مندرجہ ذیل پر کیا اثر پڑا؟

(a) کسانوں کی آمدنی پر

(b) ہندوستان میں غذائی تحفظ پر

(c) مٹی کی کوالٹی پر

22۔ مندرجہ ذیل حالتوں کو پڑھیے اور ان میں درج بے روزگاری کی اقسام کی پہچان کیجیے:

(a) دنیش کے خاندان کے چھ ممبر مل کر کھیتی کرتے ہیں۔ اگر ان میں سے تین ممبر کھیتی میں کام نہ کریں تب بھی کل پیداوار پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

(b) رمیش گاؤں میں رہتا ہے اور سال میں تین چار مہینے بے روزگار رہتا ہے۔

(c) امیش نے ایم بی اے کیا لیکن اسے اب تک کوئی نوکری نہیں ملی ہے۔

23۔ ''ہندوستان میں ایک آزاد عدلیہ ہے'' وضاحت کیجیے۔

یا

پارلیمانی نظام میں وزیر اعظم کی حیثیت سب سے اعلیٰ ہوتی ہے۔ وضاحت کیجیے۔

7۔ مندرجہ ذیل میں سے کون غذائی طور پر غیر محفوظ نہیں ہے؟

(a) بے زمین (b) اجرت پر کام کرنے والے

(c) روایتی دست کار (d) بھکاری

8۔ اقتصادی ترقی سے متعلق مندرجہ ذیل میں سے کون صحیح ہے؟

(a) اقتصادی ترقی سے غریبی گھٹتی ہے

(b) اقتصادی ترقی سے غریبی بڑھتی ہے

(c) اقتصادی ترقی سے بے روزگاری بڑھتی ہے

(d) ان میں سے کوئی نہیں

9۔ معاشی سرگرمیوں کے ابتدائی شعبے میں شامل ہے:

(a) کاروبار (b) نقل وحمل

(c) دوکانداری (d) زراعت

10۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا سبز انقلاب کا مثبت اثر ہے؟

(a) مٹی کی زرخیزی میں کمی (b) زیرزمین پانی کا کم ہونا

(c) زیادہ پیداوار والے بیجوں کی کمی (d) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 11 تا 17 میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

11۔ فی ہزار مردوں پر عورتوں کی تعداد کو...............کہتے ہیں۔

12۔ ....قسم کی نباتات کے پودوں کی جڑیں پانی میں ڈوبی رہتی ہیں۔

13۔ ٹھنڈی پیرو سمندری رو کے جگہ پر عارضی طور پر گرم سمندری رو کی پیش قدمی کو...............کہا جاتا ہے۔

14۔ گنگا اور برہم پتر کے ذریعے بنائے گئے ڈیلٹا کو.................ڈیلٹا کے نام سے جانا جاتا ہے۔

15 ہندوستانی ریگستان کی سب سے بڑی ندی...................ہے۔

16۔ رقبہ کے اعتبار سے ہندوستان دنیا کا.......................بڑا ملک ہے۔

2۔ جمہوریت میں قحط اور بھوک مری کا امکان کم ہوتا ہے۔ یہ دلیل دینے کی ان میں سے کون سی وجہ صحیح نہیں ہے؟

(a) مخالف پارٹیاں بھوک اور بھوک مری کی طرف سرکار کا دھیان دلا سکتی ہیں

(b) آزاد اخبار ملک کے مختلف حصوں میں قحط کے حالات کے بارے میں خبریں دے سکتے ہیں

(c) سرکار کو اگلے الیکشن میں اپنی ہار کا ڈر ہوتا ہے۔

(d) لوگوں کو کوئی بھی دلیل ماننے اور اس پر عمل کرنے کی آزادی ہے

3۔ آئین ساز اسمبلی کا کام ہوتا ہے:

(a) آئین میں ترمیم کی تجویز پارلیمنٹ میں لانا

(b) پارلیمنٹ میں آئین کو نافذ کرنا

(c) نئے آئین بنانا

(d) ان میں سے کوئی نہیں

4۔ ماڈل انتخابی ضابطۂ اخلاق میں شامل نہیں ہے:

(a) انتخابی مہم کے لیے کسی مذہبی جگہ کا استعمال

(b) سرکاری گاڑی، ہوائی جہاز یا افسروں کا چناؤ میں استعمال

(c) سرکار کے ذریعے پالیسی سے متعلق فیصلہ پر روک

(d) ان میں سے کوئی نہیں

5۔ مستقل عاملہ میں شامل ہیں:

(a) وزیراعظم (b) انتظامی خدمات میں کام کرنے والے لوگ

(c) مجلس وزرا (d) صدر جمہوریہ

6۔ آئینی چارہ جوئی کا حق کو ڈاکٹر امبیڈکر نے کیا کہا ہے؟

(a) دماغ (b) جسم

(c) رگیں (d) روح اور دل

ماڈل ٹیسٹ پیپر -1 (حل شدہ)

سوشل سائنس

جماعت نہم (IX)

کل نمبر 80 | کل وقت: 3 گھنٹے

عام ہدایات

1۔ سوال نامہ چار سیکشنوں A، B، C اور D میں منقسم ہے۔

2۔ اس سوال نامے میں کل 35 سوالات ہیں۔

3۔ سبھی سوالات لازمی ہیں۔

4۔ سوال نمبر 1 تا 20 مختصر ترین جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال 1 نمبر کا ہے۔

5۔ سوال نمبر 21 تا 28 ہر سوال 3 نمبر کا ہے۔ ان سوالوں کے جواب 80 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔

6۔ سوال نمبر 29 تا 34 ہر سوال 5 نمبر کا ہے۔ ان سوالوں کے جواب 120 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں۔

7۔ سوال نمبر 35 نقشے سے متعلق ہے اور یہ 6 نمبر کا ہے۔ اس سوال کے دو حصے ہیں۔ 35A تاریخ (3 نمبر) اور 35B جغرافیہ (3 نمبر) کا ہے۔

سیکشن-A

1۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سی دلیل جمہوریت کی حمایت میں ہے؟

(a) لیڈران کا بدلتے رہنا

(b) اختلافات کی جگہ نہیں

(c) قانون کا راج اور حقوق کا احترام

(d) منتخب لیڈران کو لوگوں کے مفاد کی جانکاری نہیں

(v) مثال کے طور پر

(i) تامل ناڈو میں راشن کی دوکانیں

(ii) دلی میں مدر ڈیری، دلی کی حکومت کے ذریعے طے قیمتوں پر دودھ، سبزیوں وغیرہ کو مہیّا کرواتی ہے

(iii) گجرات میں AMUL دودھ کے میدان میں انقلاب لانے میں کامیاب ہوا ہے۔

(iv) مہاراشٹر میں کھولے گئے اناج بینک اس کی مثالیں ہیں۔

10۔ (i) ہندوستان کی حکومت نے زراعت کی حالت سدھارنے کے لیے مختلف تکنیکی اور ادارہ جاتی سدھار کیے

(ii) پنچ سالہ منصوبے میں زراعت کو اہمیت دی گئی

(iii) کم زرخیز زمین کو کھیتی کے لائق بنانے کے لیے قدم اٹھائے گئے

(iv) نئے اور زیادہ پیداوار دینے والے بیج تیار کیے گئے

(v) سینچائی کے ذرائع اور زراعت میں مشینوں کے استعمال کو بڑھایا گیا

5۔ (i) بفر (وافر) اسٹاک عوامی تقسیمی نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے اس کے بغیر راشن کی دکان نہیں چل سکتی۔

(ii) غریبی کی سطح کے نیچے رہنے والے لوگوں کو بفر اسٹاک کے ذریعہ مدد کی جاتی ہے۔ کئی لوگوں کو تو کام کے بدلے اناج دیا جاتا ہے۔

(iii) آفات کے وقت ضرورت پڑنے پر بفر اسٹاک کی مدد سے ہی مختلف ریاستوں کی مدد کی جاتی ہے۔

6۔ (i) ہندوستانی غذائی کارپوریشن کے ذریعے وافر مقدار میں اناج کو حکومت باقاعدہ راشن کی دوکانوں کی مدد سے سماج کے کمزور طبقے میں ترقی کو یقینی بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

(ii) زیادہ تر علاقوں، گاوؤں، قصبوں اور شہروں میں راشن کی دوکانیں ہیں۔ ملک بھر میں تقریباً 4.6 لاکھ راشن کی دوکانیں ہیں۔

(iii) راشن کارڈ رکھنے والا کوئی بھی کنبہ ماہانہ ایک طے شدہ مقدار (جیسے 35 کلو اناج، 5 لیٹر مٹی کا تیل، 5 کلوگرام چینی وغیرہ) قریبی دوکان سے خرید سکتے ہیں۔

7۔ (i) راشن کی دوکان چلانے والے لوگ اناج کو زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لیے کھلے بازار میں بیچتے ہیں

(ii) راشن کی دوکانوں پر گھٹیا اناج کی بکری

(iii) راشن کی دوکانوں کے کھلنے اور بند ہونے کا طے وقت نہ ہونا

(iv) اگر گھٹیا کوالٹی کا اناج راشن کی دوکانوں میں نہیں بکتا ہے تو پھر اس کا ذخیرہ ایف۔سی۔آئی کے گوداموں میں واپس آجاتا ہے۔

(v) خطِ غربت سے اوپر والے کنبے اجناس کی قیمت میں بہت کم چھوٹ کی وجہ سے ان چیزوں کی خریداری نہیں کرتے۔

8۔ (i) انتودے انے یوجنا (AAY)

(ii) انے پورنا یوجنا (APS) (ان کے بارے میں تفصیل)

9۔ (i) کوآپریٹیو سوسائیٹیاں غریب لوگوں کو اجناس کی بکری کے لیے کم قیمت والی دوکانیں کھولتی ہیں۔

(ii) سماج کے الگ الگ طبقوں کے لیے غذائی تحفظ کو یقینی بناتی ہیں۔

(iii) اناج بینکوں کے قیام کے لیے غیر سرکاری اداروں کے نیٹ ورک میں مدد کرتی ہے۔

(iv) اے۔جی ایس غیر سرکاری ادارہ ہے جو اجناس کو تحفظ کے میدان میں تربیت اور صلاحیت کو پیدا کرنے کے پروگرام چلاتا ہے۔

9- پیلا

10- کم

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1- غذائی تحفظ کے مندرجہ ذیل پہلو ہیں:

(i) غذائی سہولیات کی موجودگی کا مطلب ملک میں سرکاری اناج کے گوداموں میں جمع کیے ہوئے اناج کو بفر اسٹاک کہتے ہیں۔

(ii) پہنچ کا مطلب ہے کہ لوگوں کے پاس اپنی غذائی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ضروری سرمایہ موجود ہے

(iii) صلاحیت کا مطلب ہے کہ لوگوں کے پاس اپنی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وافر پیسہ موجود ہو

2- **کم از کم امدادی قیمت**(MSP)

(i) آئی۔ایف۔سی ہندوستانی غذائی کارپوریشن پیداوار کرنے والی ریاستوں کے کسانوں سے گیہوں اور چاول خریدتا ہے

(ii) کسانوں کو اپنی فصلوں کے لیے بوائی کے موسم سے پہلے سے طے شدہ قیمت دی جاتی ہے۔

(iii) فصلوں کی پیداوار کو بڑھاوا دینے کے مقصد سے حکومت کم از کم امدادی قیمت کا اعلان کرتی ہے

3- **سبز انقلاب کا غذائی تحفظ پر اثر:**

(i) سبز انقلاب نے ہندوستان کو اناج کے معاملے میں خود کفیل بنادیا ہے

(ii) سبز انقلاب کے آنے کے بعد سے موسم کے مخالف حالات کے دوران بھی ملک میں قحط نہیں پڑا

(iii) اناج کی پیداوار بڑھانے کے نتیجے کے طور پر اناج کی فراہمی طے ہوگئی

4- (i) موسمی بھوک مری کا فصل پیدا کرنے اور کاٹنے کے سائیکل (گردش) سے ہے۔

طویل بھوک مری کا تعلق کم مقدار میں خوراک مہیا ہونے سے ہے

(ii) موسمی بھوک مری زراعتی عمل سے جڑی ہوتی ہے۔ چوں کہ زراعتی عمل موسمی عمل ہے۔

(iii) طویل بھوک مری غذائی اشیا کو نہ خرید پانے کی معذوریت کا نام ہے۔

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ ہندوستان میں غذائی تحفظ کو کیسے ممکن بنایا جاتا ہے؟

2۔ کم از کم امدادی قیمت (M.S.P) کسے کہتے ہیں؟

3۔ سبز انقلاب کا غذائی تحفظ پر کیا اثر پڑا؟ وضاحت کیجیے۔

4۔ موسمی بے روزگاری اور طویل مدّتی بھوک مری میں فرق واضح کیجیے۔

5۔ راشننگ سسٹم (عوامی تقسیمی نظام) کی کوئی تین خصوصیات بیان کیجیے۔

6۔ عوامی تقسیم کے نظام کے فائدے لکھیے۔

7۔ راشن کی دکان کو چلانے میں کون سے مسائل درپیش آتے ہیں؟

8۔ غریبوں کو غذائی تحفظ دینے کے لیے حکومت نے کون کون سی اسکیمیں لاگو کی ہیں؟

9۔ غذائی تحفظ مہیا کرانے میں کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

10۔ آزادی کے بعد ہندوستان کے لیے پالیسی سازوں نے اناج کی پیداوار میں خود کفالت حاصل کرنے کے لیے کیا کیا اقدامات کیے ہیں؟

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ غذائی تحفظ سے مراد ہے سبھی لوگوں کے لیے ہمیشہ غذائی فراہمی، پہنچ اور اسے حاصل کرنے کی صلاحیت۔

2۔ ہندوستان میں سب سے خطرناک قحط 1943 میں بنگال میں پڑا تھا اس میں 30 لاکھ لوگ مارے گئے تھے۔

3۔ بہار، جھارکھنڈ، اوڈیشہ، مغربی بنگال

4۔ طویل مدّتی بھوک مری اور موسمی بھوک مری

5۔ (c) مندرجہ بالا دونوں

6۔ (a) 1940

7۔ (a) کم ہونا

8۔ گیہوں اور چاول

- موسمی بھوک مری: جب کھیتوں میں فصل تیار ہو جاتی ہے اور فصل کاٹنے کے چار مہینے تک کوئی کام نہیں ہوتا ہے تو اسے موسمی بھوک مری کے حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔
- طویل مدّتی بھوک مری: جب غذا کی مقدار لگاتار کم ہو یا کیفیت (quality) کی بنیاد پر کم ہو۔

ایک نمبر والے سوالات

1۔ غذائی تحفظ سے کیا مراد ہے؟

2۔ ہندوستان میں سب سے زیادہ خطرناک قحط کب پڑا تھا؟

3۔ غذائی غیر محفوظ چار صوبوں کے نام لکھیے

4۔ بھوک مری کی اقسام کون سی ہیں؟

5۔ ہندوستان میں غذائی تحفظ کے دو عناصر کون کون سے ہیں؟

(a) بفراسٹاک (b) راشننگ کا نظام

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

6۔ ہندوستان میں راشن سسٹم کی شروعات کس دہے میں ہوئی؟

(a) 1940 (b) 1950

(c) 1960 (d) 1970

7۔ رعایتی قیمت کا مطلب ہے غذائی اشیا کا بازار قیمت سے......................

(a) کم ہونا (b) زیادہ ہونا

(c) برابر ہونا (d) ان میں سے کوئی نہیں

8۔ بفراسٹاک ہندوستان غذائی کارپوریشن کی مدد سے حکومت کے ذریعے اجارہ داری............اور...............ہے۔

9۔ خطِ غربت سے نیچے لوگوں کو...................کارڈ دیا جاتا ہے۔

10۔ آفات کے وقت غذائی رسد.....................ہو جاتی ہے۔

باب۔4

ہندوستان میں غذائی تحفّظ

یاد رکھنے لائق نکات:

- غذائی تحفّظ سے مراد ہے سبھی کے لیے ہمیشہ کے لیے غذا کی فراہمی، پہنچ اور اسے حاصل کرنے کی حیثیت حاصل ہو
- غذائی تحفّظ کے ذریعے غریب طبقہ ہمیشہ غذائی اشیاء تک رسائی حاصل کرسکتا ہے
- قومی آفات کے وقت دیگر طبقات بھی اناج کی کمی سے متاثر ہوتے ہیں
- آفات سے غذائی تحفّظ کا متاثر ہونا جیسے سوکھا اور اناج کی کمی، قیمتوں میں اضافہ، بھوک مری، قحط کے وقت غذائی تحفّظ متاثر ہوتی ہے
- غذائی طور پر غیر محفوظ کون؟

  (i) بے زمین

  (ii) روایتی دستکار

  (iii) انحصاری آبادی

  (iv) بھکاری

  (v) غیر مستقل مزدور

  (vi) درج فہرست قبائل سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں
- اناج میں خود کفالت: آزادی کے بعد ہندوستانی پالیسی سازوں نے اناج کے میدان میں خود کفالت کے ہدف کو حاصل کرنے کی سبھی طرح کی تدابیر کیں جس کی وجہ سے سبز انقلاب کا جنم ہوا
- تامل ناڈو میں راشن کی دکانوں، دلی میں مدر ڈیری اور گجرات میں امل (AMUL) کوآپریٹو سوسائٹی اس کی مثالیں ہیں۔
- راشن کی دکانیں: زیادہ تر علاقوں، گاوؤں، قصبوں اور شہروں میں راشن کی دکانیں ہیں جنھیں مناسب قیمت کی دکانیں کہا جاتا ہے۔

(iv) سماجی، ثقافتی اور اقتصادی وجوہات:

کسان، بیج، کیمیاوی کھاد، وغیرہ کے لیے قرض لیتے ہیں۔ فصل خراب ہونے پر وہ قرض کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔

18۔ (i) کام کے بدلے اناج پروگرام: اسے 2004 میں ملک کے سب سے پچھڑے 150 ضلعوں میں نافذ کیا گیا تھا۔ یہ کام ان لوگوں کے لیے ہے جو جسمانی طور پر مزدوری کرنے کے خواہش مند ہیں اور غیر ماہر ہیں ساتھ ہی وہ غریب بھی ہیں۔

(ii) پردھان منتری روزگار یوجنا: یہ یوجنا 1993 میں شروع ہوئی اس کا مقصد دیہی علاقوں اور چھوٹے شہروں میں تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لیے خود کے روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔

(iii) دیہی روزگار یوجنا: یہ پروگرام 1995 میں شروع ہوا اور اس کا مقصد دیہی علاقوں اور چھوٹے شہروں میں خود کے روزگار کے مواقع کو پیدا کرنا ہے

(iv) سورن جینتی گرام اودے یوجنا: یہ 1999 میں شروع ہوئی۔ اس پروگرام کا مقصد امداد یافتہ غریب کنبوں کو سیلف ہیلپ گروپ کے طور پر منظّم کر کے بینکوں سے قرض مہیا کروا کر انھیں خطِ غربت سے اوپر اٹھانا ہے

(v) پردھان منتری گرام اودے یوجنا: 2000 میں اسے شروع کیا گیا اس کے تحت پرائمری تعلیم، گاؤں میں مکانات، پینے کا صاف پانی اور گاؤں میں بجلی جیسی سہولیات کو مہیا کرانے کے لیے صوبائی حکومتوں کو امداد فراہم کرانا تھا۔

(vi) مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار ایکٹ 2005:۔

2005 میں شروع کیا گیا۔ اس ایکٹ کے تحت دیہی علاقوں میں ایک سال میں کم سے کم 100 دنوں کے روزگار کی گارنٹی دی گئی ہے۔ ایک تہائی روزگار عورتوں کے لئے محفوظ ہے۔

15۔ غریبی دور کرنے کے پروگرام ایک متحرّک عمل ہے لہٰذا ترقی کے ساتھ ساتھ غربت کی تعریف ضرور بدلے گی

(i) آمدنی سے متعلق کم سے کم آمدنی ضرور حاصل ہو جائے گی

(ii) سبھی کو بہتر صحت سے متعلق خدمات ضرور حاصل ہوں گی

(iii) تعلیم کے میدان میں ترقی ہوگی

(iv) روزگار اور تحفظ با آسانی مہیا ہوگا

(v) جنسی مساوات اور غریبوں کو عزّت ضرور حاصل ہوگی

16۔ (i) ترقی پذیر مما لک میں بے حد غریبی میں رہنے والے لوگوں کا تناسب 1990 کے 28 فی صد سے گر کر 21 فی صد ہو گیا ہے

(ii) چین اور جنوب مشرقی ایشیا کے لوگوں میں تیزی سے اقتصادی ترقی اور انسانی وسائل کے فروغ میں بہت سرمایہ کاری کی وجہ سے غربت میں خاص طور پر کمی آئی ہے۔

(iii) جنوبی ایشیا کے مما لک میں ہندوستان ، پاکستان، سری لنکا، نیپال، بنگلہ دیش، بھوٹان میں غریبوں کی تعداد میں گراوٹ اتنی تیزی سے نہیں آئی ہے

(iv) سب۔سہارا افریقہ میں غریب 1981 میں 41 فی صد سے بڑھ کر 2001 میں 46 فی صد ہو گئی ہے

(v) لاطینی امریکہ میں غربت کا تناسب جس کا تس بنا رہا ہے

(vi) روس جیسے سابق کمیونسٹ ملک میں غربت دوبارہ سے آ گئی ہے

17۔ (i) غربت کی وجہ سے ایک برطانوی نو آبادیاتی حکومت کے دوران اقتصادی ترقی کا کمتر معیار رہا

(ii) دیہی علاقوں میں روزگار نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں نے شہروں کی طرف ہجرت کی مگر وہاں نوکریاں نہ ملنے کی وجہ سے یہ لوگ غیر مستقل کام والے مزدور بن گئے ان کی زندگی غریبی سے بھر گئی

(iii) غریبی کی ایک وجہ آمدنی میں غیر یکسانیت ہے

(iii) زراعتی میدان میں ترقی کے ذریعے

(iv) آبادی کو بھی محدود کرنا نہایت ضروری

12۔ (i) بے زمین ہونا

(ii) کنبوں کا بڑا سائز

(iii) خراب صحت

(iv) بچّہ مزدوری

(v) بے روزگاری

(vi) ناخواندگی

13۔ (i) زمین کے وسائل کی کمی

(ii) چھوٹے کسانوں کو بیج، کھاد، کیڑے ماردوائیوں جیسی ضروری اشیا کے لیے سرمایہ کاری

(iii) ساہوکاروں اور مہاجنوں کا بڑھتا قرض بے زمین کسانوں کے لیے آفت ہے

(iv) وسائل کی غیر مساوی تقسیم

(v) دیہاتی علاقوں میں زمین جائدادوں کی دوبارہ تقسیم اور دیگر زمینی اصلاحات پروگراموں کو صحیح طریقے سے لاگو نہیں کیا۔

14۔ (i) شہروں میں مناسب نوکری پانے میں کامیاب کئی لوگ رکشا چلانا، گھریلو کام کاج، راج مزدوری وغیرہ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

(ii) بے ضابطہ اور کم آمدنی کی وجہ سے یہ لوگ شہروں کے باہر جھگی جھونپڑی میں رہنے لگے۔

(iii) شہروں میں کئی پالیسیوں کے باوجود فائدے غریبوں تک نہیں پہنچ سکے۔

(iv) روزگار کے مواقع کی تلاش میں ہجرت کر رہے تھے۔

(v) اقتصادی ترقی سے مزیّن مواقع سے غریب لوگ سیدھے فائدہ نہیں اٹھا سکے۔

6۔ (i) کم سے کم ضروری عمر کی موجودگی

(ii) سبھی کو صحت سے متعلق خدمات کی فراہمی کرنا

(iii) تعلیم، روزگار اور تحفظ مہیا کرانا

7۔ (i) انگریزوں نے ہندوستانی معیشت کا استحصال کیا

(ii) گھریلو صنعتوں کے ختم ہو جانے اور زراعتی میدان میں نئے نئے تجربوں کی وجہ سے

(iii) دھیمی صنعتی ترقی کی وجہ سے

8۔ کسی شخص کو غریب مانا جاتا ہے

(i) جب اس کی آمدنی اس کی ضروریات کو پورا نہ کر پائے

(ii) صرف (consume) کا معیار گر جاتا ہے

(iii) جب بھوک مری کے ساتھ ساتھ مکان کی سہولت بھی موجود نہ ہو

9۔ (i) خوراک کی ضرورتوں، کپڑے اور جوتوں

(ii) ایندھن اور روشنی

(iii) تعلیم اور صحت سے متعلق ضروریات

10۔

	پردھان منتری روزگار یوجنا		**دیہی روزگار یوجنا**
(i)	یہ اسکیم 1993 میں شروع ہوئی	(i)	یہ اسکیم 1995 میں شروع ہوئی
(ii)	اس کا مقصد چھوٹے شہروں میں تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لیے خود کے روزگار کے مواقع پیدا کرنا	(ii)	اس کا مقصد دیہی علاقوں، قصبوں اور چھوٹے شہروں میں خود کے روزگار کے مواقع پیدا کرنا
(iii)	چھوٹے پیمانے کی صنعتوں اور کاروبار کو قائم کرنے میں مدد فراہم کرنا	(iii)	دسویں پنچ سالہ منصوبے کے تحت 25 لاکھ نئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا ہدف رکھا گیا تھا

11۔ (i) صنعت کاری پر زیادہ زور

(ii) تعلیم کے ذریعے مہارت اور اس کے علم کو بڑھا کر

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (i) ہندوستان میں خط غربت کو طے کرتے وقت زندگی گزارنے کے لیے غذا، تعلیم اور صحت سے متعلق ضروریات پر غور کیا جاتا ہے۔

(ii) خطِ غربت کا اندازہ لگاتے وقت غذا کی لازمی ضرورت کے لیے پیمانہ مطلوبہ کیلوری پر مبنی ہے۔

(iii) 2000 میں کسی شخص کے لیے خطِ غربت دیہاتی علاقوں 328 میں روپے اور شہری علاقوں میں 454 روپے فی کس اور ماہانہ طے کیا گیا تھا۔

2۔ (i) پنجاب اور ہریانہ جیسے زراعتی ترقی یافتہ صوبے اسی وجہ سے اپنے یہاں غربت کو کم کرنے میں کامیاب ہورہے ہیں

(ii) کیرل میں انسانی وسائل کے فروغ پر زیادہ دھیان دیا گیا ہے۔

(iii) مغربی بنگال میں زمین کی اصلاحات کی وجہ سے غربت میں کمی لانے میں مدد ملی ہے۔

3۔ (i) خواندگی کی شرح

(ii) کم تر تغذیہ کی وجہ سے بیماریاں

(iii) صحت کی سہولیات کی کمی

(iv) روزگار کے مواقع کی کمی

(v) صاف اور محفوظ پانی اور صفائی کی کمی

4۔ (i) بے زمین ہونا

(ii) کنبہ کا سائز

(iii) بے روزگاری

(iv) ناخواندگی (کوئی تین)

5۔ (i) سماجی گروپوں میں درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے خاندان

(ii) اقتصادی گروپوں میں سب سے زیادہ غیر محفوظ گروپ

(iii) دیہی زراعتی مزدوروں کے کنبے اور شہریوں میں غیر مستقل مزدوروں کے کنبے

(iv) کنبوں میں بھی عورتیں، بوڑھے لوگ اور بچیوں کا کنبے کے لیے موجود وسائل سے محروم کیا جانا

11۔ ہندوستان میں غربت کو دور کرنے کی تین تجاویز بتائیے۔

12۔ غربت سے متعلق مدعوں کی چرچا کیجیے۔

13۔ سینچائی اور سبز انقلاب کی وجہ سے زراعت کے میدان میں کئی مواقع پیدا ہوئے لیکن ان کا اثر ہندوستان میں کچھ حصوں تک ہی محدود کیوں رہا؟ مثالوں کے ذریعے واضح کیجیے۔

14۔ روزگار کے کچھ نئے مواقع تو مہیا کرائے مگر یہ روزگار تلاش کرنے والے سبھی لوگوں کے لیے کیوں ناکافی ثابت ہوئے؟ کیسے؟

15۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ اگلے 10 سے 15 سالوں میں غربت دور کرنے والے پروگرام غربت کو کنٹرول کر سکیں گے۔ اس تعلق سے اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

16۔ عالمی غربت کے پس منظر پر چرچہ کیجیے۔

17۔ ہندوستان میں غربت کی وجوہات کی چرچہ کیجیے۔

18۔ ہندوستانی حکومت کے ذریعے طے شدہ غربت کو ختم کرنے والے پروگراموں کی وضاحت کیجیے۔

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (a) غربت سے مراد ہے زندہ رہنے کے لیے کم سے کم ضروریات کو حاصل نہ کر پانا۔

2۔ (d) دیہی علاقے میں 2400 کیلوری یومیہ فی کس، شہری علاقے میں 2100 کیلوری یومیہ فی کس

3۔ (a) ایک ڈالر فی کس یومیہ کے برابر یا کم کمانے والا

4۔ (c) مندرجہ بالا دونوں

5۔ اوڈیشہ اور بہار

6۔ پنجاب اور ہریانہ جیسے صوبے زیادہ زراعت کی شرح کی وجہ سے غربت کم کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔

7۔ جس کے پاس کار نہیں ہے۔

8۔ ہر پانچ سال میں۔

9۔ (i) مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ (MNREGA)

(ii) پردھان منتری روزگار یوجنا

10۔ پردھان منتری روزگار یوجنا

(a) درج فہرست ذاتیں (b) درج فہرست قبائل

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

5۔ ہندوستان میں کون سے دوصوبے سب سے زیادہ غریب ہیں؟

(a) بہاراوراڑیسہ (b) بہاراوراترپردیش

(c) اترپردیش اوراروناچل پردیش (d) تامل ناڈواور ہریانہ

6۔ پنجاب، ہریانہ میں غربت میں کمی آنے کی وجوہات کیا ہیں؟

7۔ امریکہ میں وہ شخص غریب ہے جس کے پاس.............نہیں ہے۔

8۔ غریبی کی لائن (خطِ غربت) کی پیمائش عام طور پر..................کے بعد ہوتی ہے۔

9۔ کس اسکیم کے تحت دیہی کنبوں کو100 دن کے روزگار کی گارنٹی کا ذکر ہے؟

10۔ دیہی اور چھوٹے شہروں میں پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کے لیے اپنا کاروبار شروع کرنا کس اسکیم کا مقصد ہے؟

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ ہندوستان میں خطِ غربت کا پتہ کس طرح لگایا جاتا ہے؟

2۔ ہندوستان میں بین ریاستی غربت کو کن عوامل کے ذریعے جانچتے ہیں؟

3۔ سماجی سائنس داں غربت کو کن عوامل کے ذریعے جانچتے اور پرکھتے ہیں؟

4۔ غربت سے متعلق تین مدعوں کا ذکر کیجیے۔

5۔ ان سماجی اور اقتصادی گروہوں کے بارے میں بتایئے جو سب سے زیادہ غریب ہیں؟

6۔ ہندوستان میں غربت سے متعلق چیلنج کا تذکرہ کیجیے۔

7۔ وسطی دور کے بعد (1950) ہندوستان میں بے روزگاری کیوں بڑھ گئی ہے؟

8۔ کسی شخص کو غریب کب مانا جاتا ہے؟

9۔ ہندوستان میں خط غربت کو طے کرتے وقت زندگی بسر کرنے کے لیے کن ضرورتوں پر غور کیا جاتا ہے؟

10۔ وزیراعظم روزگار اسکیم اور دیہی روزگار اسکیم کے بارے میں لکھیے۔

عالمی غربت

نمبر شمار	ملک کا نام	غریبی کی شرح
1۔	بنگلہ دیش	36.0
2۔	برازیل	8.2
3۔	چین	16.6
4۔	بھارت	35.5
5۔	انڈونیشیا	7.5
6۔	نائیجیریا	70.8
7۔	پاکستان	17.0
8۔	سری لنکا	5.6

ایک نمبر والے سوالات

1۔ مفلسی (غربت) سے مراد ہے:

(a) زندگی کی بنیادی ضروریات کو پورا نہ کر پانا (b) آسائش کے ذرائع کی کمی

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

2۔ ہندوستان میں دیہی اور شہری علاقوں میں منظور شدہ کیلوری کتنی ہے؟

(a) 2100 اور 1800 کیلوری (b) 2200 اور 2100 کیلوری

(c) 2400 اور 2000 کیلوری (d) 2400 اور 2100 کیلوری

3۔ عالمی بینک نے خطِ غربت کے لیے کون سا پیمانہ استعمال کیا ہے؟

(a) روزانہ ایک ڈالر سے کم پانے والے لوگ

(b) روزانہ ایک ڈالر سے زیادہ پانے والے لوگ

(c) ماہانہ ایک ڈالر سے کم پانے والے لوگ

(d) ان میں سے کوئی نہیں

4۔ ہندوستان میں کون سا طبقہ غریبی کے تئیں سب سے زیادہ غیر محفوظ ہے؟

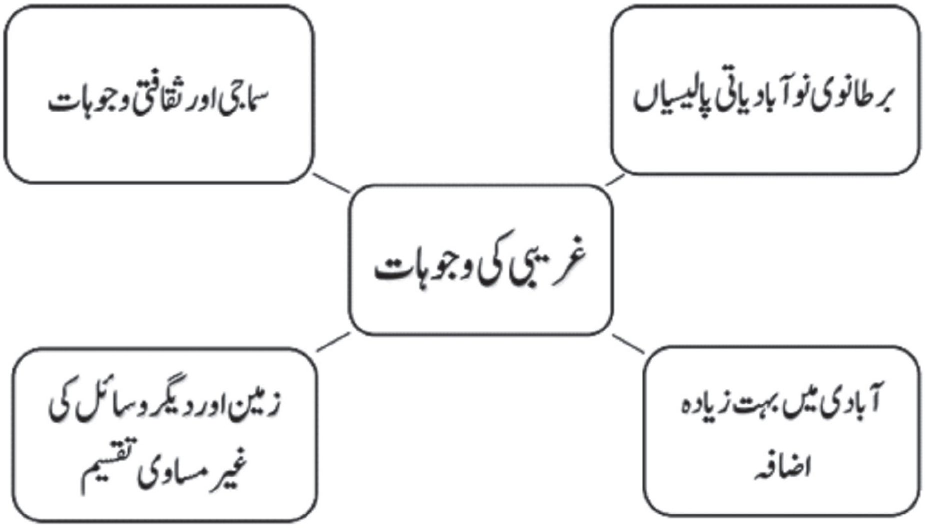

غربت سے متلق دیگر عوامل

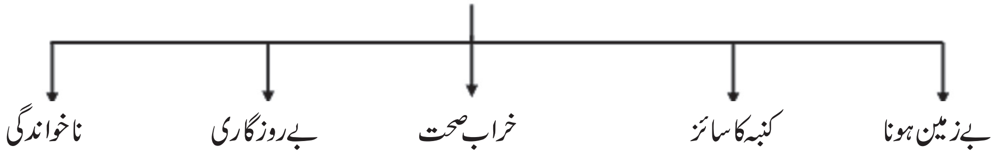

ہندوستان کے مخصوص علاقوں میں غریبی کی شرح

نمبرشمار	علاقہ کا نام	غریبی کی شرح	نمبرشمار	علاقہ کا نام	غریبی کی شرح
1۔	اوڈیشہ	47.2	11۔	آندھراپردیش	15.8
2۔	بہار	37.4	12۔	راجستھان	15.5
3۔	مدھیہ پردیش	37.4	13۔	گجرات	14.0
4۔	تری پورہ	34.4	14۔	کیرل	12.7
5۔	آسام	36.1	15۔	ہریانہ	8.7
6۔	اترپردیش	31.2	16۔	دلی	8.2
7۔	مغربی بنگال	27.1	17۔	ہماچل پردیش	7.6
8۔	مہاراشٹر	25.0	18۔	پنجاب	6.2
9۔	تمل ناڈو	21.1	19۔	جموں کشمیر	3.5
10۔	کرناٹک	20.0	20۔	کل شرح (ہندوستان)	26.1

- غریبی کم ہوئی ہے۔

(i) پنجاب اور ہریانہ جیسے صوبوں میں زیادہ زراعت کی وجہ سے

(ii) کیرل میں انسانی وسائل کی ترقی پر زیادہ دھیان دے کر غربت کو کم کیا گیا ہے

(iii) آندھرا پردیش اور تامل ناڈو:۔اناج کی راشننگ کے ذریعے غریبی کو کم کیا گیا

- غریبی کو کم/ختم کرنے کے پروگرام

(i) مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی قانون

(ii) پردھان منتری روزگار یوجنا

(iii) سورن جینتی گرام سوروزگار یوجنا

(iv) پردھان منتری گرام اودے یوجنا

(v) انتودے انئے یوجنا

- مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار ایکٹ 2005

(i) مقصد۔دیہی علاقوں میں روزگار محفوظ کرنا۔

(ii) سال میں کم سے کم 100 دنوں کی روزگار کی گارنٹی۔

(iii) ایک تہائی روزگار عورتوں کے لئے محفوظ۔

(iv) درخواست گزار کو 15 دن کے اندر اگر روزگار مہیا نہیں کرایا جاتا تو وہ بے روزگاری بھتے کا حقدار ہوگا۔

(v) کم سے کم مزدوری قانون کے تحت مزدوری کا نظم

- پردھان منتری روزگار یوجنا۔

(i) 1993 سے شروع

(ii) مقصد:۔دیہی اور چھوٹے شہروں میں تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے لئے نجی روزگار کے مواقع فراہم کرانا۔

(iii) گھریلو صنعت اور چھوٹی صنعتیں قائم کرنے میں تعاون کرنا۔

(ii) **کیلوری کی ضرورت:**۔دیہی علاقوں میں 2400 کیلوری یومیہ فی کس کے حساب سے اور شہری علاقوں میں 2100 کیلوری یومیہ فی کس کے حساب سے

- **غیر محفوظ طبقے یا گروپ:** ۔درج فہرست ذاتیں اور درج فہرست قبائل، دیہی علاقوں کے غریب اور بے زمین لوگ، غیر مستقل مزدوروں کے خاندان غربت کی وجہ سے سب سے زیادہ غیر محفوظ ہیں۔
- **عدم مساوات:** ۔ہر ریاست میں غریب لوگوں کا تناسب ایک جیسا نہیں ہے۔اوڈیشہ اور بہار سب سے زیادہ غریب صوبے ہیں
- **عالمی غربت کا تناظر**:۔عالمی بینک کی تعریف کے لیے ہر دن 1 ڈالر سے کم پر گزارا کرتا ہے اسے غریب کہتے ہیں۔
- **غربت کی وجہ:**

(i) برطانوی نوآبادیاتی دورِ حکومت کے دوران اقتصادی ترقی کی کم سطح

(ii) زیادہ آبادی کی شرح اضافہ

(iii) زمین اور دیگر مسائل کی غیر مساوی تقسیم

(iv) زمین کے وسائل کی کمی

(v) سماجی، ثقافتی اور اقتصادی وجوہات

(vi) چھوٹے کسانوں، بیج، کیمیاوی کھاد پر رقم کا خرچ کرنا، فصل خراب ہونے پر قرض کے جال میں پھنسنا

- **غربت کو دور کرنے کی تجاویز**

(i) اقتصادی ترقی کو رفتار دینا

(ii) پردھان منتری گرام اودے یوجنا وغیرہ

- ہدف شدہ غربت کو دور کرنے کے پروگرام—''مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ'' وزیر اعظم روزگار اسکیم، مستقبل کے چیلنج:۔غریبی میں وسیع عدم مساوات اب انسانی غربت میں تبدیل ہو رہی ہے
- NSSO:۔وہ ادارہ جو غریبی کی سطح یا خط کو طے کرتا ہے۔

باب۔3

غربت ایک چیلنج

یاد رکھنے لائق نکات:

- غربت سے مراد ہے زندگی کے لیے کم از کم ضروریات کی عدم دستیابی۔ غریبوں کی آمدنی اتنی کم ہوتی ہے کہ وہ اپنی عام ضروریات کو بھی پورا نہیں کر سکتے۔
- ہندوستان میں ہر چوتھا انسان غریب ہے۔ (عالمی بینک کے اعداد و شمار) دنیا میں سب سے زیادہ غریب لوگ ہندوستان میں ہیں۔
- **شہری غربت:**۔ شہری علاقوں میں غریب لوگوں میں رکشا والے، موچی، پھیری والے، گھریلو ملازمین، صنعتوں میں کم مزدوری والے مزدور آتے ہیں۔ ان کے پاس طبعی مادے اور نقد کم ہوتا ہے اور یہ جھگی جھونپڑی میں رہتے ہیں۔
- **دیہی غربت:**۔ دیہی علاقوں میں بے زمین کسان، کھیتی ہر مزدور وغیرہ آتے ہیں۔ یہ غربت بنیادی خواندگی اور مہارت سے بے بہرہ ہونا ہے۔
- سماجی سائنس دانوں کے مطابق غربت:

  (i) عام طور پر غربت کا تعلق آمدنی اور اس کے استعمال سے ہے۔

  (ii) اس کا تعلق ناخواندگی، کم تغذیہ، صحت کی سہولیات سے ہے۔
- خط غربت: آمدنی یا خرچ کم از کم سطح کو خط غربت کہا جاتا ہے۔
- ہندوستان میں خط غربت کو طے کرنا

(i) دیہی علاقوں میں 816 روپے اور شہری علاقوں میں 1000 روپے ماہانہ۔ یہ اعداد و شمار سریش تیندولکر کمیٹی کے ذریعے دیے گئے تھے۔ اس کے بعد غریبی کا جائزہ لینے کے لیے سی رنگاراجن کی قیادت میں ایک اور کمیٹی بنائی گئی تھی جس نے اپنی رپورٹ جون 2014 میں دی۔ اس کے تحت دیہاتی علاقوں میں 972 روپے فی کس ماہانہ اور شہری علاقوں میں 1407 روپے فی کس ماہانہ طے کیا گیا۔ یہ نیتی آیوگ کی رپورٹ کے مطابق ہے۔

POPULATION CHARACTERISTICS

		1991	2001	2011*
POPULATION	Million	846	1029	1210
Males	..	439	532	624
Females	..	407	497	586
Below 14 years	%		35	
Males	..		36	
Females	..		35	
Above 60 years	..		8	
Males	..		7	
Females	..		8	
Dependency Ratio	..		0.09	
Urban population	..	26	28	
Sex ratio females/ 1000 males		927	933	940
Highest sex ratio(Kerala)				1084
Lowestt sex ratio(Daman & Diu)				618
		1981-91	1991-01	2001-11
Decadal Population	%	23.86	21.54	17.64
Maximum decadal growth rate(D&N Haveli)				25.50
Minimum decadal growth rate(Nagaland)				-0.47
		2007	2008	2009
Birth rate	(per 000)	23.1	22.8	22.5
Death rate	..	7.4	7.4	7.3
Infant Mortality Rate	..	55	53	50
Density of population	per Sq. Km	# 273	325	382
Highest population density(NCT of Delhi)				11297
Lowest population density(Arunachal Pradesh)				17
		1999-03	2000-04	2002-06
Expectation of life at birth(years)	Male	61.8	62.1	62.6
	Female	63.5	63.7	64.2

* : figures are provisional

#: excluding Jammu & Kashmir

14۔ (i) ابتدائی اور ثانوی سیکٹروں میں ترقی کی گنجائش ہے زیادہ ترتعلیم یافتہ لوگ ثالثی خدمات کی جانب متوجہ ہوتے ہیں۔ جہاں نوکریاں محدود ہے لہٰذا تعلیم یافتہ لوگ ڈگریاں ہوتے ہوئے بھی بے روزگار رہے۔ غیر ملکوں میں نوکریاں پانے والے خواہش مند نوجوانوں کے پاس اتنی سہولیات نہیں ہے کہ وہ غیر ملک جاسکیں۔ لہٰذا یہ مسئلہ ہندوستان کے لیے الجھتا جارہا ہے۔

تجاویز:

(i) اسکول اور کالجوں میں پیشہ وارانہ مضامین کو پڑھانے لکھانے کا انتظام شروع کیا جاسکتا ہے تاکہ وہ اپنا کوئی کام شروع کرسکے۔

(ii) صنعتی تربیتی مرکز (ITI) کھولے جائیں تاکہ پڑھے لکھے، بچّوں کو وہاں پیشہ وارانہ تربیت دی جاسکے۔ پھر وہ چاہے نوکری حاصل کریں یا نہ کریں اپنا کام کھول سکتے ہیں

15۔ ہندوستان میں بے روزگاری کی وجوہات

(i) بڑھتی آبادی

(ii) زراعتی میدان میں ترقی کی دھیمی رفتار

(iii) صنعتی اور خدماتی سیکٹر محدود ہیں۔

(iv) تعلیمی نظام حقیقی نہیں ہے۔

(v) تکنیکی ترقی غیر منظّم ہے۔

(vi) دیہی عوام کا شہروں کی ہجرت کا رجحان۔

(ii) موسمی بے روزگاری

(iii) تعلیم یافتہ بے روزگاری

11۔ (i) دیگر وسائل اپنا خود کا استعمال نہیں کر سکتے۔انسانی ترقی کے لیے قدرتی وسائل جیسے زمین، مٹی، پانی، پیڑ پودے کا استعمال کرتا ہے۔

(ii) معدنیات اور قیمتی وسائل زمین کے نیچے ہی دبے رہیں گے اگر انسان انہیں کھود کر نہ نکالے۔

(iii) انسان اپنے علم اور ہنر سے قدرتی وسائل کو بہتر اور زیادہ قیمتی اشیاء میں بدل سکتا ہے۔

(iv) تعلیم، تربیت، صحت وغیرہ کے ذریعے انسانی سرمایہ میں سرمایہ کاری معیشت کی ترقی میں اہم رول ادا کرتے ہیں

(v) مثال: جاپان نے انسانی سرمایہ میں خاص طور پر تعلیم اور صحت میں سرمایہ کاری کے ذریعے مہارت اور تکنیک کے ذریعے معیشت کو آگے بڑھایا اور ملک امیر ہو گیا۔

12۔ مختلف طرح کی سرگرمیوں کو تین طرح کے سیکٹر میں بانٹا جا سکتا ہے۔

(i) ابتدائی سیکٹر: مثال — زراعت، جنگل بانی، مچھلی پالن، مرغی پالن اور کان کنی۔

(ii) ثانوی سیکٹر: مثال — کاغذ بنانا، کپڑا تیار کرنا۔

(iii) ثالثی سیکٹر: مثال: تجارت، ترسیل نقل وحمل، بینکنگ، تعلیم صحت، سیاست وغیرہ۔

13۔ خواندگی ہر شہری کا نہ صرف حق ہے بلکہ یہ شہریوں کے ذریعے اپنے فرائض اور حقوق پر عمل کرنے اور ان کا فائدہ اٹھانے کا ذریعہ بھی ہے۔آبادی 2011 کے مطابق ہندوستان کی کل خواندگی کی شرح 74.04% ہو گئی ہے جس میں مردوں کی خواندگی کی شرح 82.14% اور عورتوں کی شرح خواندگی 65.45% ہو گئی ہے۔

حکومت کے ذریعے اٹھائے گئے قدم:

(i) پرائمری تعلیم مہیا کرنے کی سمت میں سروشکشا ابھیان ایک اہم قدم ہے۔

(ii) پرائمری تعلیم میں بچوں کی تعداد بڑھانے کے لیے برج کورس اور اسکول لوٹو کیمپ شروع کیے گئے۔

(iii) اسکولوں میں ''دوپہر کے کھانے'' Mid Day Meal کا انتظام کیا گیا ہے۔

(ii) صحت مند شخص زیادہ کام، زیادہ پیداوار اور زیادہ آمدنی حاصل کرسکتا ہے۔

(iii) صحت مند انسان ہی اچھا پیداکار رہتا ہے اور معیشت کی ترقی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

4۔ سروشکشا ابھیان 6 سے 14 سال تک کے سبھی اسکول بچوں کو 2010 تک پرائمری تعلیم مہیا کروانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔

5۔ (i) موجودہ انسانی وسائل کو اور زیادہ تعلیم اور صحت کے ذریعے فروغ دیا جاسکتا ہے۔

(ii) یہ طبعی سرمایہ کے فروغ کی طرح ملک کی پیداواری طاقت میں اضافہ کرتا ہے۔

6۔ آبادی کی قومی پالیسی کا مقصد! آبادی کے کم وسائل والے طبقوں پر خاص دھیان دیتے ہوئے صحت سے متعلق خدمات کنبہ کی فلاح اور متوازن غذا جیسی خدمات تک ان کی پہنچ کو بہتر بنانا ہے۔

7۔

بازاری سرگرمیاں	غیربازاری سرگرمیاں
(i) تنخواہ، اجرت یا فائدے کے مقصد سے کی گئی سرگرمیاں اس زمرّے میں آتی ہیں۔	(i) اپنے استعمال کے لیے پیداوار کرنا، غیر بازاری سرگرمیاں ہیں۔
(ii) ان میں اشیاء اور خدمات کی پیداوار کی جاتی ہے۔	(ii) ابتدائی اشیاء کا استعمال خود کے استعمال کے لیے کیا جاتا ہے۔
(iii) مثال: جیسے ڈاکٹر، انجینئر رکشا والے وغیرہ	(iii) مثال: ابتدائی پیداوار کا استعمال اور غیر منقولہ جائدادوں کا حساب کتاب۔

8۔ بے روزگار وہ شخص ہے جو کہ جسمانی اور نفسیاتی نقطۂ نظر سے کام کرنے کے اہل ہے مگر روزگار سے محروم ہوتا ہے۔

9۔ (i) بے روزگاری وہ حالت ہے جو طے شدہ مزدوری پر کام کرنے کے خواہش مند لوگ روزگار حاصل نہیں کر پائے۔

(ii) بے روزگاری میں اضافہ کی وجہ سے سماج میں زندگی کی کیفیت (Quality) پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔

10۔ بے روزگاری تین طرح کی ہوتی

(i) چھپی ہوئی بے روزگاری

4۔ انسانی وسائل

5۔ خواندگی کی شرح اور اوسط عمر

6۔ سب کے لیے تعلیم مہم۔(سروشکشا ابھیان)

7۔ برج کوس یا اسکول واپسی کیمپ

8۔ کیرل

9۔ اسکولوں میں بچوں کی حاضری کو بڑھاوا اور ان کے لیے متوازن غذا کے معاملے میں سدھار

10۔ اپنے استعمال کے لیے پیداوار کرنا

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔

ابتدائی سیکٹر		ثانوی سیکٹر	
(i	یہ وہ سرگرمیاں ہیں جو زمین اور پانی سے سیدھے جڑی ہوئی ہیں۔	(i	یہ وہ سرگرمیاں ہیں جو صنعتی پیداوار سے جڑی ہوئی ہیں۔
(ii	یہ قدرتی اشیا پر منحصر ہوتی ہیں۔	(ii	ابتدائی سیکٹر سے حاصل شدہ کچے مال پر مبنی ہوتی ہیں
(iii	مثال کے طور پر زراعت، مویشی پالن، کان کنی، اور مچھلی پالن	(iii	صنعت جیسے کاغذ تیار کرنا، کپڑا تیار کرنا وغیرہ۔

2۔ (i) تعلیم کے ذریعے سے لوگوں کی مکمل نشوونما شخصیت کی ہوئی علم اور ہنر سے پروان چڑھتی ہے۔

(ii) تعلیم انسان کو اس لائق بناتی ہے کہ وہ اچھی نوکری یا پیشہ اور اچھی آمدنی حاصل کر سکے۔

(iii) تعلیم انسان کے لیے ترقی کے میدان کھولتی ہے۔

3۔ (i) صحت اپنی بھلائی کے لیے ایک ضروری بنیاد ہے۔ بیمار لوگ کسی بھی ادارے کے لیے بوجھ بن جاتے ہیں۔

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ ابتدائی سیکٹر، ثانوی سیکٹر سے کس طرح مختلف ہے۔

2۔ انسانی سرمایہ کی تعمیر میں تعلیم کس طرح مدد کرتی ہے؟

3۔ کیا تعلیم کی طرح صحت بھی انسانی سرمایہ کی تعمیر کو متاثر کرتی ہے؟ واضح کیجیے۔

4۔ سب کے لیے تعلیم سے آپ کا کیا سمجھتے ہیں؟

5۔ انسانی سرمایہ کی تعمیر سے کیا مراد ہے؟

6۔ آبادی کی قومی پالیسی کا کیا مقصد ہے؟

7۔ بازاری سرگرمی اور غیر بازاری سرگرمیوں میں کیا فرق ہے؟

8۔ بے روزگار کون ہے؟

9۔ بے روزگاری سے کیا مراد ہے؟ معیشت پر اس کے کیا اثرات پڑتے ہیں؟

10۔ بے روزگاری کی اقسام لکھیے۔

11۔ انسانی سرمایہ دیگر سرمایہ جیسے زمین، محنت، طبعی سرمایہ سے کس طرح مختلف ہوتا ہے؟

12۔ معیشت کے کتنے سیکٹر ہیں؟ ہر ایک کے بارے میں مثالوں کے ساتھ مختصراً لکھئے۔

13۔ ہندوستان میں خواندگی کا ذکر کریں اور یہ بھی بتائیے کہ تعلیم کے میدان میں حکومت نے کیا کوششیں کی ہیں؟

14۔ تعلیم یافتہ لوگوں کی بے روزگاری ہندوستان کے لیے کس طرح ایک چیلنج بن گئی ہے؟ کیا آپ کوئی تجویز پیش کر سکتے ہیں۔

15۔ ہندوستان میں بے روزگاری کی وجوہات لکھئے۔اس کو دور کرنے کے تجاویز بھی پیش کیجئے؟

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (b) 6 سے 14 سال کے بچوں کے لیے

2۔ (a) جس کے پاس ڈگری ہو مگر روزگار نہیں

3۔ (a) زراعت اور مچھلی پالن

ایک نمبر والے سوالات

1۔ سب کے لیے تعلیم مہم کس عمر کے بچوں کے لیے شروع کی گئی تھی؟

(a) 7 تا 15 سال (b) 6 تا 14 سال

(c) 8 تا 13 سال (d) 9 تا 16 سال

2۔ تعلیم یافتہ بے روزگار کون ہیں؟

(a) وہ شخص جس کے پاس ڈگری ہے روزگار نہیں

(b) شہر میں رہنے والا غیر تعلیم یافتہ بے روزگار

(c) دہاڑی مزدور

(d) ان میں سے کوئی نہیں

3۔ ابتدائی سیکٹر میں کی جانے والی کوئی دو سرگرمیاں ہیں:

(a) زراعت اور مچھلی پالن (b) زراعت اور نقل وحمل

(c) چرخا چلانا اور سوت کاتنا (d) ان میں سے کوئی نہیں

4۔ جاپان کی کس وسیلے میں زیادہ سرمایہ کاری ہے؟

5۔ آبادی کیفیت (Quality).................اور..................عوامل پر انحصار کرتی ہے۔

6۔ ابتدائی تعلیم مہیا کرانے میں صوبائی اور مقامی حکومتوں نے کون سا اہم قدم اٹھایا ہے؟

7۔ ابتدائی تعلیم میں بچوں کی تعداد کو بڑھانے کے لیے حکومت کے ذریعے لاگو کی گئی کوئی ایک حکمتِ عملی.......ہے۔

8۔ ہندوستان میں کس ریاست کی شرح خواندگی سب سے زیادہ ہے؟

9۔ اسکولوں میں ''دوپہر کے کھانے کی اسکیم'' کا مقصد کیا ہے؟

10۔ غیر بازاری سرگرمی کیا ہے؟

بازاری سرگرمیاں: اجرت یافائدے کی نیت یا مقصد سے کی گئیں سرگرمیاں جن کے لیےاجرت ادا کی جاتی ہے۔ان میں سرکاری خدمات کے ساتھ اشیایا خدمات کی پیداوار شامل ہے۔

غیربازاری سرگرمیاں: خود کے استعمال کے لیے پیداوار ہے ان میں ابتدائی اشیا کا استعمال اور غیر منقولہ جائداد کا خود کے لیے استعمال اس زمرّے میں آتے ہیں۔

- آبادی کی کیفیت (Quality): آبادی کی کیفیت شرحِ خواندگی، اوسط عمر، صحت مندی اور ملک کے عوام کے ذریعے حاصل کردہ ہنرمندی کا حصول اس پر منحصر ہوتا ہے۔
- سب کے لیے تعلیم: ابتدائی (پرائمری) تعلیم پیش کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔
- شرح اموات: اس سے مراد ہے ایک مخصوص وقفہ میں فی ہزار افراد میں مرنے والے لوگ کی تعداد۔
- شرح پیدائش: اس سے مراد ہے ایک مخصوص وقفہ میں فی ہزار افراد میں پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد ہوتی ہے۔
- بچوں کی شرحِ اموات: اس سے مراد ہے ایک سال کی عمر پوری ہونے سے پہلے مر جانے والے بچوں کی تعداد جو فی ہزار میں دیکھی جاسکتی ہے۔
- بےوزگاری: وہ حالت جس میں رائج مزدوری کی شرح پر کام کرنے کے لیے خواہش مند لوگ روزگار حاصل نہ کر پائیں۔

بے روز گاری کی اقسام

موسمی بےروزگاری	چھپی ہوئی بےروزگاری	شہری بےروزگاری
جب لوگ سال کے کچھ مہینوں میں روزگار حاصل نہیں کرتے	ضرورت سے زیادہ کسی کام میں لگے لوگ مثلاً چار کا کام آٹھ آدمی کر رہے ہوں تو چار چھپے بےروزگار ہیں	تعلیم یافتہ نوجوان جب روزگار حاصل کرنے میں ناکام رہیں

- قومی پالیسی کا مقصد: آبادی کے کم سہولیات شدہ طبقوں پر خاص طور پر دھیان دیتے ہوئے صحت سے متعلق خدمات، خاندانی فلاح اور متوازن غذا تک ان کی پہنچ کو بہتر بنانا ہے۔
- شہری بےروزگاری: شہری علاقوں کے معاملے میں تعلیم یافتہ بےروزگاری ایک لازمی جز بن گئی ہے۔میٹرک، بیچلر اور ماسٹرز کی ڈگریاں لیے کئی نوجوان روزگار پانے میں معذور ہیں۔

باب۔ دو

وسائل کے طور پر لوگ

یاد رکھنے لائق نکات:

- انسانی سرمایہ: انسانی سرمایہ، ہنراوران میں پوشیدہ پیداوار کے علم کا ذخیرہ ہے۔
- انسانی سرمایہ کی تعمیر: جب موجودہ انسانی سرمایہ کواور زیادہ تعلیم اور صحت کے ساتھ فروغ کیا جائے۔
- انسانی وسائل: دیگر وسائل سے عظیم ہے جیسے زمین، سرمایہ وغیرہ کیونکہ یہ بھی وسائل اپنا استعمال خود نہیں کر سکتے۔
- تعلیم کی اہمیت: محنت کی کیفیت (Quality) بڑھتی ہے تو نتیجتاً پیداوار میں ہوئے اضافہ سے ملک کی خوشحالی میں اضافہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- جاپان میں انسانی وسائل پر زیادہ سرمایہ کاری کی گئی ہے۔
- معیشت کے مختلف سرگرمیوں کو تین شعبوں میں بانٹا جاتا ہے ابتدائی ثانوی اور ثالثی۔

معیشت کے شعبے					
ابتدائی شعبہ جو سیدھے زمین اور پانی سے جڑے عمل ہیں		ثانوی شعبہ (پیداواری کام)		ثالثی شعبہ (خدمات)	
- زراعت - جنگل بانی - مویشی پالن	- مچھلی پالن - مرغی پالن - کان کنی	- ابتدائی شعبے کی چیزوں کو زیادہ کارآمد اشیا میں بدلنا	- کپاس سے کپڑا بننا	- خود پیداوار نہیں کرتے - پیداواری عمل میں مددگار - ابتدائی اور ثانوی شعبہ کو فروغ	- تجارت - بینکنگ - بیمہ

- وہ سبھی عمل اور سرگرمیاں جو قومی آمدنی میں اضافہ کرتی ہیں۔ اقتصادی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔
- اقتصادی سرگرمیاں دو طرح کی ہوتی ہیں:

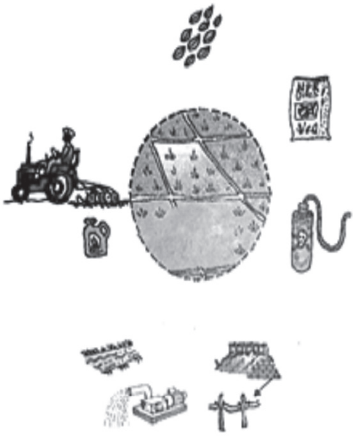

جدید کاشت کاری کے طریقے: ایچ وائی وی بیج اور کیمیائی
کھاد وغیرہ

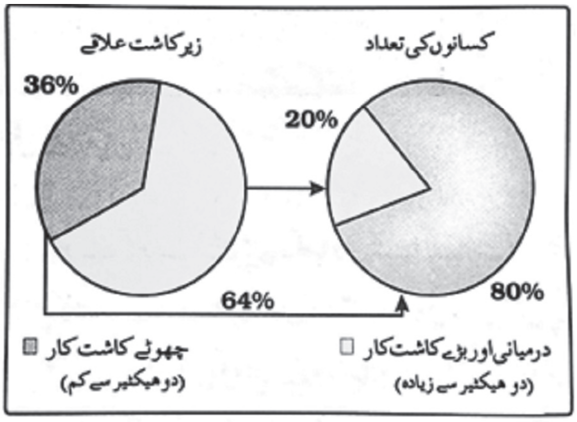

ماخذ: زراعتی شماریات ایک نظر میں 2003: محکمہ زراعت اور تعاون،
وزارتِ زراعت، حکومتِ ہندوستان

(iii) کیمیاوی کھاد آسانی سے پانی میں تحلیل ہو کر مٹی کے نیچے چلی جاتی ہے اور پانی کو آلودہ کرتے ہیں۔

(iv) اس سے بیکٹریا اور خوردبینی عضوے تباہ ہو جاتے ہیں جو مٹی کے لئے سود مند ہیں۔

(v) کیمیاوی ماڈوں کے بے تحاشہ استعمال سے زمین کھیتی کے لائق نہیں رہتی۔

12۔ پالم پور میں غیر زراعتی کام شروع کیے جاسکتے ہیں۔

(i) لکڑی سے فرنیچر بنانا۔

(ii) گھریلو برتنوں کو بنانا۔

(iii) سلائی، کڑھائی، بنائی سے تیار کپڑے۔

(iv) ٹوکریاں بُننا۔

(v) اینٹیں بنانا۔

(vi) سلائی، کڑھائی مراکز کھولنا۔

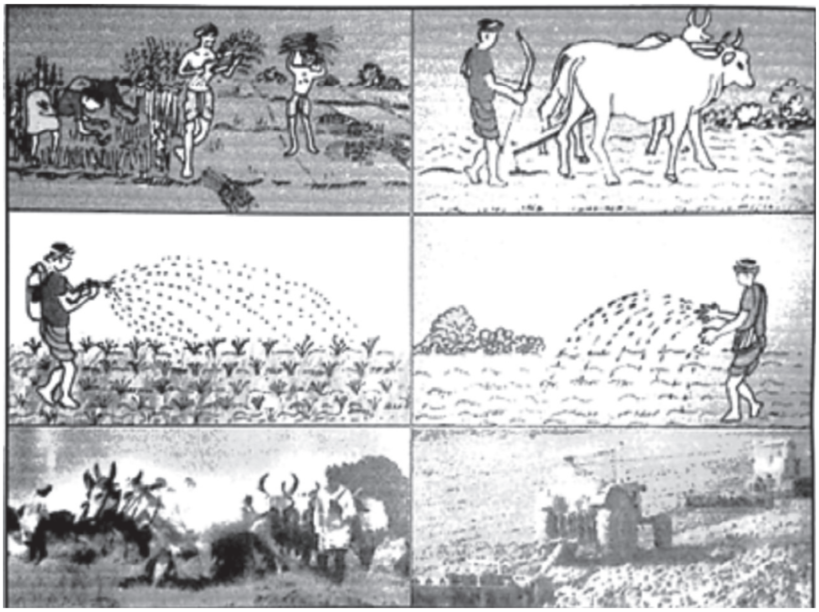

(iii) ہندوستان کے کچھ علاقوں میں (جیسے پنجاب، راجستھان، جنوبی ہند اور وسطیٰ ہند) بارش کا تناسب ٹھیک نہیں ہے ایسے علاقے میں سنچائی کی زیادہ ضرورت ہے۔

(iv) کچھ فصلیں ایسی ہیں جن میں پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے جیسے چاول، گیہوں، گنّا وغیرہ۔

(v) جن علاقوں میں جدید بیجوں کا استعمال کیا جاتا ہے وہاں پانی کی مقدار بھی زیادہ پائی جاتی ہے۔(دیگر کوئی)

9۔ پالم پور میں زمین کی تقسیم:

(i) پالم پور میں 450 کنبوں میں سے تقریباً ایک تہائی 150 کنبوں کے پاس کھیتی کے لئے زمین نہیں ہے جو زیادہ تر دلت ہیں۔

(ii) 240 خاندانوں جن کے پاس زمین نہیں ہے۔ 2 ہیکٹر سے بھی کم جوتوں پر کھیتی کرتے ہیں۔

(iii) زمین کے ایسے ٹکڑوں پر کھیتی کرنے سے کسانوں کے خاندانوں کو کافی آمدنی نہیں ہوتی۔

(iv) پالم پور میں متوسّط کسان اور بڑے کسانوں میں جو 2 ہیکٹر سے زیادہ زمین کے ٹکڑوں پر کھیتی کرتے ہیں۔

(v) کچھ بڑے کسانوں کے پاس 10 ہیکٹیئر یا اس سے زیادہ زمین ہے۔

10۔ پالم پور کے دوکاندار

(i) دوکاندار روزانہ استعمال کی اشیاء کو تھوک بازار سے خریدتے ہیں اور گاؤں میں بیچتے ہیں۔

(ii) پالم پور میں زیادہ لوگ تجارت نہیں کرتے۔

(iii) گاؤں میں چھوٹے اسٹوروں میں چاول، گیہوں، چائے، تیل، بسکٹ، صابن، ٹوٹ پیسٹ، بیکری، موم بتّی، کاپیاں، پین، پنسل، اور کچھ کپڑے بھی بیچتے ہیں۔

(iv) کچھ خاندانوں نے جن کے گھر بس اسٹاپ کے قریب ہوتے ہیں اپنے گھر کے ایک حصے میں ہی چھوٹی دوکان کھول دی ہے۔

(v) اشیا کے ساتھ ساتھ کھانے کی چیزیں بھی بیچتے ہیں۔

11۔ سبز انقلاب

(i) کیمیاوی کھاد کے استعمال کی وجہ سے زمین کی زرخیزی ختم ہونے لگی ہے۔

(ii) زیر زمین پانی کے بے تحاشہ استعمال سے اس کی سطح پست ہوگئی ہے۔

4۔ (i) پالم پور میں پیداواری اکائیاں بہت سادگی والے پیداواری طریقوں کے ذریعے کام کرتی ہیں۔

(ii) پیداواری کام، کنبہ پر مبنی محنت کی مدد سے زیادہ تر گھروں یا کھیتوں میں کیا جاتا ہے۔

(iii) مزدوروں کو بھی کئی مرتبہ مزدوری پر رکھا جاتا ہے۔

(iv) کم لاگت اور کم سرمایہ

(v) کم وقت میں مال کی تیاری

5۔ (i) دوکانداری

(ii) نقل وحمل سے متعلق کام جیسے رِکشا، ٹرک وغیرہ کا استعمال

(iii) سلائی، کڑھائی، تربیتی مراکز اور نجی اسکول

(iv) کمپیوٹر کی تربیت دینا

(v) فرنیچر بنانا (کوئی تین)

6۔ (i) بے زمین کسان روزانہ مزدوری پر کام کرنے کے لئے مجبور ہیں۔

(ii) انھیں اپنے لئے روزانہ کام ڈھونڈتے رہنا پڑتا ہے۔

(iii) حکومت کے ذریعے کم سے کم اجرت کے طور پر مزدوری طے کی گئی ہے مگر انہیں صرف 40-35 روپے ہی ملتے ہیں

(iv) کھیتی ہر مزدوروں میں زیادہ مقابلہ کی وجہ سے لوگ کم مزدوری میں بھی کام کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔

7۔ (i) پہلی ضرورت ہے زمین اور دیگر قدرتی وسائل جیسے پانی، جنگل، معدنیات وغیرہ۔

(ii) مزدور/محنت: یعنی وہ لوگ جو کام کریں گے۔ کچھ پیداواری عمل میں پڑھے لکھے لوگوں کی ضرورت بھی ہوتی ہے

(iii) طبعی سرمایہ: پیداوار کے وقت ہر سطح پر کام میں آنے والے انپٹ (input) جیسے عمارتیں، مشینیں، اوزار وغیرہ اس میں مستقل اور غیر مستقل سرمایہ دونوں شامل ہوتے ہیں۔

(iv) انسانی سرمایہ: پیداوار کرنے کے لیے 'زمین' محنت اور طبعی سرمایہ کو ایک ساتھ ملانے کے لئے علم اور جوکھم کی ضرورت ہے جسے انسانی سرمایہ کہتے ہیں۔

8۔ زیرِ آبپاشی کے علاقے کو بڑھانے کی ضرورت۔

(i) زراعت کا انتظام زیرِ آبپاشی علاقے پر مختصر ہوتی ہے۔

(ii) زیرِ آبپاشی علاقے کا مطلب ہے زیادہ پیداوار اور زیادہ آمدنی۔

8۔ تقریباً 25%

9۔ ایک ہیکٹیر 1000 مربع میٹر کے برابر

10۔ بازاروں میں بیچتے ہیں۔

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (i) چھوٹے پیمانے کی پیداواری اکائیاں

(ii) نقل وحمل

(iii) دوکانداری

(iv) ڈیری (کوئی تین)

2۔ (i) سبز انقلاب میں ہندوستانی کسانوں کو زیادہ پیداوار دینے والے بیج (HYV Seeds) کے ذریعے چاول اور گیہوں کی کاشت کرنے کے طریقے سکھائے۔

(ii) روایتی بیجوں کے مقابلے میں HYV بیج زیادہ پیداوار کرنے والے ثابت ہوئے۔

(iii) کسانوں نے کھیتی میں ٹریکٹر اور فصل کاٹنے والی مشینوں کا استعمال کرنا شروع کر دیا۔

(iv) کیمیائی کھاد کا استعمال شروع کر دیا ہے۔

(v) قدرتی وسائل کا بے تحاشہ استعمال کیا گیا ہے۔

3۔

روایتی کھیتی	جدید کھیتی
i) روایتی کھیتی میں روایتی بیجوں کا استعمال	i) کھیتی میں زیادہ پیداوار دینے والے بیجوں (HYV) کا استعمال
ii) کم سینچائی کی ضرورت	ii) زیادہ سینچائی کی ضرورت
iii) کھاد کے طور پر گوبر اور دوسری قدرتی کھاد کا استعمال	iii) کیمیاوی کھاد اور جراثیم کش دواؤں کا استعمال
iv) روایتی ہل کا استعمال	iv) مشینوں اور تھریشر کا استعمال
v) کنوؤں، ندی، رہٹ، تالابوں سے سنچائی	v) بورنگ پمپوں، ٹیوب ویلوں سے سنچائی

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ پالم پور کی کہئیں تین غیر زراعتی سرگرمیوں کا ذکر کیجیے؟

2۔ 1960 کے دہے کے آخر میں آئے سبز انقلاب سے ہندوستانی زراعت پر کیا اثر پڑا ہے؟

3۔ رسمی/روایتی کھیتی اور جدید کھیتی میں فرق واضح کیجیے؟

4۔ پالم پور میں چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کی خصوصیات لکھیے۔

5۔ آپ کے علاقے میں کون کون سے غیر زراعتی سرگرمیاں ہوتی ہیں؟ کوئی تین لکھیے۔

6۔ پالم پور گاؤں میں بے زمین کسانوں کو کس طرح کی جدوجہد کرنی پڑ رہی ہے؟

7۔ اشیاء اور خدمات کی پیداوار کے لیے ضروری اشیاء کا ذکر کیجیے؟

8۔ ''زراعتی پیداوار میں اضافے کے لئے سنچائی کے علاقے کو وسیع کرنا ضروری ہے''۔ کوئی تین وجوہات لکھیے۔

9۔ پالم پور میں زمین کسانوں میں کس طرح تقسیم کی گئی ہے۔

10۔ پالم پور کے دوکاندار کس طرح تجارت کرتے ہیں؟

11۔ سبز انقلاب کی وجہ سے مٹی کی زرخیزی کم ہوتی ہے۔ کیا آپ اس سے سہمت ہیں۔ اپنے خیالات کا اظہار کیجیے؟

12۔ درمیانی اور بڑے کسان زراعت سے کیسے سرمایہ حاصل کرتے ہیں؟ وہ چھوٹے کسانوں سے کس طرح مختلف ہیں؟ ایسے کون کون سے اور زیادہ غیر زراعتی کام پالم پور گاؤں میں شروع کئے جا سکتے ہیں؟

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (b) زراعت

2۔ (a) زمین

3۔ (b) آلو

4۔ HYV

5۔ کثیر فصلی کھیتی

6۔ پنجاب اور ہریانہ

7۔ بڑے کسانوں سے یا گاؤں کے ساہوکاروں سے ضروری سرمایہ لیتے ہیں۔

- **سبز انقلاب**: سبز انقلاب کے ذریعے ہندوستانی کسانوں نے زیادہ پیداوار والے بیجوں (HYV) کے ذریعے گیہوں اور چاول کی کھیتی میں خود کفالت حاصل کی۔
- کئی علاقوں میں سبز انقلاب کی وجہ سے کیمیاوی کھاد کے بے تحاشہ استعمال سے مٹی کی زرخیزی کم ہوگئی ہے اس کے علاوہ زیر زمین پانی کی نکاسی سے زیر زمین پانی کی سطح گر گئی ہے۔ ساتھ ہی پانی کی آلودگی بھی بڑھ گئی ہے۔

ایک نمبر والے سوالات

1۔ پالم پور گاؤں کے لوگوں کی خاص معاشی سرگرمی کیا ہے؟

(a) دکانداری (b) زراعت

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

2۔ پیداوار کی پہلی ضرورت کیا ہے؟

(a) زمین (b) محنت

(c) سرمایہ (d) بازار

3۔ پالم پور کے کسان تیسری فصل کے طور پر کون سی فصل اگاتے ہیں؟

(a) باجرہ (b) آلو

(c) گنا (d) ان میں سے کوئی نہیں

4۔ جدید زراعت میں .... بیجوں کا استعمال کیا جاتا ہے؟

5۔ ایک سال میں کسی زمین پر ایک سے زیادہ فصل اگانے کے طریقے کو .... کہتے ہیں۔

6۔ زراعت کے جدید طریقوں کا استعمال سب سے پہلے ہندوستان کے کن دو صوبوں میں کیا گیا تھا؟

7۔ چھوٹے کسان کھیتی کے لیے ضروری سرمایہ کا انتظام کس طرح کرتے ہیں؟

8۔ پالم پور میں تقریباً کتنے فیصد لوگ غیر زراعتی کاموں میں لگے ہوئے ہیں؟

9۔ زمین ناپنے کی معیاری اکائی کیا ہے؟

10۔ زائد زراعتی پیداوار کا کسان کیا کرتے ہیں؟

- پالم پور میں زراعت

نمبر شمار	زراعتی موسم	مدت	فصل
1۔	موسم برسات (خریف)	جولائی—اکتوبر	جوار، باجرہ، کپاس، گنا، تمبا کو وغیرہ
2۔	موسم سرما (ربیع)	اکتوبر—مارچ	گیہوں، سرسوں، دالیں، آلو وغیرہ
3۔	موسم گرما (زائد)	مارچ—جون	تربوز، کھیرا، پھلیاں، سبزیاں، پھول وغیرہ

- **کثیر فصلی کھیتی—ایک ہی زمین کے ٹکڑے سے پیداوار بڑھانے کا طریقہ:**

ایک سال میں کسی زمین پر ایک سے زیادہ فصل پیدا کرنا۔ پالم پور کے کسان کم سے کم دو خاص فصلیں اگاتے ہیں۔ تیسری فصل کے روپ میں آلو پیدا کر رہے ہیں۔

- **جدید زراعتی طریقے:** زیادہ پیداوار دینے والے بیج HYV، زیادہ کیمیاوی کھاد کا استعمال جراثیم کش دواؤں کا استعمال، جدید اوزاروں کا استعمال، بجلی سے چلنے والے ٹیوب ویل وغیرہ کا استعمال۔

ایک نظر میں پالم پور:

1۔ پالم پور میں زراعت ہی خاص پیداواری عمل ہے۔ گاؤں میں 450 خاندان رہتے ہیں۔ 150 خاندان کے پاس کھیتی کے لئے زمین نہیں ہے۔ 240 خاندان کے پاس 2 ہیکٹر سے کم رقبہ ہے۔ گاؤں کی کل آبادی کا ایک تہائی حصہ دلت یا درج فہرست ذاتوں کا ہے۔ گاؤں میں زیادہ زمین اعلیٰ ذات کے 80 خاندان ہیں۔

2۔ پالم پور میں تعلیم کے لئے ایک ہائی اسکول، دو پرائمری اسکول، ایک ابتدائی صحت کا مرکز اور ایک نجی اسپتال بھی ہے۔

3۔ پالم پور گاؤں میں 25% لوگ غیر زراعتی کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔ جیسے ڈیری، دوکاندار، چھوٹے پیمانے کی پیداواری اکائیاں، صنعتیں، نقل وحمل وغیرہ۔

4۔ گاؤں میں کل قابلِ زراعت زمین کے کل 40% حصہ میں سینچائی ہوتی ہے۔ زیادہ پیداوار والے بیج HYV کی مدد سے گیہوں کی پیداوار 1300 کلوگرام فی ہیکٹر سے بڑھ کر 3200 کلوگرام ہوگئی ہے۔

5۔ پالم پور اور آس پڑوس کے گاؤں، قصبوں اور شہروں میں دودھ، گڑھ گیہوں وغیرہ دستیاب ہیں۔ جیسے زیادہ گاؤں، قصبوں اور شہروں سے بہتر سڑکیں، آمدورفت اور ٹیلی فون سے جوڑا گیا ہے۔ مستقبل میں گاؤں میں غیر زرعی پیداوار میں کثیر مواقع حاصل ہوں گے۔

باب۔ ایک

پالم پور کی کہانی

یاد رکھنے لائق نکات:

- پالم پور ایک خیالی گاؤں ہے جس کو سبق کی اہم بنیادی باتوں کو بیان کرنے کے لیے لکھا گیا ہے۔
- ہندوستان کے گاؤں میں زراعت کی پیداوار خاص پیداواری عمل ہے۔
- پالم پور میں زراعت ہی خاص پیداواری عمل ہے۔
- دیگر پیداواری عمل میں جنہیں غیر زراعتی سرگرمیاں کہا گیا ہے۔ چھوٹی پیداواری اکائیاں، نقل وحمل، دوکانداری وغیرہ۔
- پیداوار کا مقصد ایسی اشیا اور خدمات کو پیش کرنا ہے جن کی ہمیں ضرورت ہے۔

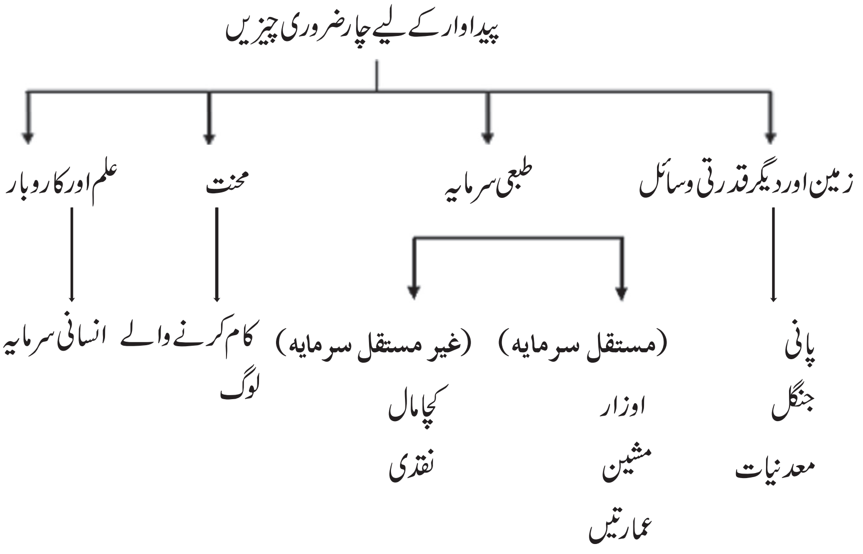

- زمین ناپنے کی اکائی — ایک ہیکٹیر = 1000 مربع میٹر

معاشیات

(iv) صحت کے ذرائع حاصل کرنے کا حق

(v) مناسب اور متوازن غذا حاصل کرنے کا حق

9۔ (i) استحصال کے خلاف حق

(ii) استحصال کے خلاف حق

(iii) آزادی کا حق

(iv) آزادی کا حق

(v) مساوات کا حق

10۔ (i) آئینی چارہ جوئی کے حق کے ذریعہ ہم بنیادی حقوق کی حفاظت کے لئے سیدھے عدالت عظمیٰ (سپریم کورٹ) عدالت اعلیٰ (ہائی کورٹ) جا سکتے۔

(ii) مقننہ یا عاملہ کے کسی بھی فیصلے یا کام سے بنیادی حقوق کی پامالی ہو یا ان میں کوئی کمی ہو تو وہ فیصلہ یا کام غیر قانونی ہو جائے گا

(iii) عدالت بدعنوانی کا شکار ہونے والے کو ہرجانہ دلوا سکتی ہے اور بدعنوانی پھیلانے والوں کو سزا دے سکتی ہے۔

(iv) ہندوستان میں آزاد عدلیہ ہونے کی وجہ سے عدالتیں بنیادی حقوق کی حفاظت کرنے میں بااختیار ہیں۔

(vi) کوئی بھی کام اور پیشہ اپنانے کا حق

(vii) 6 سے 14 سال تک کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق (86 ویں ترمیم کے ذریعے شامل)

4۔ استحصال کے خلاف حقوق

(i) آئین انسانی برادری کے غیر قانونی تجارت کی اجازت نہیں دیتا۔

(ii) آئین کسی بھی قسم کی بے گار یا جبراً کام لینے کی بھی اجازت نہیں دیتا۔

(iii) آئین بچہ مزدوری کی بھی مخالفت کرتا ہے۔

5۔ مذہبی آزادی کا حق

(i) ہر کسی کو اپنا مذہب ماننے، اس کے مطابق زندگی گزارنے اور اس کی تبلیغ کا حق ہے۔

(ii) مذہبی گروپوں یا مسلکوں کو اپنی مذہبی کام کاج کے انتظام کی آزادی ہے۔

(iii) ہر فرد کو اپنی پسند کے مطابق مذہب تبدیل کرنے کا حق حاصل ہے۔

6۔ تعلیمی اور ثقافتی حقوق

(i) اپنی زبان اور ثقافت کو بچانے کا حق

(ii) سرکاری یا غیر سرکاری امداد یافتہ تعلیمی اداروں میں مذہبی تفریق کی ممانعت

(iii) اقلیتوں کو اپنے تعلیمی اداروں کو قائم کرنے اور چلانے کا حق ہے

7۔ قانونی چارہ جوئی کا حق:

قانونی چارہ جوئی کے حق کے تحت ہم آئین میں دیے گئے بنیادی حقوق کی پامالی کی صورت میں عدالت سے ان حقوق کی مانگ کر سکتے ہیں۔

8۔ جنوبی افریقہ میں آئین میں شہریوں کو دیے گئے نئے حقوق:

(i) ذاتی حق (Right to Privacy)

(ii) ماحول کا حق

(iii) مناسب مکان پانے کا حق

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ ہندوستان میں ہر شہری کو مندرجہ ذیل چھ بنیادی حقوق حاصل ہیں

(i) مساوات کا حق

(ii) آزادی کا حق

(iii) مذہبی آزادی کا حق

(iv) استحصال کے خلاف حق

(v) تعلیمی وثقافتی حقوق

(vi) آئینی چارہ جوئی کا حق

2۔ مساوات کا حق:

(i) سرکاری کسی سے بھی، اس کے مذہب، ذات، فرقہ، جنس اور جائے پیدائش کی بنیاد پر تفریق نہیں کرسکتی۔

(ii) دوکان، ہوٹلوں اور سینما گھروں جیسے مقامی جگہوں میں کسی کے داخلے پر پابندی نہیں لگاسکتی۔

(iii) سرکار کسی بھی عہدے پر تقرری کے معاملے میں سبھی شہریوں کے یکساں مواقع فراہم کرتی ہے۔

(iv) کسی شخص کا درجہ یا عہدہ کوئی بھی ہو سب پر قانون یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے۔

(v) کوئی بھی شخص قانونی طور پر اپنے عہدے یا پیدائش کی بنیاد پر خاص حق کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔

3۔ آزادی کے حق کے تحت حاصل آزادیاں:

(i) آزادیٔ اظہار خیال

(ii) پرامن ڈھنگ سے جمع ہونے کی آزادی

(iii) ملک میں کہیں بھی گھومنے پھرنے کی آزادی

(iv) ملک میں کہیں بھی بس جانے کی آزادی

(v) انجمن اور یونین بنانے کی آزادی

10۔ (d) — (i)　(c) — (ii)　(e) — (iii)

(b) — (iv)　(f) — (v)　(a) — (vi)

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ ہندوستان میں ہر شہری کو کتنے بنیادی حقوق حاصل ہیں؟

2۔ مساوات کے حقوق کو واضح کیجئے۔

3۔ حق آزادی کے تحت کون کون سی آزادیاں آتی ہیں؟

4۔ استحصال کے خلاف حقوق کا تذکرہ کیجیے۔

5۔ مذہبی آزادی کے حق کا مختصراً تذکرہ کیجیے؟

6۔ تعلیمی اور ثقافتی حق کو واضح کریں۔

7۔ قانونی چارہ جوئی کے حق کا کیا مطلب ہے؟

8۔ جنوبی افریقہ کے آئین میں شہریوں کو کون کون سے نئے حقوق ملے ہیں؟

9۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں کس بنیادی حق کی پامالی ہو رہی ہے۔

(i) 14 سال سے کم عمر کے بچوں سے کارخانوں میں کام کروانا۔

(ii) رمیش کے گاؤں میں شہ زوروں کے ذریعہ لوگوں سے مفت میں کام کروانا۔

(iii) راہل کے گاؤں میں لوگوں کو ووٹ دینے سے روکنا۔

(iv) بہار سے ممبئی گئے ورون کو وہاں گھر بنانے سے روکنا۔

(v) تمل ناڈو کے ایک گاؤں میں ایک عورت کو گاؤں کے تالاب سے پانی بھرنے سے روکنا۔

10۔ ہندوستان کے آئین میں بنیادی حقوق کو کس طرح محفوظ کیا گیا ہے؟

یا

عدلیہ بنیادی حقوق کی کس طرح حفاظت کرتی ہے؟

9۔ یوم حقوق انسانی کب منایا جاتا ہے؟

(a) 19 اکتوبر (b) 10 دسمبر

(c) 26 جنوری (d) 15 اگست

10۔ مندرجہ ذیل کا ملان کیجیے:

(i)	اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے کی آزادی	(a)	آئینی چارہ جوئی کا حق
(ii)	چھوا چھوت کا خاتمہ	(b)	آزادی کا حق
(iii)	بیگار پر پابندی	(c)	مساوات کا حق
(iv)	ملک میں کہیں بھی آنے جانے کی آزادی	(d)	مذہبی آزادی کا حق
(v)	اپنی زبان اور ثقافت کو بچانے کا حق	(e)	استحصال کے خلاف حق
(vi)	بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہونے پر عدالت سے حقوق کی مانگ کرنا	(f)	ثقافتی اور تعلیمی حقوق

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ حقوق لوگوں کے معقول دعوے ہیں۔ انھیں سماج سے منظوری اور عدالتوں سے پہچان ملتی ہے۔

2۔ حکومت کسی بھی مذہب کو سرکاری مذہب کے طور پر منظوری نہیں دیتی۔

3۔ مذہب، نسل، ذات، جنس یا جائے پیدائش کی بنیاد پر کسی سے تفریق نہیں کرنا۔

4۔ 6 سے 14 سال تک کے سبھی بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم مہیا کرانا حکومت کی ذمہّ داری ہے۔

5۔ (d) کسی دلت کو چھونے سے پرہیز نہ کرنا

6۔ (d) عدلیہ

7۔ (b) سرکاری دفتروں سے اطلاعات حاصل کرنے کا حق

8۔ (c) ڈنمارک

9۔ (b) 10 دسمبر

ایک نمبر والے سوالات

1۔ لفظ 'حق' کا کیا مطلب ہے؟

2۔ مذہبی رواداری حکومت سے کیا مراد ہے؟

3۔ حق مساوات سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

4۔ حق تعلیم سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

5۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سی بات چھوا چھوت کی خصوصیت نہیں ہے؟

(a) دلتوں کو مندر میں داخل نہ ہونے دینا

(b) دلتوں کو عام ہوٹلوں میں کھانے نہیں دینا

(c) دلتوں سے شادی بیاہ کے تعلقات قائم نہ کرنا

(d) کسی دلت کے چھونے سے پرہیز نہ کرنا

6۔ شہریوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت کون کرتا ہے؟

(a) شہری خود (b) وزارتِ داخلہ

(c) وزارتِ دفاع (d) عدلیہ

7۔ حق اطلاعات کیا ہے؟

(a) حکومت کو کوئی اطلاع دینے کا حق

(b) سرکاری دفاتر سے اطلاعات حاصل کرنے کا حق

(c) نجی دفاتر کو کوئی اطلاع دینے کا حق

(d) نجی دفاتر سے اطلاعات حاصل کرنے کا حق

8۔ وہ کون سا ملک ہے جہاں اگر کوئی شخص یا اس پر منحصر فرد اپنی ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکتا تو حکومت اس کو معاشی مدد دے گی؟

(a) مصر (b) پاکستان

(c) ڈنمارک (d) اسپین

ہندوستان میں شہریوں کا حاصل بنیادی حقوق

- مساوات کا حق
- آزادی کا حق
- استحصال کے خلاف حق
- مذہبی آزادی کا حق
- ثقافتی اور تعلیمی حقوق
- آئینی چارہ جوئی کا حق

گوانتانامو بے جیل

- امریکی فوج نے دنیا بھر سے مختلف مقامات سے 600 لوگوں کو پکڑ کر کیوبا کے قریب گوانتانوموبے جیل میں ڈال دیا۔
- اس پر امریکی بحریہ کا قبضہ ہے۔
- امریکہ کے مطابق ان لوگوں کا تعلق نیویارک میں ہوئے 11 ستمبر 2001 کے حملے سے تھا۔
- خاندان والوں، میڈیا اور اقوام متحدہ کے نمائندوں کو بھی ان سے ملنے کی اجازت نہیں دی گئی۔
- قیدیوں کے کنبہ اور ان کے ملک کی حکومت کو ان گرفتاریوں کی کوئی معلومات نہیں دی گئی۔
- بین الاقوامی حقوق انسانی تنظیم، ایمنسٹی انٹرنیشنل نے ان قیدیوں کے بارے میں معلومات اکٹھا کر ان پر ہو رہی زیادتیوں کے بارے میں بتانا۔
- عدالت میں کوئی مقدمہ ان کے خلاف نہیں چلایا گیا۔ بحریہ نے انھیں قید میں رکھنے کا فیصلہ خود ہی سنا دیا۔
- جن لوگوں کو بے گناہ قرار دے دیا انھیں بھی نہیں چھوڑا گیا۔
- اقوام متحدہ نے اس جیل کو بند کرنے کو کہا جسے امریکی حکومت نے مسترد کر دیا۔

- دفعہ 21— زندگی کی آزادی کا حق
- دفعہ 21— (الف) تعلیم کا حق
- دفعہ 22— کچھ حالات میں گرفتاری سے حفاظت

استحصال کے خلاف حق

- دفعہ 23— انسان کے ساتھ بدسلوکی اور بچّہ مزدوری کی ممانعت
- دفعہ 24— کارخانوں وغیرہ میں بچوں کو کام پر رکھنے کی ممانعت

مذہبی آزادی کا حق

- دفعہ 25— مذہب کو ماننے، عبادت کرنے اور اس کی تبلیغ کی آزادی
- دفعہ 26— مذہبی کاموں کے انتظام کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- دفعہ 29— اقلیتوں کے مفادات کا تحفظ
- دفعہ 30— تعلیمی اداروں کے قیام اور انتظام میں اقلیتوں کو حقوق

آئینی چارہ جوئی کا حق

- دفعہ 32— تمام حقوق کے تحفظ کے لیے عدالتوں سے چارہ جوئی کا حق

جنوبی افریقہ میں شہریوں کو حاصل نئے حقوق

- رازداری کا حق
- صاف ماحول کا حق
- مناسب مکان حاصل کرنے کا حق
- صحت کی خدمات، کافی خوراک اور ان تک پہنچنے کا حق

باب-6

جمہوری حقوق

یاد رکھنے لائق نکات:

- حقوق لوگوں کے معقول دعوے ہیں۔ انھیں سماج سے منظوری اور عدالتوں کے ذریعے منظوری ملی ہوتی ہے۔ جمہوریت کے قیام کے لیے حقوق کی موجودگی لازمی ہے۔
- ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے آئینی چارہ جوئی کے حق کو آئین کی روح اور قلب قرار دیا تھا۔
- ہندوستانی حکومت نے 1993 میں انسانی حقوق کمیشن کی تشکیل ہوئی کئی ریاستوں میں بھی انسانی حقوق کمیشن ہے۔
- 6 سے 14 تک کے سبھی بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دلوانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

ہندوستان کے آئین میں بنیادی حقوق

مساوات کا حق

- دفعہ 14— قانون کے سامنے برابری
- دفعہ 15— مذہب، نسل، ذات، جنس یا جائے پیدائش کی بنیاد پر تفریق کی ممانعت
- دفعہ 16— سبھی کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع
- دفعہ 17— چھوا چھات کا خاتمہ
- دفعہ 18— خطابات کا خاتمہ

آزادی کا حق

- دفعہ 19— آزادی سمیت مزید حقوق کا تحفظ
- دفعہ 20— جرائم کے لیے جرم ثابت کرنے سے متعلق تحفظ

(ii) انتخاب کے وقت عمر 35 سال سے کم نہ ہو

(iii) دیوالیہ یا سزا یافتہ نہ ہو

(iv) کسی نفع بخش عہدے پر فائز نہ ہو

(v) لوک سبھا کا ممبر بننے کے اہل ہو

8- پارلیمنٹ کے سیاسی اختیارات

(i) قانون بنانے، ترامیم کرنے اور پرانے قوانین کی جگہ نئے قوانین بنانے کا حق

(ii) حکومت چلانے والوں کو کنٹرول کرنے کا حق

(iii) حکومت کے ہر پیسے کو کنٹرول کرنے کا حق

(iv) عام معاملات اور قومی پالیسی پر چرچہ کا حق

9- ہندوستانی وزیر اعظم کے اختیارات

(i) وزراء کو چننے کا حق

(ii) کیبنیٹ کے اجلاس کی صدارت

(iii) مختلف وزارتوں اور شعبوں کے بیچ کاموں میں تال میل

(iv) مختلف وزارتوں میں کاموں کی تقسیم

(v) وزیروں کے بیچ وزارتوں کی تقسیم اور کاموں کی نگرانی

(vi) وزیروں کو برخاست کرنا، وزارتوں میں پھیر بدل وغیرہ

10- لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں فرق

(i) لوک سبھا کو ایوان زیریں بھی کہتے ہیں جب کہ راجیہ سبھا ایوان بالا ہے

(ii) راجیہ سبھا کے مقابلے میں لوک سبھا کے نظریات کو ترجیح دینے کا امکان

(iii) لوک سبھا کے پاس مالی معاملات کو حل کرنے کے واحد اختیارات

(iv) لوک سبھا مجلس وزرا کو کنٹرول کر سکتی ہے راجیہ سبھا نہیں

2۔ (i) کیبنیٹ وزیر:۔اپنی وزارت کا سب سے بڑا وزیر

(ii) ریاستی وزیر:۔ ریاستی وزیر جو کیبنیٹ وزیر سے کم درجہ کا مگر آزاد ذمہ داریوں کے ساتھ

(iii) نائب وزیر:۔جو مندرجہ بالا دونوں وزراء کے ماتحت رہ کر کام کرتے ہیں۔

3۔ سیاسی اور مستقل عاملہ میں فرق

(i) لوگوں کے ذریعے چنے ہوئے نمائندے جو حکومت بناتے ہیں سیاسی عاملہ کہلاتے ہیں۔

(ii) لمبے وقت کے لیے مقرر لوگوں کو یعنی ملازمین کو مستقل عاملہ کہتے ہیں۔

(iii) ملازمین یعنی مستقل عاملہ، سیاسی عاملہ کے ماتحت رہ کر کام کرتی ہے۔

4۔ عدلیہ اور اس کے اختیارات

(i) عدلیہ حکومت کا تیسرا عضو ہوتی ہے۔

(ii) اس کے پاس انصاف قائم کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

(iii) قانونی تنازعات کو حل کرنے کا حق بھی صرف اسی کے پاس ہوتا ہے۔

5۔ ہندوستان میں مختلف سطحوں پر عدلیہ کے نام

(i) ملک کی سطح پر اسے سپریم کورٹ کہتے ہیں۔

(ii) صوبوں میں انھیں ہائی کورٹ کہتے ہیں۔

(iii) ضلع کی سطح پر انھیں ماتحت عدالتیں یا ضلع کی عدالتیں کہتے ہیں۔

6۔ پارلیمنٹ میں ممبر چنے جانے کے لیے لازمی شرائط

(i) ہندوستان کا شہری ہو

(ii) لوک سبھا کے لیے 25 سال اور راجیہ سبھا کے لیے 30 سال سے کم عمر نہ ہو۔

(iii) کسی نفع بخش عہدے پر فائز نہ ہو۔

(iv) سزا یافتہ یا دیوالیہ نہ ہو

7۔ ہندوستان کا صدرر مقرر ہونے کے لیے لازمی شرائط

(i) ہندوستان کا شہری ہو

9۔ (d) پارلیمنٹ

10۔ (i) لوک سبھا

(ii) راجیہ سبھا

(iii) 543

(iv) 250

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ دیگر پسماندہ طبقات کمیشن کس کی صدارت میں اور کب عمل میں آیا تھا؟ یہ پوری طرح کب لاگو ہوا؟

2۔ کیبنٹ وزراء، آزاد ریاستی وزراء اور ریاستی وزیر میں کیا فرق ہے؟

3۔ سیاسی اور مستقل عاملہ میں فرق واضح کیجیے۔

4۔ عدلیہ کسے کہتے ہیں؟ اس کے اختیارات کو بیان کیجیے۔

5۔ ہندوستان میں مختلف سطح کی عدالتوں کے نام لکھیے۔

6۔ پارلیمنٹ کا ممبر بننے کے لیے کیا ضروری اہلیتیں لازمی ہیں؟

7۔ ہندوستان کے صدر کے طور پر منتخب ہونے کے لیے کون سی لازمی شرائط ہیں؟

8۔ پارلیمنٹ کے سیاسی اختیارات کون سے ہیں؟

9۔ ہندوستانی وزیر اعظم کے اختیارات کیا ہیں؟

10۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں فرق واضح کیجیے۔

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ دیگر پسماندہ طبقات کمیشن

(i) 1979 میں تشکیل

(ii) صدر کمیشن، بی۔ پی منڈل

(iii) 8/ ستمبر 1995 سے پوری طرح نافذ

8۔ وزیر اعظم کی تقرری کون کرتا ہے؟

(a) صدر (b) نائب صدر

(c) لوک سبھا کا اسپیکر (d) گورنر

9۔ ملک کے موجودہ آئین میں ترمیم کون کر سکتا ہے؟

(a) صدر (b) نائب صدر

(c) وزیر اعظم (d) پارلیمنٹ

10۔ خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(i) ہندوستانی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں کو................کہتے ہیں۔

(ii) ہندوستانی پارلیمنٹ کے ایوان بالا کو................کہتے ہیں۔

(iii) ہندوستانی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں سیٹوں کی تعداد................ہے۔

(iv) ہندوستانی پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں سیٹوں کی تعداد................ہے۔

ایک نمبر والے سوالات کے جوابات

1۔ ہندوستان میں منتخب ممبران کی قومی اسمبلی کو پارلیمنٹ کہتے ہیں۔

2۔ قانون ساز اسمبلی

3۔ دونوں ایوانوں (لوک سبھا اور راجیہ سبھا) میں الگ الگ دو تہائی اکثریت سے تحریک مواخذہ کی تجویز کو پاس کر کے۔

4۔ دو یا دو سے زیادہ سیاسی جماعتوں کے ذریعہ مل کر بنائی گئی حکومت۔

5۔ (b) 12

6۔ (a) صدر

7۔ (c) وزیر اعظم

8۔ (a) صدر

راجیہ سبھا

- ممبران کا انتخاب بالواسطہ طور پر عوام کرتے ہیں
- صوبوں سے معاملات میں زیادہ اختیارات
- مجلس وزراء پر کوئی کنٹرول نہیں
- مالی معاملات میں کوئی اختیار نہیں

ایک نمبر والے سوالات

1۔ ہندوستان میں پارلیمنٹ کسے کہتے ہیں؟

2۔ صوبائی سطح پر مقننہ کو کیا کہتے ہیں؟

3۔ سپریم کورٹ کے ججوں کو کس طرح برخاست کیا جا سکتا ہے؟

4۔ مخلوط حکومت کسے کہتے ہیں؟

5۔ صدر جمہوریہ راجیہ سبھا کے کتنے ممبران کو نامزد کر سکتا ہے؟

(a) 6 (b) 12

(c) 18 (d) 24

6۔ تمام افواج کا کمانڈر ان چیف کون ہوتا ہے؟

(a) صدر (b) وزیر اعظم

(c) فوج کا سربراہ (d) وزیر داخلہ

7۔ صدر وزراء کی تقرری کس کی سفارش پر کرتا ہے؟

(a) نائب صدر (b) وزیر داخلہ

(c) وزیر اعظم (d) پارلیمنٹ

- عدلیہ حکومت کا وہ حصّہ ہے جس کے پاس انصاف قائم کرنے، قانونی تنازعات کو حل کرنے کا حق ہوتا ہے۔ پورے ملک کے لیے سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور ضلع کی ماتحت عدالت مستقل عدالتیں ہوتی ہیں۔

ہندوستان کے صدر کے انتخاب کے لیے لازمی اہلیتیں

- ہندوستان کا شہری ہو
- عمر 35 سال سے کم نہ ہو
- دیوالیہ یا سزایافتہ نہ ہو
- کسی بھی نفع بخش عہدے پر فائز نہ ہو
- لوک سبھا کا ممبر بننے کی تمام اہلیتیں موجود ہوں

ہندوستانی وزیرِ اعظم کے اختیارات

- وزراء میں وزارتوں کی تقسیم
- وزیروں کو چننے کا حق
- کسی بھی وزیر کو برخاست کرنے کا حق
- کیبنیٹ کی میٹنگ کی صدارت
- مختلف وزراء کے بیچ تال میل پیدا کرنا
- وزارتوں کے تال میل کی نگرانی

لوک سبھا

- ممبران کا انتخاب سیدھے طور پر عوام کرتے ہیں
- زیادہ تر معاملات میں اعلیٰ اختیارات
- پانچ سال کی مدّت
- حکومت پر کنٹرول
- مالی معاملات میں زیادہ اختیارات

باب۔5

اداروں کا کام کاج

یاد رکھنے لائق نکات:

- پارلیمنٹ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں پر شہریوں کے ذریعے منتخب نمائندے قانون بناتے ہیں۔ اس کے دوایوان ہیں لوک سبھا (ایوان زیریں) اور راجیہ سبھا (ایوان بالا)
- لوک سبھا میں عوام کے ذریعے بلاواسطہ طور پر منتخب نمائندے ہوتے ہیں۔اس کا صدر اسپیکر کہلاتا ہے۔لوک سبھا کے ممبران کی تعداد 2+543 ہوتی ہے۔(دو ممبران اینگلوانڈین میں سے صدر نامزد کرسکتا ہے)
- راجیہ سبھا کے ممبران بالواسطہ طور پر چنے جاتے ہیں۔اس کا صدر ہندوستان کا نائب صدر ہوتا ہے۔اس کے ممبران کی تعداد 250 ہے جن میں 12 ممبران صدر کے ذریعے نامزد کیے جاتے ہیں۔
- ہندوستان کا صدر تمام افواج کا سپریم کمانڈر ہوتا ہے۔
- وزیراعظم کی سفارش پر صدر وزراء کا تقرر کرتا ہے۔
- صدر لوک سبھا میں اکثریت والی جماعت کے لیڈر کو وزیراعظم مقرر کرتا ہے۔
- مجلس وزرا میں تمام وزرا شامل ہوتے ہیں۔ان میں عموماً 60 سے 80 وزراء شامل ہوتے ہیں۔
- سبھی وزارتوں کے خاص ذمہ دار وزراء کیبنٹ وزراء کہلاتے ہیں۔اس کے علاوہ ریاستی وزراء، آزاد چارج اور نائب وزراء بھی کسی وزارت میں ہوتے ہیں۔
- ہندوستانی حکومت نے 1979 میں بی۔پی منڈل کی صدارت میں دیگر پسماندہ طبقات کمیشن کا قیام عمل میں آیا۔8 ستمبر 1993 کو پوری طرح اس کمیشن کی سفارشات لاگو کی گئیں اور انھیں 27 فی صد ریزرویشن دیا گیا۔
- ہندوستان میں منتخب نمائندوں کی قومی اسمبلی کو پارلیمنٹ اور صوبائی سطح پر اسے ریاستی مجالس قانون ساز کہا جاتا ہے۔
- عوام کے ذریعے منتخب لوگوں کو سیاسی عاملہ اور لمبے وقت تک مقرر کردہ لوگوں کو مستقل عاملہ کہتے ہیں۔ یہ افسران سیاسی عاملہ کے ماتحت کام کرتے ہیں۔

9۔ انتخابات کا اعلان

- امیدواروں کا انتخاب (سیاسی جماعتوں کے ذریعے)
- پرچۂ نامزدگی پُر کرنا
- انتخابی نشانات کی تقسیم
- سیاسی جماعتوں کے ذریعہ اعلامیہ جاری کرنا
- انتخابی مہم
- ووٹوں کی گنتی
- نتائج کا اعلان

(iii) سرکاری گاڑیوں، جہازوں اور سرکاری افسران کا انتخابی مہموں میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

(iv) انتخابات کے اعلان کے بعد حکومت کے ذریعہ کوئی بھی عوامی بھلائی کے کام کا افتتاح نہیں کیا جا سکتا۔

6۔ انتخابی قوانین کی رو سے کوئی بھی امیدوار یا پھر پارٹی مندرجہ ذیل کام نہیں کر سکتی۔

(i) ووٹر کو لالچ ،رشوت یا دھمکی

(ii) ذات یا مذہب کے نام پر ووٹ مانگنا

(iii) انتخابی مہم میں سرکاری وسائل کا استعمال

(iv) لوک سبھا انتخاب میں ایک علاقے میں 25 لاکھ یا اسمبلی علاقے میں 10 لاکھ سے زیادہ خرچ

(v) انتخاب کے لیے کسی مذہبی مقام کا استعمال

7۔ ہندوستانی انتخابی کمیشن کے اختیارات:

(i) انتخاب کا اعلان ہونے سے لے کر نتائج کے اعلان تک انتخابی سرگرمیوں کا انتظام

(ii) انتخابی ضابطۂ اخلاق لاگو کرنا اور اس کے توڑنے والے امیدواروں اور جماعتوں کے خلاف کارروائی

(iii) انتخابات کے دوران حکومت کو ہدایت جاری کرنا

(iv) سرکاری افسران کو اپنے ماتحت کر کے ان سے انتخابی کام کاج لینا

(v) جن پولنگ بوتھ پر انتخابات ڈھنگ سے نہیں ہوئے ہیں وہاں دوبارہ انتخاب کروانا۔

8۔ ہندوستانی انتخابی کمیشن کے سامنے دشواریاں

(i) زیادہ مالدار امیدوار اور پارٹیوں کے غلط طریقوں پر روک تھام

(ii) مجرم کردار اور مجرموں سے تعلقات والے امیدواروں پر لگام کسنا

(iii) ٹکٹ بٹوارے میں کنبہ پروری پر شکنجہ کسنا

(iv) ووٹرز کے سامنے زیادہ متبادل مہیا کرانا

(v) چھوٹی جماعتوں اور آزاد امیدواروں کی پریشانیوں کو حل کرنا

(iii) طے مدّت کے بعد انتخابات کے مواقعوں کی موجودگی

(iv) حقیقی انتخابات

(v) آزاد اور غیر جانبدار انتخابات

2۔ عام انتخابات اور ضمنی انتخابات میں فرق

(i) پانچ سال بعد سبھی منتخب ممبران کی مدّت ختم ہو جاتی ہے۔ لوک سبھا اور اسمبلیوں کو تحلیل کر دیا جاتا ہے پھر سبھی نشستوں پر انتخابات کرائے جاتے ہیں۔ ان انتخابات کو عام انتخابات کہا جاتا ہے۔

(ii) کسی انتخابی حلقے کے کسی ممبر کی موت یا استعفی سے خالی ہونے والی سیٹوں کے لیے ہونے والے انتخاب کو ضمنی انتخابات کہا جاتا ہے۔

3۔ انتخابی مہم کے مختلف ذرائع

(i) پوسٹر لگانا

(ii) جلسے منعقد کرنا

(iii) جلوس نکالنا

(iv) اخبارات وغیرہ میں اپیل

(v) گھر گھر جا کر ملاقات کرنا

4۔ (i) آزاد انتخابی کمیشن (الیکشن کمیشن) کا ہونا۔

(ii) انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹوں کا صحیح ہونا۔

(iii) سرکاری مشینری کا غلط استعمال نہ ہونا۔

(iv) رائے دہندگان کے لئے شناختی کارڈ۔

(v) انتخابات میں سرمائے کے استعمال پر نظر۔

5۔ (i) انتخابی مہم کے دوران اصولوں پر عمل کرنا انتخابی ضابطہ کہلاتا ہے۔

(ii) انتخابی مہم کے لئے کسی مذہبی ادارے کا استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

8۔ (d) 79

9۔ (b) 41

10۔ (i) اندرا گاندھی

(ii) جنتا پارٹی

(iii) لوک دل

(iv) 5

(v) 18

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ جمہوری انتخابات کے لیے ضروری کم از کم شرائط کیا ہیں؟

2۔ عام انتخابات اور ضمنی انتخابات میں فرق واضح کیجیے؟

3۔ سیاسی جماعتوں کے ذریعہ اپنائے جانے والی انتخابی مہم کے ذریعوں کا تذکرہ کیجیے۔

4۔ ہندوستان میں آزاد اور غیر جانبدار انتخابات کرانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

5۔ مثالی انتخابی ضابطۂ اخلاق سے کیا مراد ہے؟ اس کے اہم طریقۂ کار کیا ہیں؟

6۔ انتخابی قوانین کے مطابق انتخابات کے دوران کوئی بھی امیدوار یا جماعت کیا کام نہیں کرسکتی؟

7۔ ہندوستانی الیکشن کمیشن کے اختیارات کیا ہیں؟

8۔ ہندوستانی الیکشن کمیشن کے سامنے کون کون سی دشواریاں موجود ہیں؟

9۔ انتخابی طریقۂ کار کے مختلف مراحل کا تذکرہ کیجیے۔

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ جمہوری انتخاب کے لیے ضروری شرائط:

(i) ہر کسی کو ووٹ کا حق

(ii) انتخابات میں متبادل کی موجودگی

8۔ لوک سبھا میں درج فہرست ذاتوں کے لیے کتنی سیٹیں محفوظ ہیں؟

(a) 49 (b) 59

(c) 69 (d) 79

9۔ لوک سبھا میں درج فہرست قبائل کے لیے کتنی سیٹیں محفوظ ہیں؟

(a) 31 (b) 41

(c) 51 (d) 61

10۔ مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

(i) غریبی ہٹاؤ کا نعرہ................نے دیا۔

(ii) جمہوریت بچاؤ کا نعرہ...........................نے دیا۔

(iii) چودھری دیوی لعل نے......................نامی پارٹی کی تشکیل کی۔

(iv) ہندوستان میں عام انتخاب..................سال بعد ہوتے ہیں۔

(v) ہندوستان میں ووٹ دینے کی عمر................سال طے ہے۔

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ انتخابات کے مقصد سے ملک کو کئی حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے جنھیں انتخابی حلقہ یا سیٹ کہتے ہیں۔

2۔ 543

3۔ ووٹ کی اہلیت رکھنے والے لوگوں کی فہرست

4۔ طے وقت سے پہلے لوک سبھا تحلیل ہو جانے کی صورت میں پورے ملک میں ہونے والے انتخاب وسط مدتی انتخاب کہلاتے ہیں۔

5۔ (a) لدّاخ

6۔ (c) چاندنی چوک

7۔ (d) الیکشن کمیشن

- انتخابی نشان جاری کرنا
- انتخابی منشور جاری کرنا
- الیکشن مہم چلانا
- ووٹنگ
- ووٹوں کی گنتی
- نتائج کا اعلان

ایک نمبر والے سوالات

1۔ انتخابی حلقہ یا سیٹ کسے کہتے ہیں؟

2۔ اس وقت لوک سبھا کے لیے کتنے انتخابی حلقے پر انتخاب کروائے جاتے ہیں؟

3۔ ووٹر لسٹ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

4۔ وسط مدّتی انتخاب کسے کہتے ہیں؟

5۔ انتخابی حلقہ کے سائز کے مطابق سب سے بڑا لوک سبھا انتخابی حلقہ.................ہے۔

(a) لدّاخ (b) حیدرآباد

(c) مشرقی ممبئی (d) گرداس پور

6۔ انتخابی حلقہ کے سائز کے مطابق ملک سب سے چھوٹا لوک سبھا انتخابی حلقہ.................ہے۔

(a) گڑگاؤں (b) غازی آباد

(c) چاندنی چوک (d) باغپت

7۔ سرکاری افسران انتخابات میں کس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں؟

(a) عدالت (b) حکومت

(c) پارلیمنٹ (d) الیکشن کمیشن

- وقتاً فوقتاً انتخابات کا منعقد ہونا
- حقیقی انتخابات
- انتخابات میں لوگوں کے سامنے متبادل کا موجود ہونا
- آزاد اور غیر جانب دار انتخاب

آزاد اور غیر جانب دار انتخابات کے لیے لازمی اقدامات

- ووٹر لسٹ کو صحیح طرز پر تیار کرنا
- سرکاری مشینری کے غلط استعمال کو روکنا
- ووٹران کے لیے شناختی کارڈ جاری کرنا
- انتخابی شکایات کا جلد نپٹارا
- انتخابات میں دولت یا طاقت کے استعمال پر نظر رکھنا

ہندوستانی الیکشن کمیشن کے اختیارات

- انتخابی عمل کو صحیح طور پر چلانا۔
- ماڈل ضابطۂ اخلاق کو لاگو کرنا اور خلاف ورزی کرنے والے کو سزا دینا۔
- انتخابات کے دوران حکومت کو ہدایات پر عمل کرنے کی ہدایت دینا۔
- سرکاری عملہ کو اپنے ماتحت کر کے انتخابی کام کاج کو چلانا۔
- جن الیکشن بوتھوں پر صحیح طریقے سے انتخاب نہ ہوئے ہوں وہاں دوبارہ انتخاب کروانے کا حکم جاری کرنا۔

انتخابی عمل کے مختلف مراحل

- انتخاب کا اعلان
- امیدواروں کا انتخاب (پارٹیوں کے ذریعے)
- پرچۂ نامزدگی داخل کرنا

باب۔4

انتخابی سیاست

یاد رکھنے لائق نکات:

- جمہوریت میں رائے عامہ کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔اس کی بنیاد پر حکومتیں تشکیل پاتی ہیں۔
- ہندوستان میں عوام ہر پانچ سالوں میں اپنے نمائندوں کا انتخاب کرتی ہے جو پالیسی سازی کی ذمہ داری نبھاتی ہے۔
- پانچ سال کی مدّت پوری ہونے کے بعد ہونے والے انتخاب کو ''عام انتخاب''، مدّت پوری ہونے سے پہلے ہونے والے انتخاب ''وسط مدّتی'' اور کسی ممبر کے انتقال یا استعفی دینے کی صورت میں خالی نشست کو پر کرنے کے لیے ہونے والے انتخاب کو ''ضمنی انتخاب'' کہتے ہیں۔
- انتخاب کے لیے ملک کو مختلف حصّوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے جسے انتخابی حلقہ کہتے ہیں۔
- لوک سبھا میں کل 543 نشستیں ہیں۔ درج فہرست ذاتوں کے لیے 79 نشستیں جب کہ درج فہرست قبائل کے لیے 41 نشستیں محفوظ ہیں۔
- رقبہ کے مطابق ملک کا سب سے بڑا لوک سبھا انتخابی حلقہ لدّاخ اور سب سے چھوٹا چاندنی چوک ہے۔
- رائے دہندگان کی فہرست کو ووٹر لسٹ کہتے ہیں۔
- 18 سال اور اس سے زیادہ عمر والے سبھی شہری ووٹ ڈال سکتے ہیں۔
- انتخابات کو کرانے کی ذمہ داری ایک آزاد اور غیر جانب دار ادارے پر ہے جسے انتخابی کمیشن (الکشن کمیشن) کہتے ہیں۔
- انتخابی نعرے ''غریبی ہٹاؤ۔ اندرا گاندھی، ''جمہوریت بچاؤ۔ جنتا پارٹی، زمین جوتنے والے کو۔ کمیونسٹ پارٹی، تیلگو عزت نفس۔ تیلگو دیشم پارٹی نے دیے۔

جمہوری انتخاب کے لیے لازمی شرائط

- ہر شہری کو ووٹ کا حق بلا کسی تفریق کے

5۔ آئین

(i) آئین تحریری اصولوں کی ایک ایسی کتاب ہے جسے کسی ملک میں رہنے والے سبھی لوگ مجموعی طور سے مانتے ہیں۔

(ii) آئین سب سے اعلیٰ قانون ہے۔

(iii) آئین لوگوں کے بیچ آپسی تعلقات، لوگوں اور حکومت کے بیچ کے تعلقات کو طے کرتا ہے۔

6۔ آئین کی ضرورت

(i) جمہوری حکومت کی تشکیل اور اس کے کاموں کو طے کرنے کے لیے۔

(ii) حکومت کے مختلف اعضاء کے دائرۂ اختیار کو طے کرنے کے لیے۔

(iii) حکومت کو اپنے اختیارات کے ناجائز استعمال سے روکنے کے لیے۔

(iv) شہریوں کے حقوق کو محفوظ رکھنے کے لیے۔

7۔ آئینی ترمیم

(i) ملک کی اعلیٰ ترین مقنّنہ کے ذریعے اس ملک کے آئین میں کئے جانے والے بدلاؤ (یعنی تبدیلیوں) کو آئینی ترمیم کہتے ہیں۔

8۔ ہندوستانی آئین کی اہم خصوصیات:

(i) وفاقی نظام حکومت

(ii) پارلیمانی نظام کا اپنانا

(iii) مقتدرِ اعلیٰ، جمہوری، جمہوریہ کا قیام

(iv) مذہبی رواداری والی ریاست

(v) آزاد اور غیر جانبدار عدلیہ

(vi) بنیادی حقوق اور بنیادی فرائض

(vii) ریاستی پالیسی کے رہنما اصول

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ رنگ بھید:

رنگ بھید، نسلی تفریق پر مبنی وہ نظام ہے جو جنوبی افریقہ میں خاص طور پر اپنایا گیا۔ جنوبی افریقہ پر نظام یوروپ کے سفید فام لوگوں نے تھوپا تھا۔

2۔ جنوبی افریقہ کی جدوجہد آزادی۔

(i) 1950 سے ہی آزادی کی جدوجہد جاری تھی 1994 میں اس نے آزادی حاصل کی۔

(ii) یوروپی اقلیتی سفید فام لوگوں کی حکومت مقامی سیاہ فام لوگوں پر ظلم وزیادتی کرتی تھی۔

(iii) جنوبی افریقہ کے قائد نیلسن منڈیلا نے رنگ بھید سے چلنے والے نظام حکومت کے خلاف آواز بلند کی۔

(iv) افریقن نیشنل کانگریس کے پرچم تلے گورے لوگوں کے خلاف مزدور یونین اور کمیونسٹ پارٹیاں بھی شامل تھیں

(v) 1994 میں انتخاب کا اعلان کیا گیا جس میں ہر دلعزیز افریقی قائد نیلسن منڈیلا کی جیت ہوئی۔ انھیں آزاد جنوبی افریقہ کا صدر چنا گیا۔

3۔ آئین کے خاص کام مندرجہ ذیل ہیں:

(i) ساتھ رہ رہے مختلف النوع لوگوں کے بیچ ضروری بھروسہ اور مدد کو فروغ دینا۔

(ii) یہ واضح کرنا کہ حکومت کی تشکیل کیسے ہوگی؟ اور کسے فیصلے لینے کا حق ہوگا؟

(iii) حکومت کے اختیارات کی حد طے کرنا اور شہریوں کے حقوق کو بتانا۔

(iv) اچھے سماج کو بنانے کے لئے لوگوں کی امیدوں کو واضح کرنا۔

4۔ ہندوستانی آئین کو سمت عطا کرنے والے الفاظ:

(i) مذہبی رواداری: شہریوں کو کسی بھی مذہب کو ماننے کی پوری آزادی ہے لیکن کوئی مذہب سرکاری مذہب نہیں ہے

(ii) جمہوریہ: ملک کا سربراہ بھی عوام کے ذریعے ہی منتخب ہوتا ہے۔

(iii) جمہوری: حکومت کا ایسا روپ جس میں لوگوں کو یکساں سیاسی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

(iv) مساوات: قانون کے سامنے سبھی برابر ہیں۔

(v) بھائی چارہ! ہم سب کا کردار اس طرح کا ہونا چاہیے جیسے ہم سب ایک ہم کنبہ کے ممبر ہوں۔ کوئی بھی شہری کسی دوسرے شہری کو اپنے سے کمتر نہ سمجھے۔

9۔ (i) موتی لعل نہرو (d) 1928 میں ہندوستان کا آئین

(ii) ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر (c) مسودہ ساز کمیٹی کے صدر

(iii) داکٹر راجندر پرساد (a) آئین ساز اسمبلی کی صدر

(iv) سروجنی نائیڈو (b) آئین ساز اسمبلی کے ممبر

10۔ 1949

11۔ 1950

12۔ 299

13۔ ینگ انڈیا

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ رنگ بھید سے کیا مرا ہے؟

2۔ جنوبی افریقہ کی جہدو جہد آزادی کے بارے لکھیے؟

3۔ آئین کے خاص کام کون سے ہیں؟

4۔ ہندوستانی آئین کی رہنمائی کرنے والے الفاظ، مذہبی رواداری، جمہوریت، جمہوریہ، بھائی چارہ، اور مساوات کے معنی بیان کریں۔

5۔ آئین کیا ہوتا ہے؟

6۔ آئین کیوں ضروری ہے؟

7۔ آئین کی ترمیم سے کیا مراد ہے؟

8۔ ہندوستانی آئین کی اہم خصوصیات کون سی ہیں؟

9۔ ہندوستانی آئین سازی میں مندرجہ ذیل لیڈران اوران کے کردار کا ملان کیجیے:

(i)	موتی لعل نہرو	(a)	آئین ساز اسمبلی کی صدر
(ii)	ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر	(b)	آئین ساز اسمبلی کے ممبر
(iii)	ڈاکٹر راجندر پرساد	(c)	مسودہ ساز کمیٹی کے صدر
(iv)	سروجنی نائیڈو	(d)	1928 میں ہندوستان کا آئین

10۔ مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

(i) ہندوستانی آئین 26 نومبر......................کو تیار ہو گیا تھا۔

(ii) ہندوستانی آئین 26 جنوری........................لاگو ہوا۔

(iii) ہندوستانی آئین ساز اسمبلی میں کل...............ممبران تھے۔

(iv) گاندھی جی نے 1931 میں آئین سے اپنی امیدوں کے بارے میں ....نامی رسالے میں لکھا۔

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ ''دی لانگ واک ٹو فریڈم''

2۔ 28 سال

3۔ 26 اپریل 1994

4۔ نیلسن منڈیلا

5۔ (c) نسلی اختلافات

6۔ (d) جنوبی افریقہ

7۔ (c) افریقن نیشنل کانگریس

8۔ (b) 1935 کا ہندوستانی حکومت ایکٹ

ایک نمبر والے سوالات

1۔ نیلسن منڈیلا کے ذریعے لکھی ہوئی سوانح حیات کا نام کیا ہے؟

2۔ نیلسن منڈیلا کتنے سالوں تک جیل میں رہے؟

3۔ عوامی جنوبی افریقہ کا نیا پرچم/جھنڈا کب لہرایا گیا؟

4۔ جنوبی افریقہ میں کس لیڈر نے نسلی تفریق کی مخالفت کی؟

5۔ رنگ بھید کی پالیسی سے کیا مراد ہے؟

(a) معاشی استحصال (b) مذہبی اختلافات

(c) نسلی اختلافات (d) ان میں سے کوئی نہیں

6۔ 1948 سے 1994 تک نسلی بھید بھاؤ کی پالیسی کس ملک میں چلتی رہی؟

(a) ہندوستان (b) روس

(c) جنوبی امریکہ (d) جنوبی افریقہ

7۔ جنوبی افریقہ میں کس سیاسی جماعت نے آزادی کی لڑائی لڑی؟

(a) رپبلیکن پارٹی (b) کمیونسٹ پارٹی

(c) افریقن نیشنل کانگریس (d) جمہوری جماعت

8۔ کس نوآبادیاتی قانون سے ہندوستانی آئین نے بہت سے باتیں لی ہیں؟

(a) 1909 کا ہندوستانی حکومت ایکٹ

(b) 1935 کا ہندوستانی حکومت ایکٹ

(c) 1919 کا ہندوستانی حکومت ایکٹ

(d) 1947 کا ہندوستانی حکومت قانون

- آئین (دستور) تحریری اصولوں کا ایک ایسا دستاویز ہے جسے کسی ملک کے باشندے عام طور پر مانتے ہیں۔ آئین سب سے اعلیٰ ہے۔ جسے کسی بھی علاقے میں رہنے والے لوگوں کے درمیان آپسی تعلقات طے ہونے کے ساتھ ساتھ عوام اور حکومت کے درمیان بھی تعلقات طے ہوتے ہیں۔

جنوبی افریقہ کی آزادی کی جدوجہد

- مقامی سیاہ فام لوگوں پر یوروپ کے گورے جو اقلیت کی حکومت میں تھے، ظلم وزیادتی کرتے تھے۔
- نیلسن منڈیلا نے رنگ کی بنیاد پر ہونے والی تفریق کے خلاف آواز اٹھائی۔
- افریقی نیشنل کانگریس کے پرچم تلے گورے ظلم کے خلاف مزدور یونین اور کمیونسٹ پارٹی بھی شامل تھیں۔
- 1950 سے جاری جدوجہد 1994 میں آزادی کا حصول
- 1994 میں انتخاب کا اعلان، نیلسن منڈیلا صدر بنے۔

ہندوستانی آئین کی خصوصیات

- وفاقی نظام حکومت
- پارلیمانی نظام حکومت
- مقتدر اعلیٰ عوامی جمہوریہ
- آزاد اور غیر جانب دار عدلیہ
- ریاستی پالیسی کے رہنما اصول

آئین کی ضرورت/اہمیت/کام

- جمہوری حکومت کی تشکیل اور اس کے کاموں کو طے کرنا
- حکومت کے اعضاء کے اختیارات کو طے کرنا
- حکومت کو اپنے اختیارات کے ناجائز استعمال سے روکنا
- شہریوں کے حقوق کو تحفظ دینا
- اچھے معاشرے کی تشکیل

باب۔ تین

آئین سازی

یاد رکھنے لائق نکات:

- تجارت کرنے آئین یوروپ کی کمپنیوں نے جنوبی افریقہ کو غلام بنایا اور کافی تعداد میں یہاں گورے لوگ بس گئے۔ اور یہاں کی مقامی سیاہ فام آبادی کے ساتھ نسلی تفریق شروع کردی۔
- رنگ بھید: نسلی تفریق پرمبنی اس نظام کا نام ہے جو جنوبی افریقہ میں خاص طور پر چلایا گیا۔
- افریقن نیشنل کانگریس کے پرچم تلے جنوبی افریقیوں نے 1950 سے ہی سفید فام (گورے لوگ) لوگوں کے خلاف آزادی کی لڑائی لڑی۔ آخرکار 26اپریل1994 کو جمہوری جنوبی افریقہ کا نیا جھنڈا الہرایا اور یہ ایک جمہوری ملک بن گیا۔
- نیلسن منڈیلا کو 7 دیگر لیڈران کے ساتھ 1964 میں ملک میں رنگ بھید کی بنیاد پر چلنے والے نظام کی مخالفت کرنے کے لئے عمر قید کی سزادی گئی۔ وہ28 سالوں تک جیل میں رہے۔
- نیلسن منڈیلا کے ذریعے لکھی گئی سوانح حیات ''دی لانگ واک ٹو فریڈم'' ہے۔
- 1928 میں موتی لال نہرو اور کانگریس کے دیگر آٹھ ممبران نے ہندوستان کے لئے ایک آئین لکھا تھا۔
- ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی میں 299 ممبران تھے جنھوں نے 26 نومبر 1949 میں اپنا کام پورا کیا تھا۔ 26 جنوری 1950 کو آئین لاگو ہوا اسی لئے اس دن کو یوم جمہوریہ کے طور پر مناتے ہیں۔
- بھائی چارہ، مساوات، انصاف وغیرہ اقدار کو ہندوستانی آئین کی تمہید میں شامل کیا گیا۔ اس کے علاوہ عالم گیر حقِ بالغ رائے دہی، مذہبی رواداری، مقتدرِ اعلیٰ وغیرہ معاملات بھی ہندوستانی آئین میں شامل ہیں۔
- ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مسودہ سازی کمیٹی کے صدر تھے۔
- ڈاکٹر راجندر پرساد ہندوستانی آئین ساز اسمبلی کے صدر تھے۔
- گاندھی جی نے 1931 میں ''ینگ انڈیا'' نامی رسالہ نکالا تھا۔

8۔ غیر جمہوری حکومتوں کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) لوگ حکومت اور اس کی پالیسیوں کی تنقید نہیں کر سکتے۔

(ii) حکومت کرنے والا سب سے اعلیٰ ہوتا ہے۔

(iii) حزبِ اختلاف کی کوئی جگہ ملک میں نہیں ہوتی۔

(iv) مزدوروں کو انجمنیں بنانے کی اجازت نہیں ہوتی۔

(v) پریس پورے طور پر آزاد نہیں ہوتی۔

9۔ جمہوریت کے حق میں پانچ دلائل:

(i) حکومت کا زیادہ جوابدہ روپ۔

(ii) بہتر فیصلے لینے کی امید۔

(iii) شہریوں کا احترام۔

(iv) تنازعات کے حل کے لئے زیادہ بہتر طریقہ۔

(v) غلطیوں کو سدھارنے کے مواقع کی موجودگی۔

10۔ جمہوریت کے خلاف پانچ دلائل۔

(i) غیر استحکام

(ii) فیصلوں میں دیری

(iii) بدعنوانی کی امید۔

(iv) انتخابی عمل کا مہنگا ہونا۔

(v) عام لوگوں کو حکومت کو منتخب کرنے میں دشواری۔

3۔ نہیں

(i) سعودی عرب کے بادشاہ لوگوں کے ذریعے منتخب نہیں ہوتے۔شاہی خاندان میں پیدا ہونے کی وجہ سے انہیں یہ حق مل جاتا ہے۔

(ii) عورتوں کو ووٹ دینے کا حق نہیں ہے۔

4۔ نہیں

(i) چین میں انتخاب میں کھڑا ہونے کے لئے پہلے کمیونسٹ پارٹی میں منظوری لینا ضروری ہوتا ہے۔

(ii) صرف کمیونسٹ پارٹی اوراس سے متعلق کچھ چھوٹی جماعتوں کے ممبران ہی انتخاب میں حصہ لے سکتے ہیں۔

5۔ جمہوریت کی خصوصیات:

(i) اہم فیصلے عوام کے ذریعے منتخب ممبران کے ذریعے۔

(ii) آزاداور غیر جانبدارانتخابات۔

(iii) ایک شخص،ایک ووٹ اورایک قیمت۔

(iv) قانون کی حکمرانی اورحقوق کی عزت۔

(v) حکومت میں سبھی کو یکساں مواقع۔

6۔ جمہوریت میں ہرایک بالغ شہری کا ایک ووٹ ہوتا ہےاورایک ووٹ کی یکساں قیمت ہوتی ہے۔

7۔ جمہوری حکومت کی خصوصیات:

(i) شہریوں کوآزادئ اظہارِخیال کی پوری آزادی ہوتی ہے۔

(ii) آزاداور غیر جانبدارانہ طور پرانتخابات منعقد کروائے جاتے ہیں۔

(iii) سیاسی جماعتیں آزادانہ طور پرکام کرتی ہیں۔

(iv) مزدوروں کوانجمنیں بنانے کی پوری آزادی حاصل ہوتی ہے۔

(v) پریس کومکمل آزادی حاصل ہوتی ہے۔

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ کیا نیپال 2005 تک ایک جمہوری ملک تھا؟ اپنے جواب کے حق میں دلائل پیش کیجیے۔

2۔ کیا میانمار ایک جمہوری ملک ہے؟ اپنے جواب کے حق میں دلائل پیش کیجیے۔

3۔ کیا سعودی عرب ایک جمہوری ملک ہے؟ اپنے جواب کے حق میں دلائل پیش کیجیے۔

4۔ کیا چین ایک جمہوری ملک ہے؟ جواب کی حمائت میں دلائل پیش کیجیے۔

5۔ جمہوریت کی اہم خصوصیات لکھیے۔

6۔ ''ایک شخص، ایک ووٹ، ایک قیمت'' سے کیا مراد ہے۔

7۔ جمہوری حکومت کی تعریف بیان کیجیے؟

8۔ غیر جمہوری حکومتوں کی کچھ خاص علامات لکھیے۔

9۔ جمہوریت کے حق میں پانچ جواز/ دلائل پیش کیجیے؟

10۔ جمہوریت کے خلاف پانچ جواز/ دلائل پیش کیجیے؟

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ نہیں

(i) نیپال میں لوگوں کے ذریعے چُنی ہوئی حکومت تھی مگر اسے راجا کے ذریعے کبھی بھی تحلیل کر دیا جاتا تھا۔

(ii) نیپال کے راجا شاہی خاندان میں پیدا ہونے کی وجہ سے بادشاہ تھے۔

2۔ ہاں

(i) اب وہاں لوگوں کے حقوق کا خیال کیا جاتا ہے۔

(ii) حکومت کے معاملات اور فیصلوں میں عوام کی کوئی حصہ داری ہے۔

10۔ مندرجہ ذیل کا ملان کیجیے:

(i)	فجی	(a)	راجا نے اپنے اختیارات چھوڑنے پر رضامندی دی
(ii)	نیپال	(b)	فوجی تاناشاہی کا خاتمہ
(iii)	چین	(c)	اصل باشندوں کو ووٹ کا اصل حق
(iv)	چلی	(d)	بعث پارٹی
(v)	سیریا	(e)	قومی عوامی پارلیمنٹ

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ انتخابی کمیشن کا آزاد نہ ہونا

2۔ ہٹلر

3۔ میانمار

4۔ ایسی حکومت جو لوگوں کی ہو، لوگوں کے لیے ہو، لوگوں کے ذریعے ہو

5۔ (c) پرویز مشرف

6۔ (b) لوگوں کے ذریعے منتخب نمائندے

7۔ (a) میکسیکو

8۔ (d) عورتوں

9۔ (d) مندرجہ بالا سبھی

10۔

(i)	فجی	(c)	اصل باشندوں کو ووٹ کا اصل حق
(ii)	نیپال	(a)	راجا نے اپنے اختیارات چھوڑنے پر رضامندی دی
(iii)	چین	(e)	قومی عوامی پارلیمنٹ
(iv)	چلی	(b)	فوجی تاناشاہی کا خاتمہ
(v)	سیریا	(d)	بعث پارٹی

ایک نمبر والے سوالات

1۔ کوئی ایک غیر جمہوری کام لکھیے۔

2۔ اس لیڈر کا کام بتائیے جس نے جرمنی میں تاناشاہی حکومت لانے کی کوشش کی؟

3۔ کسی ایک ایسے ملک کا نام بتائیے جو جمہوری نہیں ہے؟

4۔ ابراہم لنکن نے جمہوریت کی تعریف کس طرح کی ہے؟

5۔ مندرجہ ذیل میں سے کس نے اکتوبر 1999 میں پاکستان میں فوجی تختہ پلٹ کی قیادت کی تھی؟

(a) آصف زرداری (b) نواز شریف

(c) پرویز مشرف (d) شوکت عزیز

6۔ جمہوریت میں آخری فیصلہ لینے کا اختیار کس کے پاس ہونا چاہیے؟

(a) وزیر اعظم (b) عوام کے ذریعے منتخب نمائندوں

(c) عدلیہ (d) صدر

7۔ مندرجہ ذیل میں سے کس ملک میں صرف برسرِ اقتدار جماعت ہی انتخاب میں حصہ لے سکتی ہے؟

(a) میکسیکو (b) نیپال

(c) پاکستان (d) چلی

8۔ سعودی عرب میں سماج کے کس طبقے کو ووٹ ڈالنے کا حق حاصل نہیں ہے؟

(a) غریب (b) اقلیت

(c) قبائلی (d) عورتوں

9۔ ان میں سے کون سا کام جمہوری ہے؟

(a) آزاد عدلیہ (b) مساوات کا حق

(c) جمہوری نظام (d) مندرجہ بالا سبھی

- حکومت میں سب کی شمولیت کے لیے سب کو برابر مواقع

جمہوری حکومت کی اہم خصوصیات

- شہریوں کو تحریر و تقریر اور اظہارِ خیال کی آزادی
- آزاد اور غیر جانب دار انتخابی مقابلوں کا انتظام
- سیاسی جماعتوں کو آزادانہ طور پر کام کرنے کی اجازت
- بیوپاریوں کو بیوپاری تنظیمیں قائم کرنے کی مکمل آزادی
- پریس کو مکمل آزادی

جمہوریت کے حق میں دلائل

- حکومت کی زیادہ جوابدہی والا روپ
- بہتر فیصلے لینے کی امید
- شہریوں کا احترام
- اختلافات اور تنازعات کو حل کرنے کا بہتر نظام

جمہوریت کے خالف دلائل

- غیر استحکام
- فیصلوں میں دیری
- بدعنوانی کے مواقع
- عام لوگوں کو حکومت چننے کا فیصلہ کرنے میں دشواری
- انتخابی عمل کا مہنگا ہونا

باب۔ دو

جمہوریت کیا؟ جمہوریت کیوں؟

یاد رکھنے لائق نکات:

- جمہوریت لفظ یونانی لفظ (Demoskratia) سے بنا ہے۔
- یونانی میں Demos کے معنی میں لوگ اور kratia کے معنی ہیں ۔حکومت ۔اس طرح جمہوریت کے معنی ہیں لوگوں کی حکومت۔
- جمہوریت، حکومت کا وہ روپ ہے جس میں حکمرانوں کا انتخاب عوام کرتی ہیں۔
- جمہوریت ایسی حکومت ہے جولوگوں کی، لوگوں کے ذریعے اور لوگوں کے لئے ہو۔(ابراہم لنکن)
- جمہوریت میں ہر بالغ شہری، کا ایک ووٹ ہوتا ہے۔
- جمہوری حکومت آئین اور شہری حقوق کی بنیاد پر کام کرتی ہے۔
- چین کی پارلیمنٹ کو''قومی عوامی پارلیمنٹ'' کہا جاتا ہے اس پارلیمنٹ کو ملک کا صدر منتخب کرنے کا حق رکھتا ہے۔
- انتخاب لڑنے سے پہلے سبھی امیدواروں کو چینی کمیونسٹ پارٹی سے منظوری لینی پڑتی ہے۔حکومت ہمیشہ کمیونسٹ پارٹی کی ہی بنتی ہے۔
- پاکستان میں جنرل پرویز مشرف نے اکتوبر 1999 میں فوجی تختہ پلٹ کی قیادت کی تھی۔

جمہوریت کی اہم خصوصیات

- اہم فیصلے منتخب لیڈروں کے ذریعے لیے جاتے ہیں۔
- آزاد اور غیر جانبدار انتخابی مقابلے
- ایک شخص، ایک ووٹ، ایک قیمت
- قانون کی حکمرانی اور حقوق کا احترام

سیاسیات

9۔ (i) زمین کی زرخیزی:۔ ہندوستان کے جن صوبوں میں زرخیز زمین زیادہ مہیا ہے وہاں آبادی کا گنجان پن زیادہ ہے

(ii) بارش کی مقدار:۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں آبادی کا گنجان پن زیادہ ہے۔

(iii) آب وہوا:۔ جہاں آب وہوا صحت کے لیے موافق ہو تو وہاں کی آبادی کا گنجان پن زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف جہاں آب وہوا صحت کے لیے غیر موافق ہے وہاں آبادی کا گنجان پن کم ہے۔

(iv) آمدورفت کے ذرائع:۔ آمدورفت کے ذرائعوں کے ترقی کی وجہ سے تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے جس کی وجہ سے آبادی کا گنجان پن بھی ایسے علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے جہاں آمدورفت کے بہتر وسائل موجود ہوں۔

(v) صنعتی ترقی:۔ جن علاقوں پر صنعتیں قائم ہوتی ہیں وہاں آبادی کا گنجان پن زیادہ ہوتا ہے۔

10۔ (i) شرح پیدائش:۔ ایک سال میں فی ہزار لوگوں پر زندہ پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد شرح پیدائش کہلاتی ہے

(ii) شرح اموات:۔ ایک سال میں فی ہزار لوگوں پر مرنے والے لوگوں کی تعداد کو شرح اموات کہتے ہیں۔

(iii) ترک وطن کر کے لوگوں کا کسی جگہ آ کر بس جانا اس لیے کہ وہاں بہتر سہولیات موجود ہوں تو وہ (آبادکاری) Imigration کہلاتا ہے۔

(iv) ہجرت:۔ ایک علاقہ میں حالات سازگار نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کا کسی اور جگہ جا کر بس جانا Emigration کو ہجرت کہتے ہیں۔

(v) ماحولیاتی مخالفت:۔ اگر کسی علاقے میں رہنے والی آبادی ماحول کے ساتھ تال میل نہیں بنا سکتی تو مجبور ہو کر وہ وہاں سے ہجرت کر جاتی ہے۔

مندرجہ بالا سبھی عوامل آبادی کو متاثر کرتے ہیں؟

5 (i) طبعی عوامل :۔پہاڑ، پٹھار، بہت ٹھنڈے علاقے اور بہت گرم علاقوں میں آبادی کم ہے جب کہ زرخیز مٹی والے علاقے (میدان) زیادہ گنجان آباد ہیں۔

(ii) ثقافتی عوامل :۔مذہبی مقامات اور زیارت کے مقامات زیادہ گنجان آباد ہیں۔

(iii) انسانی عوامل :۔روزگار کے مواقع آبادی کے گنجان پن کو متاثر کرتے ہیں۔

6۔ (i) ابتدائی پیشے :۔یہ کچے مال سے متعلق پیشے ہیں۔ان میں زراعت، مویشی پالن، مچھلی پکڑنا وغیرہ پیشے شامل ہیں

(ii) ثانوی پیشے :۔ان پیشوں میں کچے مال کو استعمال کرکے زیادہ کارآمد اور قیمتی اشیا میں بدلا جاتا ہے۔اس میں تمام صنعتیں اور عمارتوں کی تعمیر شامل کی جاتی ہے۔

(iii) ثالثی پیشے :۔ان پیشوں میں نقل وحمل، ترسیل، تجارت، انتظامیہ اور دیگر خدمات شامل ہیں۔

7۔ (i) لوگوں کی تعداد کا علم :۔ مردم شماری کرکے ہم اپنے ملک میں رہنے والے لوگوں کی تعداد، عمر کی ساخت، پیدائش اور موت کی شرح، پیشہ ورانہ ڈھانچہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

(ii) آبادی کی تقسیم اور علاقوں کی معلومات :۔ لوگوں کا ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں ہجرت کرنے اور جدید تکنیک کا استعمال کرکے صنعتوں، تجارت وغیرہ کے میدانوں میں ایک دہے کے اندر کی گئی ترقی کا پتہ لگا سکتے ہیں۔

(iii) جنسی تناسب کی کیفیت :۔ جنسی تناسب کے اعداد وشمار بھی مردم شماری سے ہی حاصل ہوتے ہیں۔

(iv) پیشہ ورانہ ساخت کی معلومات :۔ہمارے ملک میں کتنے لوگ ابتدائی، ثانوی اور ثالثی پیشوں سے وابستہ ہیں۔ اس کی معلومات بھی ہمیں مردم شماری سے ہو جاتی ہے۔

(v) خواندگی کی سطح کا علم :۔ مردم شماری سے خواندگی سے متعلق اعداد وشمار حاصل ہو جاتے ہیں۔

8۔ آبادی میں فی ہزار مردوں کے مقابلے عورتوں کی تعداد جنسی تناسب کہلاتی ہے۔

(i) ہندوستانی سماج میں لڑکیوں کے مقابلے لڑکوں کی پرورش زیادہ بہتر طور پر کی جاتی ہے۔

(ii) ہندوستان میں لڑکیوں کی شرح اموات لڑکوں کے مقابلے زیادہ ہے۔

(iii) عورتوں میں ابھی بھی زچگی کے دوران موت کی شرح زیادہ ہے۔

(iv) دیہاتی علاقے میں عورتوں کا سماجی، اقتصادی معیار مردوں کے مقابلے میں کافی کم ہے۔

(v) غیر قانونی دوران حمل جانچ جیسے جرائم بھی ابھی عمل میں آتے ہیں۔

5۔ آبادی کی غیر مساوی تقسیم کے لیے ذمہ دار عوامل کا ذکر کیجیے؟

6۔ پیشوں کو کون کون سے زمرّ وں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

7۔ آبادی کا مطالعہ ہر شہری کے لیے کیوں ضروری ہے؟

8۔ جنسی تناسب کیا ہے؟ ہندوستان میں جنسی تناسب کے غیر موافق ہونے کی خاص وجوہات بیان کیجیے؟

9۔ ہندوستان میں آبادی کے گنجان پن میں اتنی تنوّع کیوں پائی جاتی ہے؟

10۔ آبادی کو متاثر کرنے والے بنیادی اسباب کی وضاحت کیجیے؟

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (i) ایک صحت مند شخص زیادہ دیر تک کام کر سکتا ہے۔ اس سے اس کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ii) صحت مند آبادی پیداوار کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

(iii) زیادہ مثبت سوچ رکھ سکتی ہے۔

2۔ (i) ہندوستان میں شرح پیدائش کو کنٹرول کرنے کے لیے کئی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

(ii) تعلیم کا فروغ

(iii) خواتین میں بیداری

3۔ (i) آبادی کا سائز اور تقسیم:۔ ملک میں کتنے لوگ ہیں اور وہ کہاں بسے ہوئے ہیں۔

(ii) آبادی میں بڑھوتری اور آبادی میں تبدیلی کا عمل:۔ آبادی میں کس طرح اضافہ ہوا اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں کیا تبدیلیاں آئیں۔

(iii) آبادی کی کیفیت (Quality):۔ اس میں لوگوں کی عمر، جنس، ساخت، تعلیم کا معیار، اس کی شکل وغیرہ شامل ہیں

4۔ (i) 14 سال تک سبھی بچوں کو مفت تعلیم

(ii) وسیع پیمانے پر ٹیکہ کاری کے ذریعے بیماریوں سے بچوں کو بچانا۔

(iii) لڑکیوں کی شادی کی عمر کو بڑھانے کی حوصلہ افزائی

8۔ ہندوستان کی آبادی میں شہری آبادی کا فی صد کیا ہے؟

(a) 31.16 (b) 45.32

(c) 50 (d) 65

9۔ آبادی میں اضافہ کی خاص وجہ کیا ہے؟

(a) شرح اموات میں اضافہ (b) شرح اموات میں کمی

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (a) مردم شماری

2۔ (b) چین

3۔ (b) 382

4۔ ہندوستان

5۔ (c) 940

6۔ (b) سکّم

7۔ شرح اموات

8۔ (a) 31.16 فی صد

9۔ (b) شرح اموات میں کمی

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ صحت مند آبادی کس طرح سودمند ہوتی ہے؟ (کوئی تین نکات)

2۔ 1981 سے ہندوستان میں شرح اضافہ میں کمی کیوں واقع ہو رہی ہے؟

3۔ آبادی کے مطالعہ کے تین خاص پہلو کون کون سے ہیں؟

4۔ قومی آبادی کی پالیسی کی اہم خصوصیات کیا ہیں؟ (کوئی تین نکات)

- ہندوستان میں سب سے کم خواندگی والا صوبہ بہار ہے جہاں اس کی 63.82 شرح فی صد ہے۔
- ایک سال میں فی ہزار لوگوں پر زندہ پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد شرح پیدائش کہلاتی ہے۔

ایک نمبر والے سوالات

1۔ ایک طے شدہ وقفہ میں آبادی کی با اختیار گنتی کو کیا کہتے ہیں؟

(a) مردم شماری (b) آبادی

(c) شرح پیدائش (d) شرح اموات

2۔ دنیا میں سب سے زیادہ آبادی والا ملک کون سا ہے؟

(a) ہندوستان (b) چین

(c) انڈونیشیا (d) امریکہ

3۔ فی الوقت ہندوستان میں آبادی کا گنجان پن کتنا ہے؟

(a) 485 (b) 382

(c) 320 (d) 400

4۔ دنیا میں دوسرا سب سے زیادہ آبادی والا ملک.............................ہے۔

5۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں جنسی تناسب کیا ہے؟

(a) 750 (b) 990

(c) 940 (d) 880

6۔ سب سے کم آبادی والا صوبہ................ہے۔

(a) تری پورہ (b) سکم

(c) کیرل (d) ہماچل پردیش

7۔ ایک سال میں فی ہزار افراد میں مرنے والوں کی تعداد کو................کہا جاتا ہے۔

باب۔6

آبادی

یاد رکھنے لائق نکات:

- **مردم شماری:**۔ایک طے شدہ وقت میں ایک طے شدہ علاقے میں قانونی طور پر لوگوں کو گننا مردم شماری کہلاتی ہے۔
- ہندوستان میں سب سے پہلے 1872 میں مردم شماری کی گئی تھے۔حالاں کہ 1881 میں پہلی بار ایک مکمل مردم شماری کی جاسکی۔اسی وقت سے ہر دس سالوں میں مردم شماری ہوتی ہے۔
- 2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان کی آبادی 1210193422 تھی جو دنیا کی کل آبادی کا 17.5 فی صد ہے۔
- 2011 کی مردم شماری کے مطابق ملک کا سب سے زیادہ آبادی والا صوبہ اتر پردیش ہے جہاں کی کل آبادی 199281477 ہے۔اتر پردیش میں ملک کی آباد کا کل 16 فی صد حصّہ رہتا ہے۔
- 2011 کی مردم شماری کے مطابق ملک کا سب سے کم آبادی والا صوبہ سکّم ہے جہاں 607688 لوگ رہتے ہیں۔
- ہندوستان کی تقریباً آدھی آبادی پانچ ریاستوں،اتر پردیش،مہاراشٹر،بہار،مغربی بنگال اور آندھرا پردیش میں رہتی ہے۔
- 2011 کی مردم شماری کے مطابق سب سے گنجان آبادی والا صوبہ مغربی بنگال ہے۔جہاں یہ گنجان پن 1028 افراد فی کلومیٹر ہے۔
- سب سے کم گنجان آبادی والا صوبہ اروناچل پردیش ہے جہاں یہ گنجان پن 17 افراد فی کلومیٹر ہے۔
- 2011 کی مردم شماری کے مطابق کیرل میں جنسی تناسب 1084 ہے جب کہ دلی میں جنسی تناسب 866 ہے۔
- 2011 کی مردم شماری کے مطابق ملک کی شرح خواندگی 74.08 فی صد ہے۔جس میں عورتوں کی شرح خواندگی 65.46 فی صد ہے۔مردوں کی شرح خواندگی 82.14 فی صد ہے۔
- 2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں جنسی تناسب 940 ہے۔
- ہندوستان میں سب سے زیادہ خواندہ صوبہ کیرل ہے جہاں شرح خواندگی 93.9 فی صد ہے۔

ہندوستان:— کچھ جنگلی جانوروں کی پناہ گاہ

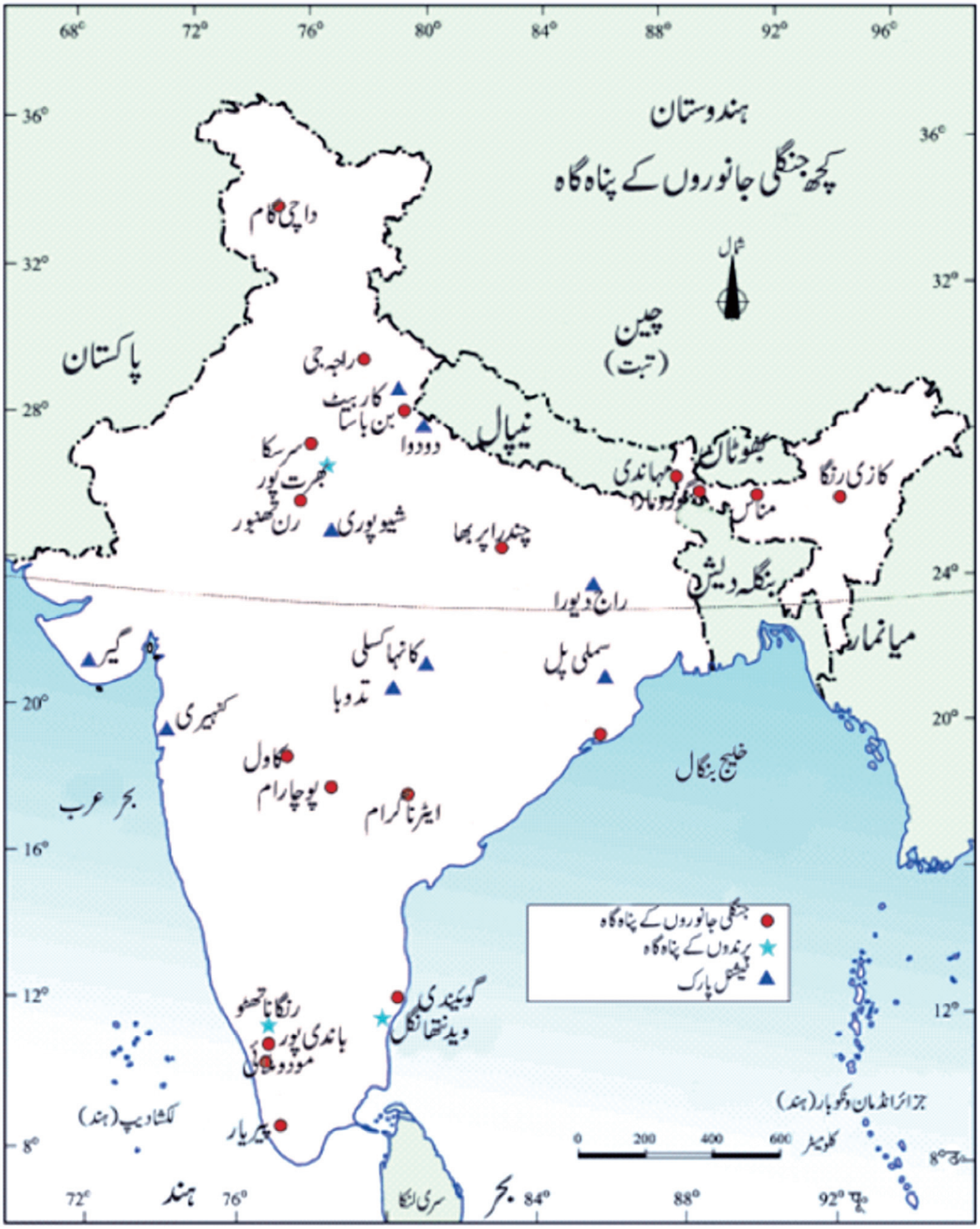

شکل 5.8 جنگلی جانوروں کے محفوظ ٹھکانہ

ہندوستان:— قدرتی نباتات

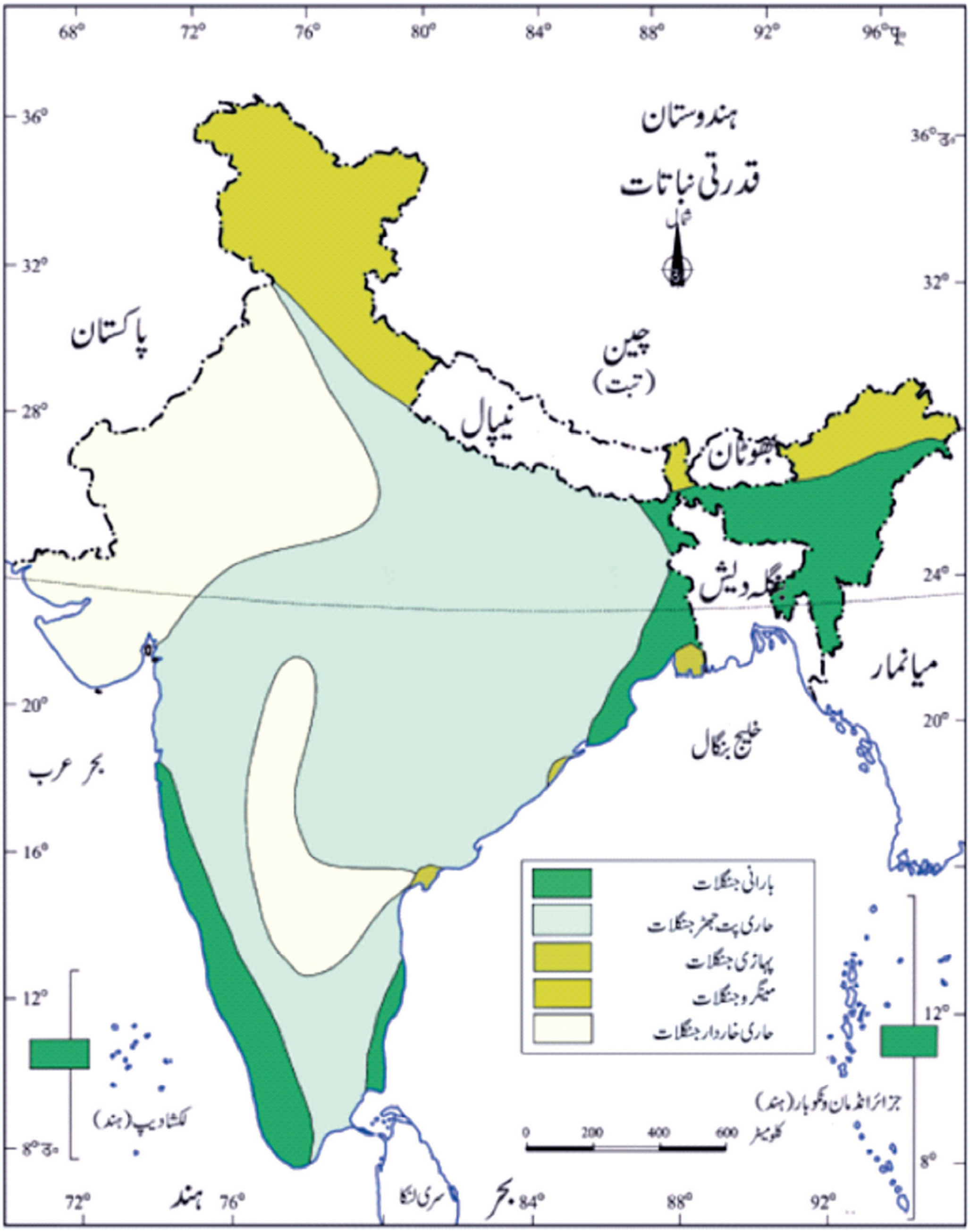

جنگلات کے لئے اس نقشے کا مطالعہ کیجئے اور وجوہات معلوم کرنے کی کوشش کیجئے کچھ ریاستوں میں دوسرے کے مقابلہ زیادہ جنگلات کیوں ہیں؟

(iii) کھاد کی فراہمی :۔ جنگلوں سے ہمیں عمدہ قسم کی قدرتی کھاد حاصل ہوتی ہے۔ پتّے، جڑ وغیرہ مٹی میں سڑ جاتے ہیں۔ یہ گلا سڑا مادہ ہی کھاد کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

(iv) سیلاب اور مٹی کے کٹاؤ کو روکنے میں معاون: ۔اچانک سیلابوں کو روکتے ہیں۔ یہ پانی کے بہاؤ کو کم کردیتے ہیں۔ درختوں کی جڑیں مٹی کے زرّات کو جکڑے رکھتی ہیں اور اس کے کٹاؤ کو روکتی ہیں۔

(v) جنگلی جاندار:۔ جنگلوں میں کئی طرح کے جانور اور پرندے پائے جاتے ہیں۔اس طرح جنگلات ان کو مسکن فراہم کرتے ہیں۔

4۔ (i) آبادی بڑھنے کی وجہ سے زراعت کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے جنگل کاٹے جا رہے ہیں۔

(ii) انسان اور جاندار اپنی خوراک کے لیے جنگلوں کا استعمال کرتے ہیں۔

(iii) آلودگی اور کیمیائی صنعتی کچرا جنگلوں کو نقصان پہنچانے کے لیے ذمہ دار ہے۔

5۔ (i) کاربیٹ نیشنل پارک (اترا کھنڈ)

(ii) گر نیشنل پارک (گجرات)

(iii) کانھا کسلی نیشنل پارک (مدھیہ پردیش)

6۔ ماحولیاتی نظام غذائی زنجیر کے نقطۂ نظر سے نباتات اور حیوانات کے ذریعے قائم ایک نظام ہے جس کے ذریعے وہ اپنے طبعی ماحول میں ایک دوسرے سے جڑے رہتے ہیں اور ایک دوسرے پر منحصر رہتے ہیں۔

7۔ (i) منطقۂ حارّہ کے مانسونی/بارانی جنگلات

(ii) منطقۂ حارّہ کے پت جھڑ والے جنگلات

(iii) خاردار جنگلات اور جھاڑیاں

(iv) پہاڑی نباتات

(v) مدّ وجزری جنگلات

8۔ قدرتی نباتات کئی طرح کی صنعتوں کے لیے بنیاد ہے۔

(i) ماچس کی صنعت:۔ جنگلوں سے حاصل نرم لکڑی ماچس کی تیلیاں بنانے کے کام آتی ہیں۔

(ii) لاکھ کی صنعت:۔لاکھ ایک طرح کے کیڑے سے حاصل ہوتی ہے۔

(iii) کاغذ کی صنعت:۔میں بانس، سفیدے کے پیڑ کی لکڑی اور کئی طرح کی گھاس کا استعمال کیا جاتا ہے

(iv) وارنش اور رنگ:۔وارنش اور رنگ گندے بیروزے سے تیار ہوتا ہے جو جنگلوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔

(v) دوا سازی:۔جنگلات سے حاصل کچھ پیڑوں سے کارآمد دوائیاں بھی بنائی جاتی ہیں جیسے سنکونا سے کونین بنتی ہے۔

(9) جنگلات سے بالواسطہ حاصل ہونے والے فائدے مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) بارش لانے میں مددگار:۔درخت بارش کو لانے میں مددگار ہوتے ہیں۔

(ii) آکسیجن کی فراہمی:۔ درخت جانداروں کو آکسیجن کی فراہمی کا ذریعہ بنتے ہیں اور کاربن ڈائی آکسائڈ کو جذب کرتے ہیں۔

9۔ (b) 47000

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ قدرتی نباتات کسے کہتے ہیں؟

2۔ ہندوستان میں نباتات اور حیوانات کی تقسیم کن عوامل کی بنیاد پر ہوتی ہے؟

3۔ خاردار جنگلات کے پیڑوں کی کنہیں تین خصوصیات کا ذکر کیجیے؟

4۔ ہندوستان میں جانداروں کی تنوّع کے زوال کی تین وجوہات بتائیے؟

5۔ ہندوستان کے کنہیں تین نیشنل پارکوں کے نام بتائیے؟

6۔ ماحولیاتی نظام کسے کہتے ہیں؟

7۔ ہندوستان کے خاص نباتاتی علاقوں کا تذکرہ کیجیے؟

8۔ قدرتی نباتات کس طرح سے صنعتوں کے لیے بنیاد فراہم کرتی ہے؟

9۔ جنگلات کے بالواسطہ (indirect) فائدوں کا ذکر کیجیے۔

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ جو نباتات انسان کی مدد کے بغیر اپنے آپ پیدا ہوتی ہے اور لمبے عرصے تک اس پر انسانی اثرات نہیں پڑتے اسے قدرتی نباتات کہتے ہیں۔

2۔ (i) درجۂ حرارت:۔ نباتات کی تنوع اور خصوصیات درجۂ حرارت اور ہوائی نمی پر منحصر ہوتی ہے۔

(ii) سورج کی روشنی:۔ روشنی کا وقفہ زیادہ وقت تک ملنے کی وجہ سے درخت گرمی کے موسم میں جلدی بڑھتے ہیں۔

(iii) ترسیب:۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں کم بارش والے علاقوں کے مقابلے زیادہ گھنے ہوتے ہیں۔

3۔ (i) یہ جنگلات 70 سینٹی میٹر سے کم بارش والے علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔

(ii) ان پیڑوں کے تنوں پر کانٹے ہوتے ہیں جو عمل تبخیر کو روکنے میں مددگار ہوتے ہیں۔

(iii) ان پیڑوں کی پتیاں موٹی اور سائز میں چھوٹی ہوتی ہیں۔

4۔ سملی پھل نیشنل پارک کس صوبے میں واقع ہے؟

(a) اوڈیشہ (b) تلنگانہ

(c) تامل ناڈو (d) تری پورہ

5۔ ہندوستان میں حیوانات تحفظ کا قانون کب لاگو کیا گیا تھا؟

(a) 1978 (b) 1985

(c) 1972 (d) 1965

6۔ ہندوستان میں حیوانات کی.....................اقسام پائی جاتی ہیں۔

7۔ ساحلی علاقوں میں کون سے جنگلات مدوجزر (جوار۔ بھاٹا) سے متاثر ہوتے ہیں؟

8۔ ....اور..............علاج میں استعمال لائق پودوں کی مثالیں ہیں۔

9۔ ہندوستان میں کتنی اقسام کی نباتات پائی جاتی ہیں؟

(a) 45000 (b) 47000

(c) 50000 (d) 60000

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ مہوگنی اور روز ووڈ

2۔ (a) منطقۂ حارّہ کے پت چھڑ والے جنگلات

3۔ گجرات

4۔ (a) اوڈیشہ

5۔ (c) 1972 میں

6۔ 90ہزار (تقریباً)

7۔ مینگریو جنگلات

8۔ نیم اور تلسی

- منطقۂ حارّہ کے پت جھڑ والے جنگلات میں پائے جانے والے درختوں میں سال، ساگوان، بانس، شیشم، صندل، کھیر، ارجن، شہتوت، پیپل اور نیم وغیرہ خاص ہیں۔
- پہاڑی نباتات میں پائے جانے والے درختوں میں اوک، چیسٹ نٹ، چیڑ، دیودار، سلور فر خاص ہیں۔
- **قومی پارک:**۔ وہ محفوظ جنگلات جن میں قدرتی نباتات، ماحول کی خوبصورتی اور جنگلی جانداروں کو ان کے قدرتی ماحول میں تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔

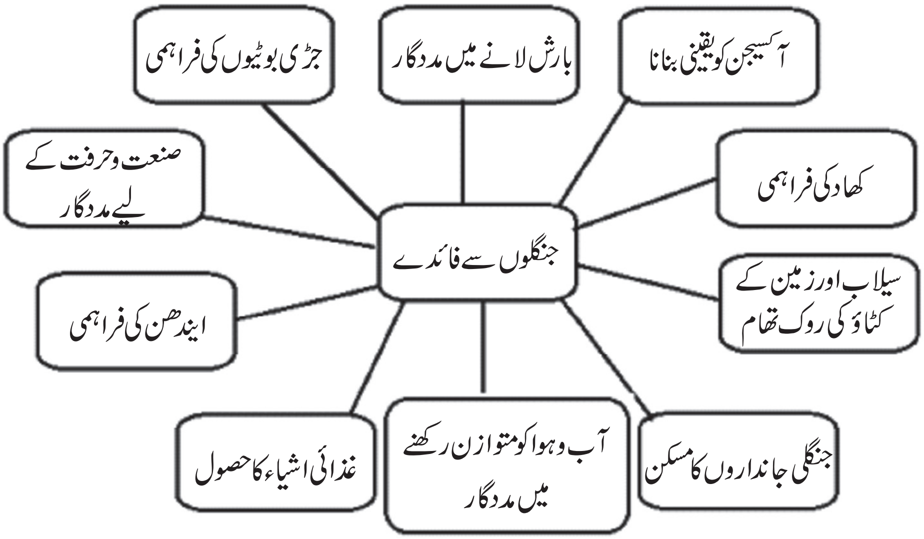

ایک نمبر والے سوالات

1۔ منطقۂ حارّہ کے مانسونی جنگلات میں پائے جانے والے دو درختوں کے نام ....اور............. ہیں۔

2۔ کون سی نباتات تجارتی نقطۂ نظر سے اہم ہے؟

(a) منطقہ حارّہ کے پت جھڑ والے جنگلات

(b) منطقہ حارّہ کے سدابہار جنگلات

(c) مندرجہ بالا دونوں

(d) ان میں سے کوئی نہیں

3۔ ایشیائی ببر شیر ہندوستان کے کس صوبے میں پائے جاتے ہیں؟

باب۔5

قدرتی بناتات اور حیوانات

یاد رکھنے لائق نکات:

- **قدرتی نباتات:** - نباتات کا وہ حصّہ جو انسانی مدد کے بغیر اپنے آپ نمو پاتا ہے اور لمبے عرصے تک اس پر انسانی سرگرمیوں کا اثر نہیں پڑتا۔ وہ قدرتی نباتات یا کوری نباتات کہلاتے ہیں۔
- **مقامی نباتات:**۔ ایسی نباتات جو واقعتاً اور اصلاً ہندوستان کی ہی ہیں انھیں مقامی نباتات کہتے ہیں۔
- **غیر ملکی نباتات:**۔ جو پودے ہندوستان کے باہر کے ہیں مگر ہندوستان میں لائے گئے وہ غیر ملکی نباتات کے زمرے میں آتے ہیں۔
- **بائیوم** (Biome) :- کرۂ عرض پر موجود ایک بہت بڑا ماحولیاتی نظام جس میں مختلف النوع نباتات اور حیوانات شامل ہوتے ہیں بائیوم کہلاتے ہیں۔
- **منطقۂ حارّہ کے بارانی /مانسونی جنگلات:**۔ خطِ استوا کے دونوں اطراف 5 ڈگری شمال اور 5 ڈگری جنوب کے بیچ آنے والے جنگلات۔
- جنگلات کا رقبہ ہندوستان کے رقبہ کا 20.55 فی صد ہے۔
- ہندوستان کی قدرتی نباتات کو پانچ حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) منطقۂ حارّہ کے سدا بہار جنگلات

(ii) منطقۂ حارّہ کے پت جھڑ والے جنگلات

(iii) خاردار جنگلات اور جھاڑیاں

(iv) پہاڑی نباتات

(v) مدو جزری/مینگر یو جنگلات

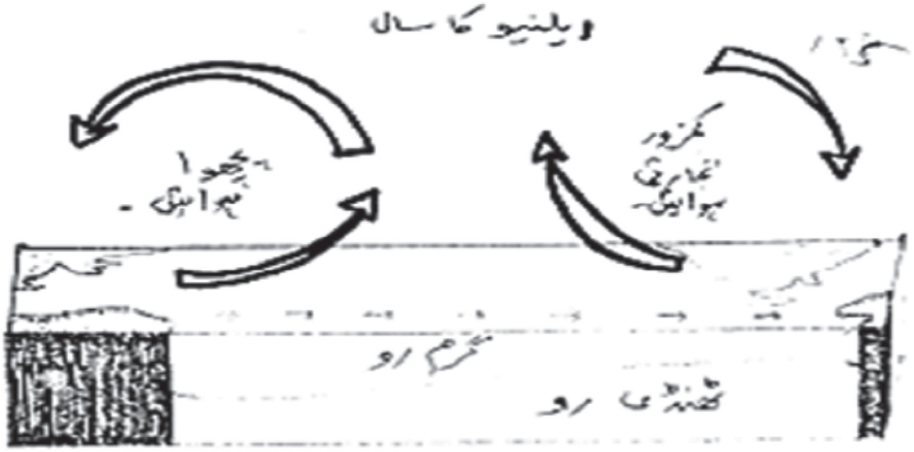
گرم رو
ٹھنڈی رو

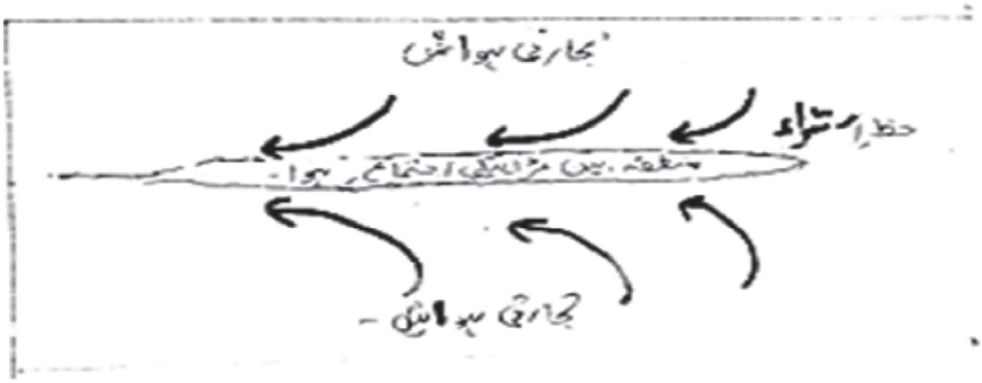

ٹھنڈی ہوا کا تودہ
گرم ہوا کا تودہ

12۔ (i) گرمی کے موسم میں راجستھان کے کچھ ریگستانی علاقوں میں درجہ حرارت 50 ڈگری سیلسیس تک ہوجاتا ہے وہیں پہلگام اور جموں وکشمیر میں 20 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہتا ہے۔

(ii) کسی خاص جگہ پر دن اور رات کے درجۂ حرارت میں فرق ہوتا ہے۔ تھار کے ریگستان میں دن کا درجۂ حرارت 50 ڈگری سیلسیس ہوسکتا ہے اور اسی رات گر کر نقطۂ انجماد تک پہنچ جاتا ہے۔

(iii) ہمالیہ کے علاقہ میں زیادہ تر ترسیب برفباری کے روپ میں ہوتی ہے۔ ملک کے باقی ماندہ علاقوں میں بارش کی شکل ہوتی ہے۔

(iv) سالانہ بارش میں فرق پایا جاتا ہے۔ کہیں 400 سینٹی میٹر جیسے میگھالیہ تو کہیں 10 سینٹی میٹر راجستھان میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

(v) ملک کے زیادہ تر حصّوں میں جون سے ستمبر کے بیچ بارش ہوتی ہے لیکن تامل ناڈو میں بارش سردی کے موسم میں ہوتی ہے۔

13۔ موسم: کسی جگہ پر کسی خاص وقت میں کرۂ باد کی حالت کو اس جگہ کا موسم کہتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ کبھی بھی مستقل نہیں رہتا۔

آب وہوا: کسی بڑے علاقے میں لمبے وقت (30 سال سے زیادہ) کے موسم کی کیفیت کے نچوڑ کو آب وہوا کہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ مستقل رہتا ہے۔

14۔ (i) شمالی ہندوستان میں سردی کا موسم نومبر سے فروری تک رہتا ہے۔

(ii) درجۂ حرارت جنوب سے شمال کی جانب گھٹتا جاتا ہے۔

(iii) اس موسم کے دوران شمال مشرقی تجارتی ہوائیں چلتی ہیں۔ یہ خشکی سے سمندر کی جانب بہتی ہیں۔

(iv) آسمان صاف اور شفاف رہتا ہے۔

15۔ پیچھے ہٹتے مانسون کے وقت خشک موسم سرما کے حالات شروع ہوجاتے ہیں۔ دن کا درجۂ حرارت زیادہ ہوتا ہے مگر رات میں موسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ درجۂ حرارت میں نمی کی وجہ سے جراثیم پنپتے ہیں اور بیماریاں پھیلتی ہیں۔

7۔ زمین کے اپنے محور پر گھومنے سے جو طاقت پیدا ہوتی ہے اسے کورلس طاقت کہتے ہیں۔اس طاقت کی وجہ سے ہوائیں شمالی کرّہ میں دائیں اور جنوبی نصف کرّہ میں بائیں جانب مڑ جاتی ہیں اسے فیرل کا قانون کہتے ہیں۔

8۔ سردی کے مہینے میں پیدا ہونے والے مغربی سائیکلونی خلل، بحرہ روم کے علاقوں سے آنے والے بہاؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر ہندوستان کے شمال اور شمالی مشرقی علاقوں کو متاثر کرتے ہیں۔منطقۂ حارّہ کے سائیکلون مانسون کے مہینوں کے ساتھ ساتھ اکتوبر اور نومبر کے مہینے میں بھی آتے ہیں اور یہ مشرقی بہاؤ کا ایک حصّہ ہوتے ہیں اور ملک کے ساحلی علاقوں کو متاثر کرتے ہیں۔

9۔ خط استوائی عرض البلدوں کے وسیع علاقے میں کم دباؤ کا علاقہ ہوتا ہے۔یہیں پر شمال مشرقی، جنوب مشرقی تجارتی ہوائیں آپس میں ملتی ہیں۔ یہ میلان کا علاقہ خط استوا کے تقریباً متوازی ہوتا ہے۔لیکن سورج کی مداری حرکت کی وجہ سے یہ شمال یا جنوب کی جانب کھسک جاتا ہے۔

10۔ (i) عرض البلاد پر کسی بھی ملک کا محل وقوع کا اثر آب و ہوا پر پڑتا ہے۔

(ii) اونچائی: اونچائی کے بڑھنے پر درجۂ حرارت میں کمی ہوتی جاتی ہے۔

(iii) سمندری روئیں: گرم سمندری رووں کی وجہ سے آب و ہوا معتدل اور ٹھنڈی رووں کی وجہ سے آب و ہوا سخت ہوتی ہے۔

(iv) سمندر سے دوری: سمندر سے دور ہونے پر سخت آب و ہوا اور قریب ہونے سے متعدل آب و ہوا ہوتی ہے۔

(v) ہوائی دباؤ: کسی بھی علاقے کا ہوائی دباؤ اس جگہ کی عرض البلدی محل وقوع اور اونچائی پر منحصر ہوتا ہے۔

11۔ (i) بارش کا وقت اور مقدار: ملک کی زیادہ تر بارش مانسونی ہواؤں کے ذریعہ موسم گرما میں ہوتی ہے۔

(ii) غیر یکساں تقسیم: ملک میں بارش کی تقسیم یکساں نہیں ہے۔

(iii) غیر معین مزاج: ہندوستان میں ہونے والی بارش کی مقدار معیّن نہیں ہے۔

(iv) خشک وقفہ: کئی بار شروعات میں مانسونی بارش لگاتار نہ ہو کر کچھ دن یا ہفتوں کے وقفہ کے بعد ہوتی ہے۔

(v) موسلا دھار بارش: مانسون کی بارش زیادہ مقدار میں اور کئی کئی دن لگاتار ہوتی ہے۔

2۔

جنوب مغربی مانسون	شمال مشرقی مانسون
(i) یہ مانسون بحرۂ عرب اور خلیج بنگال سے شمال کی طرف بڑھتا ہے	(i) یہ مانسون شمال مشرق سے سمندر کی طرف بڑھتا ہے
(ii) یہ مانسونی ہوائیں جون سے ستمبر مہینوں میں بہتی ہیں	(ii) یہ ہوائیں اکتوبر۔نومبر میں چلتی ہیں
(iii) یہ ہوائیں پورے ملک میں بارش کا سبب بنتی ہیں	(iii) یہ ہوائیں تامل ناڈو میں برسات کرتی ہیں۔

3۔ (i) یہ مانسون ہواؤں سے کنٹرول میں رہتی ہیں۔

(ii) ہندوستان میں منطقہ حارّہ میں واقع ہے۔اس کا آدھا حصّہ خط سرطان سے جنوب کی جانب ہے۔

(iii) یہاں زمین کی گردش کا اثر رہتا ہے جو شمالی نصف کرّہ کی ہواؤں کو داہنے اور بائیں جانب موڑ دیتا ہے۔

4۔ (i) یہ ہندوستان کا شمالی مغربی حصّہ ہے۔ یہاں کا درجۂ حرارت 48 ڈگری سیلسیس تک بڑھ جاتا ہے۔

(ii) مئی جون کے مہینے میں ہندوستان کے شمال مغربی حصّوں میں کم دباؤ کے حالات بن جاتے ہیں۔

(iii) ہندوستان میں جنوب مغربی مانسونی ہوائیں داخل ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ان علاقوں میں نمی اور حبس بڑھ جاتا ہے۔

(iv) مئی جون کے مہینے میں دھول بھری گرم اور خشک ہوائیں چلتی ہیں جنھیں لو کہتے ہیں۔

5۔ اوپری ٹراپاسفیر کے تنگ حصّہ میں تیز رفتار سے بہنے والی ہواؤں کو جیٹ اسٹریم کہا جاتا ہے۔اس کے بہاؤ کی سمت آبی روؤں کی طرح طے ہوتی ہے اسی لیے اسے جیٹ اسٹریم کہا جاتا ہے یہ زمین سے 6 سے 14 کلومیٹر کی اونچائی پر لہر دار شکل میں بہتی ہیں۔

(i) ہندوستان کی آب و ہوا پر جیٹ اسٹریم کی رفتار کا گہرا اثر پڑتا ہے۔

(ii) موسم سرما میں ہمالیہ کے جنوبی حصّہ کے اوپر اسٹریٹوسیفر میں مغربی جیٹ ہواؤں کی موجودگی رہتی ہے۔ جون کے مہینے میں یہ شمال کی طرف کھسک جاتی ہے۔

6۔ (i) یہ مانسونی ہوائیں مستقل نہیں ہوتی ہیں

(ii) منطقہ حارّہ میں برّی اور بحری علاقوں کے اوپر بہتے ہوئے یہ مختلف کرّہ باد کے حالات سے متاثر ہوتی ہیں۔

(iii) مانسون کا وقت جون سے ستمبر تک ہوتا ہے۔

7۔ (a) شمال مشرقی تجارتی ہوائیں

8۔ (i) موسم سرما ، موسم گرما ، آگے بڑھتا مانسون ، پیچھے ہٹتا مانسون

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ (ELNINO) ایل نینو کی وضاحت کیجیے۔

2۔ جنوب مغربی مانسون اور شمال مشرقی مانسون کے بیچ فرق بتائیے۔

3۔ ہندوستان میں مانسونی آب و ہوا کیوں ہے؟

4۔ ہندوستان کے کس حصّے میں روزمرہ کا درجۂ حرارت زیادہ ہوتا ہے اور کیوں؟

5۔ جیٹ اسٹریم کیا ہے؟ اور وہ کس طرح ہندوستان کی آب و ہوا کو متاثر کرتی ہے؟

6۔ ہندوستان میں بارش کی تقسیم غیر مساوی کیوں ہے؟

7۔ کورلس قوت کیا ہے؟

8۔ مغربی سائیکلونی خلل کی وضاحت کیجئے۔

9۔ منطقہ بین ٹراپکی اجتماع ہوا کیا ہے؟

10۔ ہندوستان کی آب و ہوا کو متاثر کرنے والے عوامل کون کون سے ہیں؟

11۔ ہندوستان میں ہونے والی بارش اور اس کی خصوصیات بتائیے۔

12۔ ہندوستان کی آب و ہوائی کیفیت کے علاقائی اختلاف کو مثالوں کی مدد سے واضح کیجیے۔

13۔ موسم اور آب و ہوا میں فرق واضح کیجیے۔

14۔ موسم سرما کی خصوصیات بیان کیجیے۔

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ ایل نینو (ELNINO): ایک گرم سمندری رو ہے۔ یہ پیرو کے ساحل پر پیدا ہوتی ہے اور پیرو کی ٹھنڈی سمندری رو کو عارضی طور پر ہٹا کر اس کا مقام لے لیتی ہے۔ ایل نینو ایک اسپینی لفظ ہے جس کا مطلب ہے بچّہ ۔ چوں کہ یہ کرسمس کے موقع پر پیدا ہوتی ہے اسے اس لیے حضرت عیسی سے جوڑ کر واضح کیا جاتا ہے۔

3۔ ہندوستان میں سب سے ٹھنڈا مقام کون سا ہے؟

(a) دراس (b) سری نگر

(c) منالی (d) ماؤنٹ آبو

4۔ مغربی بنگال میں تیز ہواؤں کے ساتھ ہنے والی موسلا دھار بارش جو بھاری تباہی کی وجہ بنتی ہے..............کہلاتی ہے۔

5۔ وہ علاقہ جہاں دن اور رات کے درجۂ حرارت میں زیادہ فرق نہیں پایا جاتا؟

(a) کیرل (b) مدھیہ پردیش

(c) جموں وکشمیر (d) ہریانہ

6۔ ہندوستان میں مانسون کی آمد کب ہوتی ہے؟

(a) جون کی ابتدا میں (b) جولائی کی ابتدا میں

(c) اگست کی ابتدا میں (d) ان میں سے کوئی نہیں

7۔ ہندوستان میں موسم سرما میں زمین سے سمندر کی طرف چلنے والی ہواؤں کو کیا کہا جاتا ہے؟

(a) شمال مشرقی تجارتی ہوائیں (b) جنوب مغربی مانسونی ہوائیں

8۔ ہندوستان میں ....،...................،.................اور................موسم پائے جاتے ہیں؟

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (c) ماؤسن رام

2۔ (b) لو

3۔ (a) دراس

4۔ کال بیساکھی

5۔ (a) کیرل

6۔ (a) جون کی ابتدا میں

(ii) موسم گرما:- مارچ سے مئی تک

(iii) آگے بڑھتے مانسون کا موسم: جون سے ستمبر

(iv) لوٹتے ہوئے مانسون کا موسم:- اکتوبر سے نومبر تک

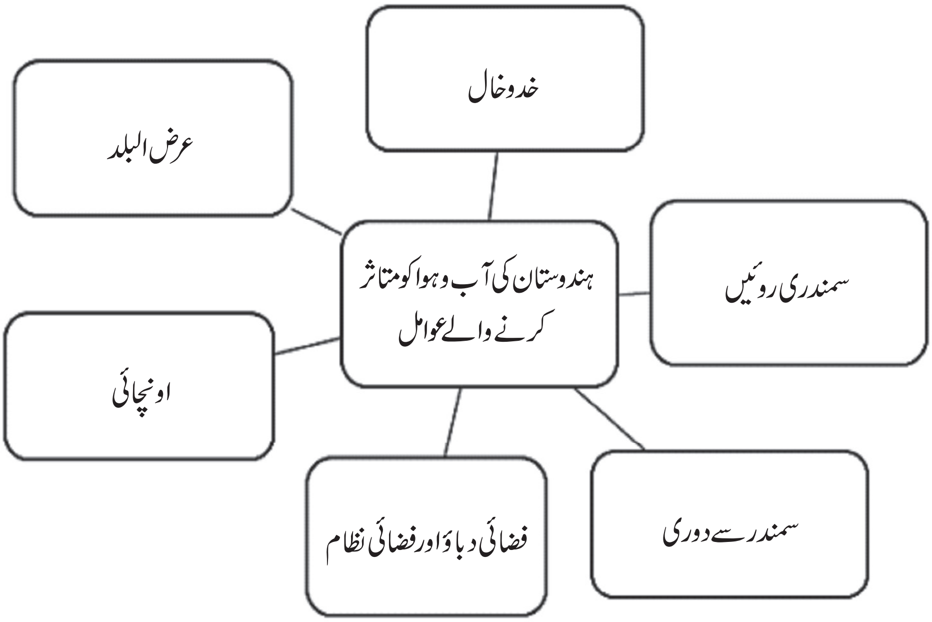

ایک نمبر والے سوالات

1۔ دنیا میں سب سے زیادہ بارش کہاں ہوتی ہے؟

(a) چیراپونجی (b) گانٹوک

(c) ماؤسن رام (d) گوہاٹی

2۔ گرمی کے موسم میں شمالی میدانوں میں چلنے والی گرم اور خشک ہوا کو کیا کہا جاتا ہے؟

(a) کال بیساکھی (b) لو

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

باب۔4

آب وہوا

یاد رکھنے لائق نکات:

- مانسون لفظ کی ابتدا عربی زبان کے لفظ موسم سے ہوئی ہے جس کا مطلب ہوتا ہے مُوسم۔
- کسی علاقے کی آب وہوا کو متاثر کرنے والے عوامل، عرض البلاد، اونچائی، ہوا کا دباؤ، ہواؤں کا نظام، سمندر سے دوری، سمندری دھارائیں اور طبعی خدوخال ہیں۔
- لو، یہ دھول بھری گرم اور خشک ہوائیں ہوتی ہیں جو مئی۔ جون میں دن کے وقت ہندوستان کے شمالی اور شمال مغربی علاقوں میں چلتی ہیں۔
- دنیا میں سب سے زیادہ بارش ماؤسن رام میں ہوتی ہے۔
- جیٹ اسٹریم اوپری ٹراپسفئر کے تنگ علاقے میں تیز رفتار سے بہنے والی ہوا۔
- ایل نینو (ELNINO) ایک گرم سمندری رو ہے۔ یہ پیرو کے ساحل سے پیدا ہوتی ہے اور پیرو کی ٹھنڈی رو کو عارضی طور پر ہٹا کر اس کی جگہ لے لیتی ہے۔
- ہندوستان کی آب وہوا کو مانسونی آب وہوا کہتے ہیں۔
- مانسون کا پھٹنا: اچانک ہی کئی دنوں تک بارش کا لگاتار ہوتے رہنا اور نہایت تیزی سے بارش کا ہونا مانسون کا پھٹنا کہلاتا ہے
- موسم برسات: اس موسم میں ہندوستان میں ہوائیں سمندر سے خشکی کی طرف چلنے لگتی ہیں جنھیں مانسونی ہوائیں کہتے ہیں۔
- مانسونی ہواؤں کو دو حِصّوں میں بانٹا جاتا ہے (i) جنوب مغربی مانسون (ii) شمال مشرقی مانسون
- ہندوستان میں زیادہ تر بارش جنوب مغربی مانسون سے ہوتی ہے۔
- ہندوستان کے موسم: ہندوستان میں خاص طور پر چار طرح کے موسم پائے جاتے ہیں:

  (i) موسم سرما: نومبر کے وسط سے فروری تک

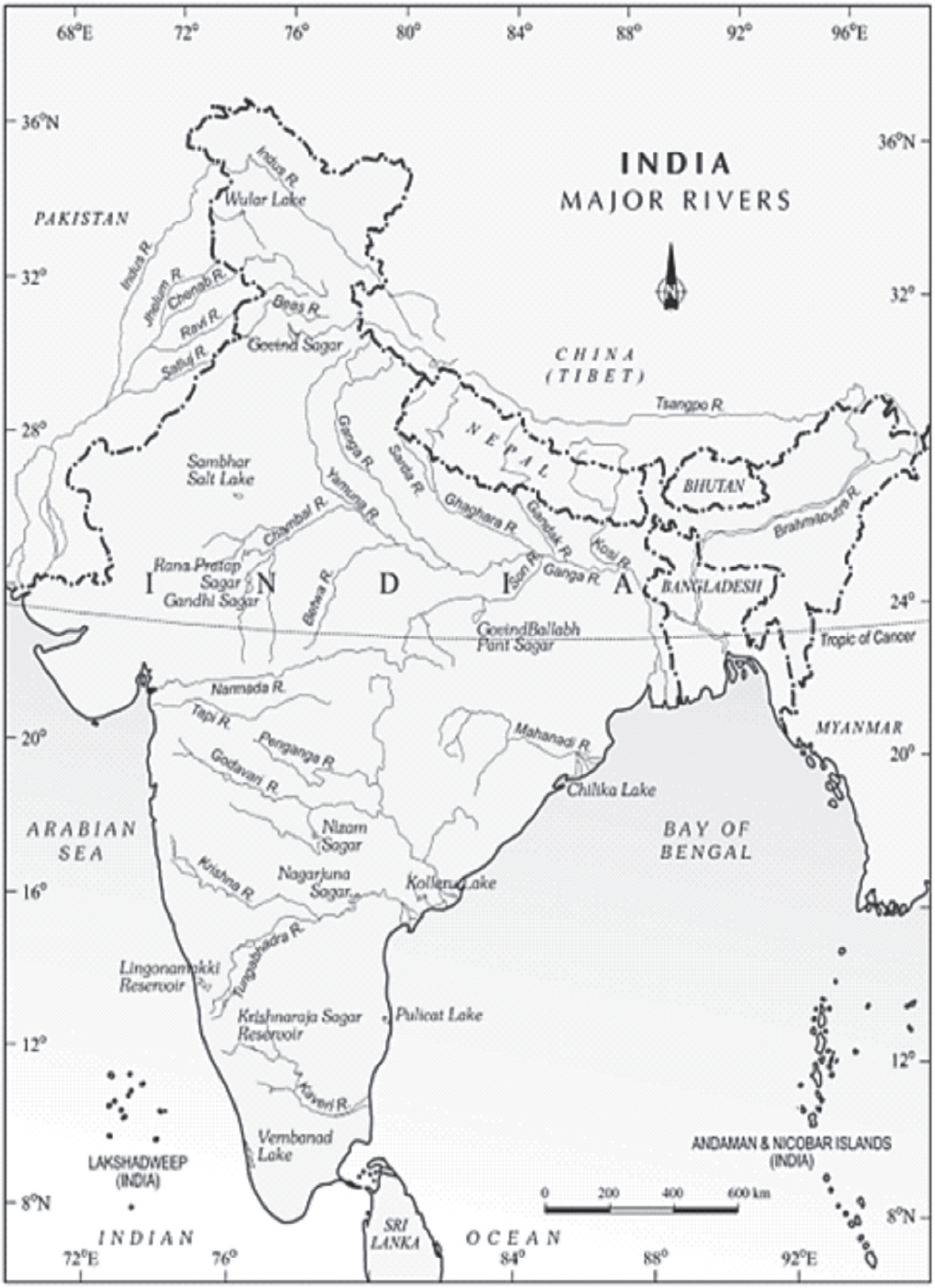

شکل: ہندوستان کی بڑی ندیاں اور جھیلیں

کچھ جزیرے نما ہند کی ندیوں/دریاؤں کے طاس

ندی طاس کا نام	ابتدا	لمبائی	معاون دریا	طاس کا علاقہ	دیگر خصوصیات
نرمدا ندی کا طاس	مدھیہ پردیش کے قریب امرکنٹک کی پہاڑیوں سے	1312 کلو میٹر	شکر، دودھی، توا، گانجل، وغیرہ	مدھیہ پردیش اور گجرات کے کچھ علاقے	سمندر پہنچنے سے پہلے جبل پور کے قریب سنگِ مرمر میں پہاڑی کھڈ اور دھنوادھار آبشار کی تشکیل اس ندی کے ذریعے ہوتی ہے۔
تاپی ندی کا طاس	مدھیہ پردیش کے بیتول ضلع میں ست پڑا کے پہاڑی سلسلے سے	724 کلومیٹر	پورا نام گرنا اور پنجھرا	مدھیہ پردیش گجرات اور مہاراشٹر	یہ نرمدا کے متوازی ایک کٹی پھٹی وادی سے ہوکر بہتی ہے۔
گوداوری ندی کا طاس	مہاراشٹر کے ناسک ضلع میں مغربی گھاٹ کی ڈھلانوں سے نکلتی ہے	1500 کلومیٹر	پورنا، وردھا، پرنہتا، مانجھرا، وین گنگا اور پین گنگا	مدھیہ پردیش، اوڈیشہ، آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹر	یہ جنوب کی سب سے لمبی ندی ہے اسے جنوبی ہندوستان کی گنگا بھی کہتے ہیں۔
مہاندی کا طاس	چھتیس گڑھ کے بالائی علاقے (سطح مرتفع)	860 کلومیٹر	شیوناتھ، مانڈ، ذیا وغیرہ	اوڈیشہ، مہاراشٹر، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ	خلیج بنگال میں گرتی ہے۔
کرشنا کا طاس	مہاراشٹر کے مہابلیشور کے قریب	1400 کلومیٹر	تنگ بھدرا، کوئنا، گھاٹ پربھاؤ، موسی اور بھیسما	مہاراشٹر، کرناٹک، آندھرا پردیش	خلیج بنگال میں گرتی ہے
کاویری کا طاس	مغربی گھاٹ کے برہمگری سلسلے سے	760 کلومیٹر	امراوتی، بھوانی، ہیماوتی اور کابنی	تامل ناڈو، کیرل اور کرناٹک	کڈلور کے جنوب میں خلیج بنگال میں گرتی ہے۔

7۔ (i) ندیوں کے پانی کی گھریلو، صنعتی اورزراعت کے لئے بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے کوالٹی متاثر ہوئی ہے۔

(ii) صنعتوں کے ذریعے غیر صاف کردہ کچرے کو ندیوں میں بہا دینے سے اس کی آلودگی بڑھی ہے۔

(iii) شہرکاری کی وجہ سے بھی آلوگی میں اضافہ ہوا ہے۔

8۔ (i) تبّت ٹھنڈا اور خشک علاقہ ہے۔

(ii) کم بارش کی وجہ سے اس کی معاون ندیوں میں پانی کی مقدار کم ہوتی ہے۔

(iii) پانی کم ہونے کی وجہ سے اس کی نقل وحمل کی طاقت کم ہوتی جس کی سے اس میں گاد کی کمی ہے۔

9۔ جب ندی سمندر میں تیز ڈھال کے ساتھ گرتی ہے تو اس کی رفتار بھی تیز ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس کے موہانے پر کوئی جماؤ نہیں ہو پاتا۔ یہ صاف موہانے ایسچوری کہلاتے ہیں۔

10۔

معاون دریا	منقسم دریا
(i) وہ ندی کسی بڑی ندی میں آ کر مل جاتی ہے اسے معاون دریا کہتے ہیں۔	(i) وہ ندی جو کسی ندی میں روکاوٹ کی وجہ سے الگ ہو کر بہنے لگتی ہے منقسم دریا کہلاتی ہے۔
(ii) یہ ندی، خاص ندی کی آبی سطح کو بلند کر کے اس کی رفتار میں تیزی کا سبب بنتی ہے۔	(ii) یہ خاص ندی کی آبی سطح کو گھٹا دیتی ہے اور اس کی رفتار کو دھیما کر دیتی ہے۔
(iii) جیسے جمنا، گنگا کی معاون ندی ہے۔	(iii) جیسے ہگلی، گنگا کی منقسم دھارا ہے۔

11۔ (i) جالی نما نکاسی

(ii) شجر نما نکاسی

(iii) شعاعی نکاسی

(iv) مستطیلی نکاسی

اقدار: ماحول کے تئیں بیداری

(iv) دوسری شاخ بنگلہ دیش میں جا کر برہمپتر کے ساتھ مل کر دنیا کا سب سے بڑا ڈیلٹا سندر بن بناتی ہے۔

(v) گنگا ندی کا طاس شمال کے عظیم میدان کے بہت سے حصّوں کو سینچتا ہے۔

4۔ (i) برہمپتر ندی تبّت کے قریب مانسرو ور جھیل کے مشرق سے نکلتی ہے اور مشرق کی طرف ہی بہتی ہے۔

(ii) اس کی لمبائی سندھ سے کچھ زیادہ ہے پر اس کا زیادہ تر حصہ ہندوستان سے باہر ہے۔

(iii) نامچا بروا چوٹی کے پاس پہنچ کر یہ U حرف جیسا موڑ لیتی ہے اور ارونا چل پردیش میں ایک پہاڑی کھڈ کے ذریعے داخل ہوتی ہے۔

(iv) دیبانگ، لوہت، کینولا اس کی خاص معاون ندیاں ہیں۔

(v) ہندوستان میں آسام کے میدان کو یہ ندی خاص طور پر سینچتی ہے مگر موسمِ برسات میں اس کا سیلاب آسام میں بہت نقصان کرتا ہے۔

(vi) آسام میں اس ندی میں گاد بہت زیادہ ہوتی ہے۔

5۔ (i) جھیلیں ندی کے بہاؤ کو بنائے رکھنے میں بہت معاون ہوتی ہیں۔

(ii) زیادہ بارش کے دنوں میں یہ سیلاب کو روکتی ہیں اور سوکھے کے موسم میں یہ پانی کے بہاؤ کو متوازن کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

(iii) جھیلوں کا استعمال پن بجلی بنانے میں بھی کیا جا سکتا ہے۔

(iv) جھیلیں آس پاس کے علاقوں کی آب و ہوا کو معتدل بناتی ہیں۔

(v) جھیلیں آبی نظام میں توازن پیدا کرتی ہیں۔

(vi) جھیلیں سیاحت کو بھی بڑھاوا دیتی ہیں۔

6۔ (i) ندیوں کا پانی قدرتی وسیلہ ہے اور بہت سی انسانی سرگرمیوں کے لئے لازم ہے۔

(ii) ندیوں کے کنارے ہمیشہ سے ہی لوگوں کی رہائش گاہ رہی ہے۔ گاؤں اب بڑے بڑے شہر بن چکے ہیں جو اقتصادی سرگرمیوں کا مرکز ہیں۔

(iii) سینچائی، آبی آمدورفت، پن بجلی کی پیداوار، میں ندیاں اہم رول ادا کرتی ہیں۔

11۔ ندیوں کے ذریعے تشکیل پانے والی مختلف آبی نظام کی اشکال کون سی ہیں؟

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔

ہمالیہ کے دریا	جزیرے نما ہند کی دریا
(i) ہمالیہ کے زیادہ تر دریا سدابہار ہوتے ہیں	(i) زیادہ تر جزیرے نما ہند کے دریا موسمی ہوتے ہیں
(ii) یہ دریا اپنی ابتدا سے سمندر تک لمبا راستہ پار کرتے ہیں	(ii) جزیرے نما ہند کے دریاؤں کی لمبائی کم ہے اور اس میں پانی کم رہتا ہے۔
(iii) یہ اپنے سیلاب والے میدانوں میں بہت سے بھراؤ سے اشکال کی تشکیل کرتی ہیں اور پورے طور سے ڈیلٹاؤں کی بھی تشکیل کرتی ہیں۔	(iii) خلیج بنگال میں گرنے والی ندیاں ڈیلٹا بناتی ہیں۔
(iv) گنگا، برہمپتر، وغیرہ اس کی مثالیں ہیں۔	(iv) مہاندی، گوداوری، کرشنا، کاویری اس کی مثالیں ہیں

2۔ (i) سندھ ندی کی ابتدا مانسرو ور جھیل کے نزدیک تبت میں ہے۔ یہ ندی مغربی کی طرف بہتے ہوئے ہندوستان میں جموں وکشمیر کے لدّاخ علاقے میں داخل ہوتی ہے۔

(ii) زاسکر، ہنزا، شیوک، ستلج، بیاس، راوی، چناب اور جھیلم اس کی معاون ندیاں ہیں۔

(iii) سندھ ندی کا ڈھال نہایت کم ہے۔

(iv) اس کا ایک تہائی حصہ ہی ہندوستان کے جموں وکشمیر، ہماچل پردیش، اور پنجاب میں ہے باقی ماندہ حصہ پاکستان میں ہے۔

(v) اس کی لمبائی 2900 کلومیٹر ہے۔

3۔ (i) گنگا ہندوستان کی سب سے لمبی ندی ہے۔ اس کی لمبائی 2500 کلومیٹر سے زیادہ ہے۔

(ii) جمنا، گھاگھرا، گندھک، کوسی، گنگا کی ہمالیہ کی معاون ندیاں ہیں جب کہ چمبل، سون، بیتوا، جزیرے نما ہند کی اس کی معاون ندیاں ہیں۔

(iii) گنگا مشرق کی جانب میں فرخّا تک بہتی ہے اور پھر دو حصوں میں گرتی ہے۔

7۔ لیگون

8۔ (b) کوسی

9۔ (c) گنگا

10۔ (a) مان سرو ور جھیل

11۔ (a) ہری دوار

12۔ چمبل، بیتوا، سون (کوئی دو)

13۔ (a) اروناچل پردیش

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ ہمالیہ کی ندیوں اور جزیرے نما ہند کی ندیوں کے بیچ فرق واضح کیجیے۔

2۔ سندھ ندی کے نظام کی وضاحت کیجیے۔

3۔ گنگا ندی کے نظام کی وضاحت کیجیے

4۔ برہمپتر ندی کے نظام کی خصوصیات کا ذکر کیجیے۔

5۔ جھیلیں انسان کے لیے کیوں اہم ہیں؟

6۔ ندیوں کی اقتصادی اہمیت کی وضاحت کیجیے۔ (کوئی تین نکات)

7۔ ندیوں میں آلودگی کی وجوہات کا ذکر کیجیے۔ (کوئی تین نکات)

8۔ لمبی دھارا ہونے کے باوجود تبت کے علاقے میں برہمپتر میں کم گاد کیوں ہوتی ہے؟ (کوئی تین نکات)

9۔ اسچوری کسے کہتے ہیں؟

10۔ معاون دریا اور منقسم دریا میں فرق واضح کیجیے؟

9۔ ہمالیہ سے نکلنے والی خاص ندی کا نام بتائیے۔

(a) کرشنا (b) گوداوری

(c) گنگا (d) تاپتی

10۔ سندھ ندی..........سے نکلتی ہے۔

(a) مانسرووَر جھیل (b) کنچن چنگا

11۔ کس جگہ پر گنگا پہاڑوں سے میدانوں میں داخل ہوتی ہے؟

(a) ہری دوار (b) کوٹ دوار

(c) دہرہ دون (d) رشی کیش

12۔ سطح مرتفع سے آنے والی گنگا کی معاون ندیاں...............اور...............ہیں۔

13۔ برہمپتر ندی کس ریاست سے ہندوستان میں داخل ہوتی ہے؟

(a) اروناچل پردیش (b) ہماچل پردیش

(c) آسام (d) مغربی بنگال

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ آبی تقسیم کار

2۔ (b) گوداوری

3۔ (a) نرمدا

4۔ (c) نرمدا ندی

5۔ (a) وولر جھیل

6۔ (b) سانبھر جھیل

2۔ جنوبی گنگا (دکشن گنگا) کس ندی کو کہتے ہیں؟

(a) کرشنا (b) گوداوری

(c) تنگ بھدرا (d) چمبل

3۔ مندرجہ ذیل میں سے وہ ندی کون سی ہے جو بحیرۂ عرب میں گرتی ہیں اور ا یسچوری بناتی ہیں؟

(a) نرمدا (b) گنگا

(c) سندھ (d) کوسی

4۔ دھنوادھار آبشار کس ندی کے ذریعے بنا ہوا ہے؟

(a) ویاس (b) کاویری

(c) نرمدا (d) برہمپتر

5۔ سب سے بڑی میٹھے پانی کی جھیل کون سی ہے؟

(a) وولر جھیل (b) سانبھر جھیل

(c) ڈل جھیل (d) چلکا جھیل

6۔ زمین سے گھری کھارے پانی کی جھیل کون سی ہے؟

(a) پُلیکٹ جھیل (b) سانبھر جھیل

(c) چلکا جھیل (d) کولورو جھیل

7۔ کھارے پانی کی جھیل جو سمندر میں ریت جمع ہونے کی وجہ سے بنتی ہے، اسے................کہتے ہیں۔

8۔ ''بہار کا دکھ'' کس ندی کو کہتے ہیں؟

(a) تاپی (b) کوسی

(c) چمبل (d) سون

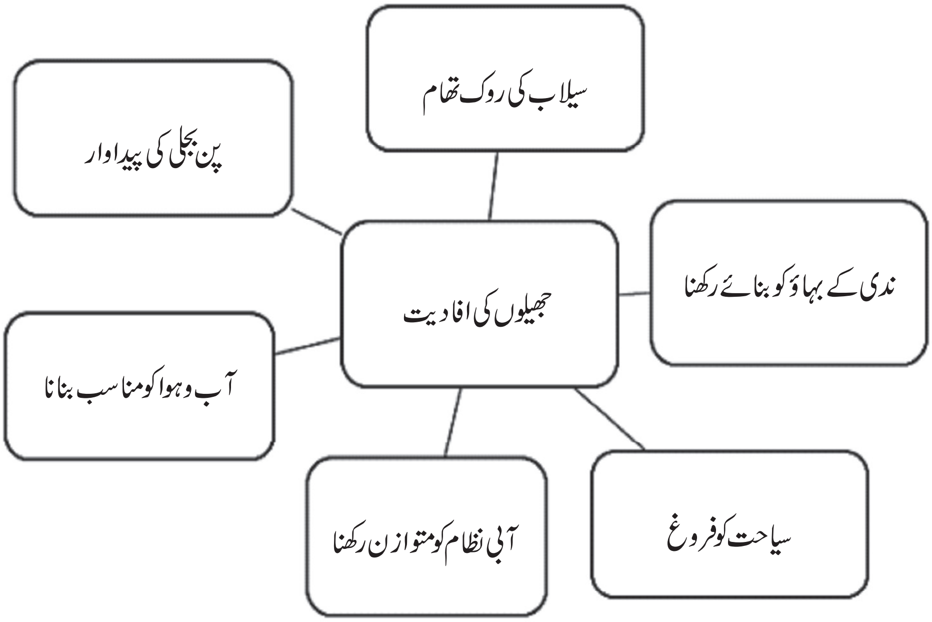

ہندوستانی ندیاں

ہمالیہ کی ندیاں

1) سندھ ندی کا نظام
2) گنگا ندی کا نظام
3) برہمپتر ندی کا نظام

جزیرہ نما ہند کی ندیاں

1) نرمدا ندی کا طاس
2) تاپی ندی کا طاس
3) گوداوری ندی کا طاس
4) مہاندی کا طاس
5) کرشنا ندی کا طاس
6) کاویری ندی کا طاس

ایک نمبر والے سوالات

1۔ پہاڑ یا سطح مرتفع جو دو آبی نظام کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے اسے .... کہتے ہیں۔

باب۔ تین

آبی نظام

یاد رکھنے لائق نکات:

- ''آبی نظام'' ایک علاقہ کے دریائی نظام کی وضاحت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
- ایک دریائی نظام کے ذریعے جس علاقے کا پانی رواں ہوتا ہے اسے آبی نظام کہتے ہیں۔
- گنگا کی اہم معاون دھارا بھاگیرتی دیوپریاگ میں الکنندہ سے مل جاتی ہے۔
- ہریدوار میں گنگا پہاڑوں کو چھوڑ کر میدانی علاقوں میں داخل ہوتی ہے۔
- برہمپتر ندی میں تبّت میں گاد کم ہوتی ہے کیونکہ تبّت ایک خشک اور ٹھنڈا علاقہ ہے۔
- جزیرے نما ہندوستان کی خاص ندیوں میں نرمدا، تاپی، مہاندی، گوداوری، کرشنا، کاویری ہیں۔
- ہندوستان کا سب سے بڑا آبشار کرناٹک میں شاراوتی ندی پر جوگ آبشار ہے اس کی اونچائی 255 میٹر ہے۔
- زمین کی سطح پر 71% فیصد حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے۔ لیکن اس کا 97% حصہ پانی کھارا ہے۔ کل 3% حصہ ہی صاف پانی کے طور پر ہے۔ اس کا 3/4 حصہ گلیشئر کے روپ میں ہے۔
- ہندوستان میں میٹھے پانی کی قدرتی جھیلیں، وولر، ڈل، بھیم تال، نینی تال، لوک تاک اور بڑا پانی۔
- انسان کے ذریعے تعمیر کردہ جھیلوں میں گوند ساگر، رانا پرتاپ ساگر، نظام ساگر اہم ہیں۔
- دنیا کا سب سے بڑا ڈیلٹا سندربن ہے۔ سندربن ڈیلٹا کا نام یہاں پائے جانے والے سندری کے پیڑ کی وجہ سے پڑا ہے۔

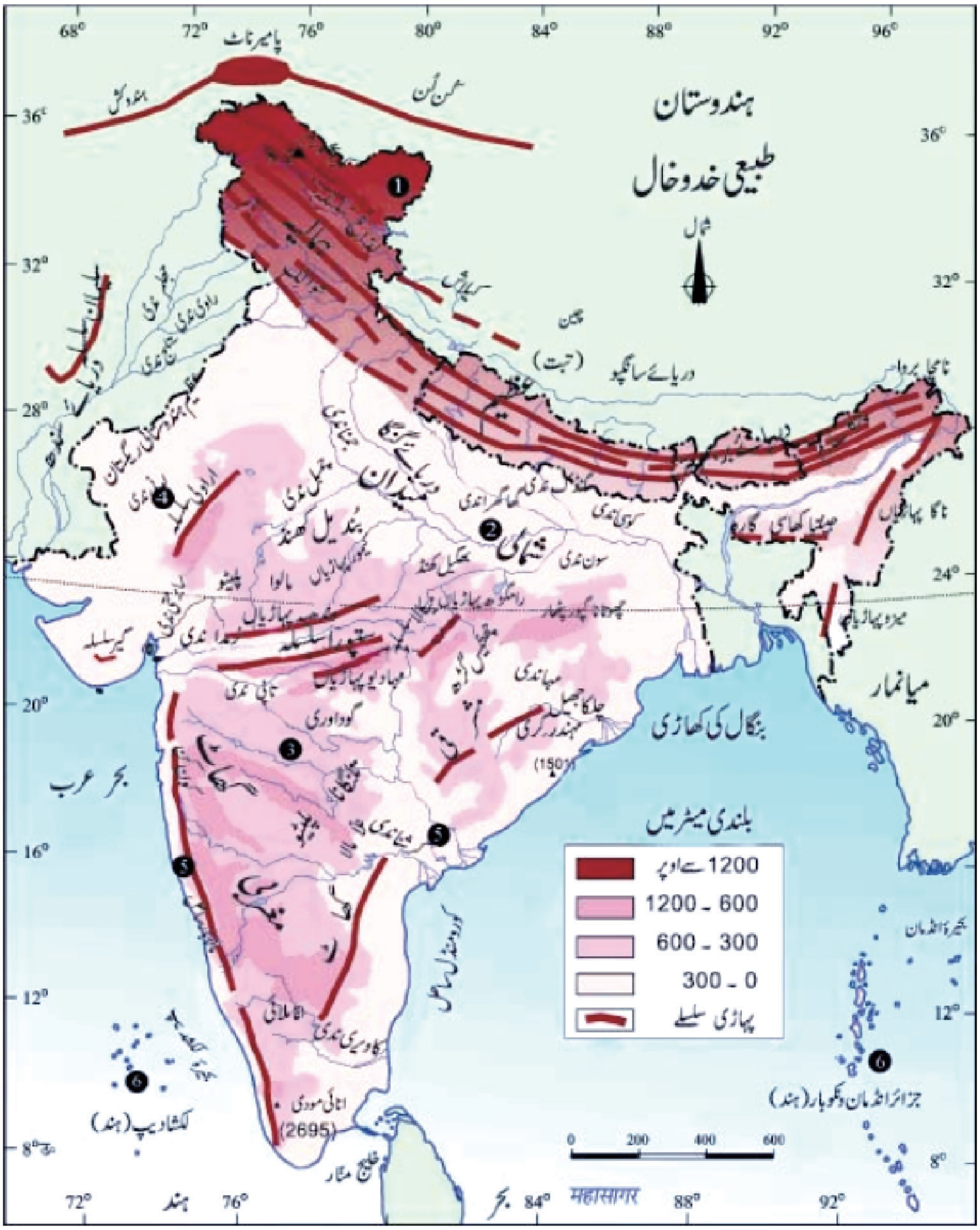

ہندوستان
طبعی خدوخال
شمال
پامیرناٹ
چین
(تبت)
دریائے سانگپو
میانمار
بنگال کی کھاڑی
بحر عرب
بلندی میٹر میں
1200 سے اوپر
1200 - 600
600 - 300
300 - 0
پہاڑی سلسلے
(1501)
(2695)
لکشادیپ (ہند)
جزائر انڈمان و نکوبار (ہند)
महासागर
0 200 400 600
68° 72° 76° 80° 84° 88° 92° 96°
36° 32° 28° 24° 20° 16° 12° 8°

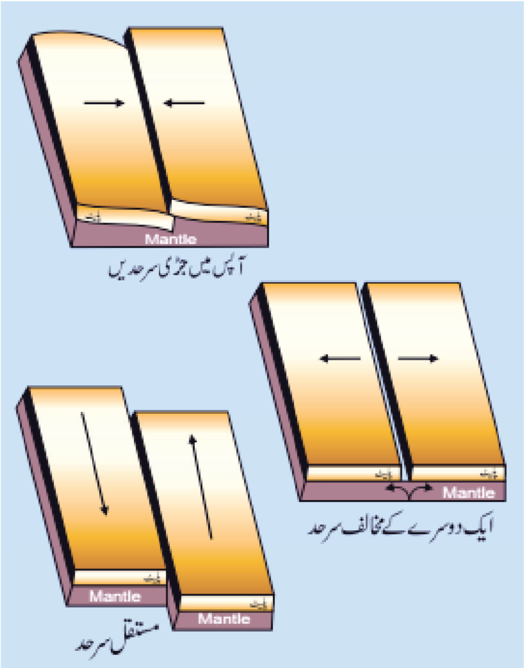
Mantle
آپس میں جڑی سرحدیں
Mantle
ایک دوسرے کے مخالف سرحد
Mantle
Mantle
مستقل سرحد

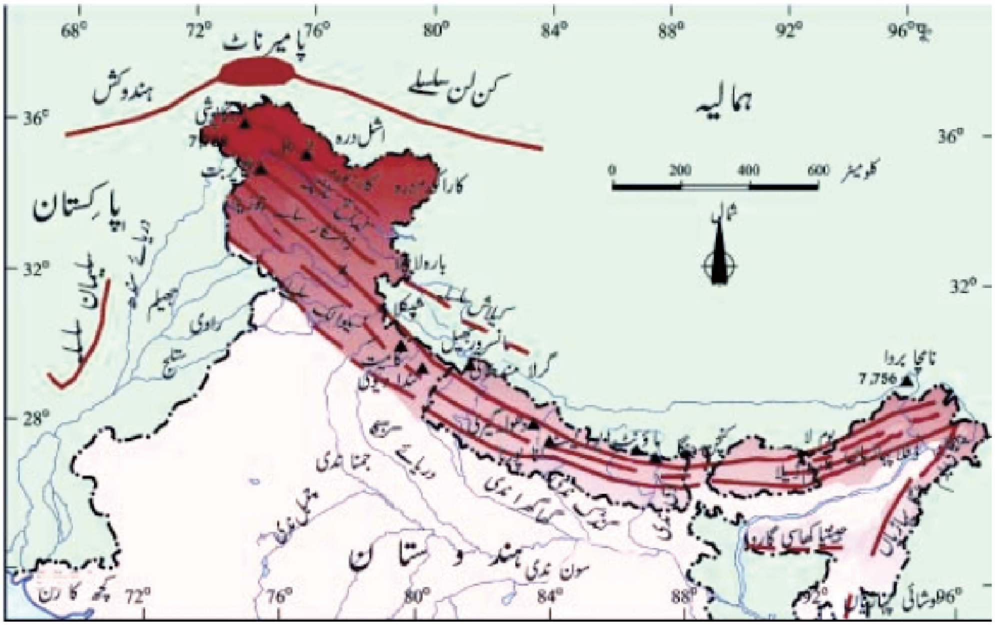
68°
72°
76°
80°
84°
88°
92°
96°
پامیر ناٹ
ہندوکش
کن لن سلسلے
ہمالیہ
36°
پاکستان
0
200
400
600
کلومیٹر
شمال
32°
28°
ہندوستان
سون ندی
جمنا ندی
72°
76°
80°
84°
88°

15۔ زمین کے اندر سے ابھرنے والی لہروں کی وجہ سے زمینی سطح کئی بڑے بڑے ٹکڑوں میں بٹ گیا ہے انہیں زمینی ٹکڑوں کو زمینی پلیٹیں کہتے ہیں۔

16۔ جنوبی امریکہ، افریقہ، جزیرے نما ہندوستان آسٹریلیا، اور انٹارٹکا گونڈوانا لینڈ کے حصہ تھے۔

17۔ (i) ہندوستان کو ناقابل تسخیر سرحد عطا کرتا ہے۔

(ii) مانسونی ہواؤں کو روک کر ہندوستان میں بارش کی وجہ بنتا ہے۔

(iii) سدا بہار ندیوں کا لافانی ذریعہ ہے۔

(iv) قدرتی وسائل کا وافر ذخیرہ ہے۔

(v) خوبصورت وادیوں اور صحت افزاء مسکن۔

(iv) برکھان اس علاقے میں زیادہ ملتے ہیں۔اونچے اونچے ریت کے تودے ہندوستان ۔ پاکستان کی سرحد کے نزدیک جیسلمیر میں دکھائی دیتے ہیں۔

(v) لونی اس علاقے کی سب سے بڑی ندی ہے۔

13۔

مغربی ساحلی میدان	مشرقی ساحلی میدان
1) مغربی گھاٹ اور بحیرۂ عرب کے بیچ یہ میدان واقع ہیں	1) مشرقی گھاٹ اور خلیج بنگال کے بیچ یہ میدان واقع ہیں۔
2) مغربی ساحلی میدان کے تین حصے ہیں شمالی حصہ کو کونکن وسطی کو کنڑ اور جنوبی حصے کو مالا بار کہتے ہیں۔	2) مشرقی ساحلی میدان کو دوحصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے شمالی حصے کوسرسر اور جنوبی حصے کو کورومنڈل کے نام سے جانا جاتا ہے۔
3) مغربی ساحلی میدان کم چوڑا ہے۔	3) مشرقی ساحلی میدان وسیع ہے۔

14۔ (i) لکش دیپ

(a) یہ جزائر مونگے سے تشکیل شدہ ہیں۔

(b) ان کا رقبہ کل 32 کلومیٹر ہے کاوا راتی اس کا انتظامی ہیڈ کوارٹر ہے۔

(c) ان جزائر میں نباتات اور حیوانات کی بہت سی اقسام پائی جاتی ہیں۔

(ii) انڈومان نکوبار جزائر

(a) یہ جزائر شمالی سے جنوب کی طرف پھیلے ہوئے ہیں اور دوحصوں میں منقسم ہیں۔شمال میں انڈومان اور جنوب میں نکوّ بار۔

(b) یہ جزائر زیرآب پہاڑی سلسلوں کا حصہ ہیں۔

(c) ان کی آب وہواخطِ استوائی ہے۔اس جزائری سلسلے میں نباتات اور حیوانات کی بہتات ہے۔یہ جزائر دیس کی حفاظت کے نقطۂ نظر سے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔پورٹ بلیئر اس کا انتظامی مرکز ہے۔

(iv) یہ میدان ہندوستان کا سب سے زیادہ گنجان خطّہ ہے۔

(v) اس میدان کی ندیاں سمندر میں گرتے ہوئے ڈیلٹا بناتی ہیں۔ یہ علاقے بھی زرخیز ہوتے ہیں۔

10۔ (i) یہ قدیم ترین زمینی خطہّ گونڈوانہ زمین کا ایک میز کی شکل والا علاقہ ہے جو آتشی، پرانی بلوری اور متغیر چٹانوں سے بنا ہے۔

(ii) اس کے دو حصے ہیں نرمدا کے جنوب میں ایک مثلث نما زمینی خطّہ ہے اسے دکن کا پٹھار کہتے ہیں جب کہ شمالی حصّے کو وسطی سطح مرتفع کہتے ہیں۔اس میں چھوٹا ناگپور کا پٹھار، بنڈیل کھنڈ کا پٹھار اور مالوہ کا پٹھار شامل ہیں۔

(iii) اس پٹھار کا ایک حصہ شمالی مشرق میں بھی دیکھا جا سکتا ہے اسے میگھالیہ اور کوربی اینگلونگ پٹھار بھی کہتے ہیں۔

(iv) جنوبی پٹھار کے مغربی اور مشرقی کناروں کو بالترتیب مغربی گھاٹ اور مشرقی گھاٹ کہا جاتا ہے۔

(v) جنوبی پٹھار کے کالی مٹی والے علاقے کو دکنی ٹریپ کہا جاتا ہے۔

11۔

مغربی گھاٹ	مشرقی گھاٹ
1) مغربی گھاٹ مغربی ساحل کے متوازی سلسلہ ہے جسے صرف درّوں سے ہی پار کیا جا سکتا ہے۔	1) مشرقی گھاٹ ، مشرقی ساحل سے متصل غیرمتوازی سلسلہ سے جسے خلیج بنگال میں گرنے والی ندیوں نے کاٹ دیا ہے۔
2) مغربی گھاٹ کی اونچائی 900 سے 1600 میٹر ہے مغربی گھاٹ کی اونچائی شمال سے جنوب کی جانب بڑھتی جاتی ہے۔	2) مشرقی گھاٹ کے اونچائی 600 میٹر اوسطاً ہے۔
3) انائی مودی اس کی سب سے اونچی چوٹی ہے۔	3) مہندرگری اس کی سب سے اونچی چوٹی ہے۔

12۔ (i) اس علاقے میں 150 ملی میٹر سے کم بارش ہوتی ہے

(ii) اس علاقے میں نباتات بہت کم ہے۔

(iii) اس علاقے کی ندیاں سمندر تک کم پانی ہونے کی وجہ سے نہیں پہنچ پائیں۔اور صرف برسات کے موسم میں ہی دکھائی دیتی ہیں۔

5۔ (i) ان سلسلوں کی تشکیل خاص طور پر متغیر چٹانوں سے ہوئی ہے

(ii) ان کی اونچائی 3700 میٹر ہے 4500 میٹر کے بیچ ہے اور چوڑائی 50 کلومیٹر ہے۔ پیر پنجال سلسلہ سب سے لمبا ہے اس کے علاوہ ڈھولا دھر اور مہا بھارت سلسلے بھی اہم ہیں۔

(iii) کشمیر کی وادی اور ہماچل کی کانگڑا اور کلو کی وادیاں اسی میں واقع ہیں۔

6۔ (i) اس کی چوڑائی 10 سے 50 کلومیٹر اور اونچائی 900 سے 1100 میٹر کے بیچ ہے۔

(ii) یہ سلسلے شمال میں واقع ہمالیہ کے سلسلہ سے ندیوں کے ذریعے لائے گئے رسوبوں سے بنے ہیں

(iii) شوالک کے بیچ میں کھڑی وادیوں کو دون کے نام سے جانا جاتا ہے جیسے دہرہ دون، کوٹلی دون اور پاٹلی دون۔

7۔ (i) ستلج اور سندھ کے بیچ واقع ہمالیہ کو پنجاب ہمالیہ کہتے ہیں۔

(ii) ستلج اور کالی ندیوں کے بیچ ہمالیہ کو کوماؤ ہمالیہ کہتے ہیں۔

(iii) کالی اور تیستا ندیوں کے بیچ ہمالیہ کو نیپال ہمالیہ کہتے ہیں۔

(iv) تیستا اور دیہانگ ندیوں کے بیچ ہمالیہ کو آسام ہمالیہ کہتے ہیں۔

8۔ (i) سندھ اور اس کی معاون دریاؤں، جھیلم، چناب، راوی، بیاس، اور ستلج کا میدان جو زیادہ دوآب کی تشکیل کرتے ہیں پنجاب کا میدان کہلاتا ہے۔ اس کا زیادہ تر حصہ پاکستان میں واقع ہے۔

(ii) گنگا، گھاگھرا، تیستا ندیوں کے بیچ واقع میدان کو گنگا کے میدان کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس علاقے میں ہندوستان کے صوبے ہریانہ، دلّی، اتر پردیش، بہار، جھارکھنڈ کے کچھ حصے اور مغربی بنگال آتے ہیں۔

(iii) برہمپتر کا علاقہ خاص طور پر آسام کا میدان کہلاتا ہے۔

9۔ (i) اس میدان کی تشکیل خاص طور پر ہمالیہ کی ندیوں اور جزیرہ نما کی ندیوں کے ذریعہ لائی ہوئی سیلابی مٹی کی وجہ سے ہوا ہے۔

(ii) اس کی وسعت 7 لاکھ مربع کلومیٹر ہے۔ یہ میدان تقریباً 2400 کلومیٹر لمبا اور 240 کلومیٹر سے 320 کلومیٹر تک چوڑا ہے۔

(iii) یہ میدان بہت زیادہ زرخیز ہے۔

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ پلیٹوں کی حرکتوں کو عام طور پر تین زمرّ وں میں تقسیم کہا جاتا ہے۔

(i) **آپس میں جڑی سرحدیں:** پلیٹوں کا ایک دوسرے کے قریب آنا جس کی وجہ سے وہ یا تو ایک دوسرے سے ٹکرا کر ٹوٹ جاتی ہیں یا پھر ایک پلیٹ دوسرے کے نیچے جا سکتی ہے۔

(ii) **مستقل سرحدیں:** پلیٹوں کا ایک دوسرے سے دور جانا۔

(iii) **ایک دوسرے کے مخالف سرحدیں:** اس میں پلیتیں افقی سمت میں حرکت کرتی ہیں۔

2۔ (i) یوریشین پلیٹ

(ii) انڈو، آسٹریلین پلیٹ

(iii) افریقین پلیٹ

(iv شمالی امریکن پلیٹ

(v) جنوبی امریکن پلیٹ

(vi) انٹارٹک پلیٹ

(vii) بحرالکاہلی پلیٹ

3۔

(i)	کنچن چنگا	8598 میٹر
(ii)	ننگا پربت	8126 میٹر
(iii)	نندادیوی	7817 میٹر
(iv)	کامیٹ	7756 میٹر
(v)	نامچابروا	7756 میٹر

4۔ (i) یہ سب سے زیادہ ٹھوس سلسلہ ہے جس میں 600 میٹر کی اوسط اونچائی والی چوٹیاں ہیں۔

(ii) ہمالیہ کے اس حصے کا قلب گرینائٹ سے بنا ہوا ہے۔

(iii) یہ سلسلہ ہمیشہ برف سے ڈھکا رہتا ہے اور اس سے بہت سے گلشیئر کا بہاؤ ہوتا ہے۔

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ پلیٹوں کی حرکتوں کو عام طور پر کتنے زمرّ وں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

2۔ زمین کی سطح کی مخصوص پلیٹیں کون سی ہیں؟

3۔ ہندوستان میں ہمالیہ کی اونچی چوٹیوں کے نام بتائیے اور ان کی اونچائی بھی لکھیے۔

4۔ ہمادری کی تین خصوصیات کا ذکر کیجیے؟

5۔ ہماچل کی تین خصوصیات کا ذکر کیجیے؟

6۔ شوایک کی تین خصوصیات کا ذکر کیجیے؟

7۔ ندیوں کی وادیوں کی حدود کی بنیاد پر ہمالیہ کی درجہ بندی کیجیے۔

8۔ شمالی میدان کو موٹے طور پر کتنے زمرّ وں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

9۔ شمالی میدان کی خصوصیات کا تذکرہ کیجیے۔

10۔ جزیرہ نما ہند کی پٹھار کے خصوصیات کا ذکر کیجیے۔

11۔ مغربی گھاٹ اور مشرقی گھاٹ کے بیچ فرق واضح کیجیے۔

12۔ ہندوستانی ریگستان کی خصوصیات کا ذکر کیجیے۔

13۔ مغربی ساحلی میدان اور مشرقی ساحلی میدانوں کے بیچ فرق واضح کیجیے۔

14۔ ہندوستانی جزائر کی خصوصیات کا تذکرہ کیجیے۔

15۔ زمینی پلٹین کون سی ہیں؟

16۔ آج کے کون سے برّ اعظم گونڈ وانا لینڈ کے حصے تھے؟

17۔ ہمالیہ ہندوستان کے لئے نعمت کیسے ہے؟ بتائیے۔

13۔ ہندوستان کا اکلوتا سرگرم واحد آتش فشاں کہاں واقع ہے؟

(a) لکش دیپ (b) مالوہ کا پٹھار

(c) بیرن جزیرہ–انڈمان نکوبار جزائر (d) کنچن چنگا

14۔ ہمالیہ سے اترتے ہوئے شوالک کی ڈھلان پر 8 سے 16 کلومیٹر کی چوڑی پٹی جہاں پانی کی دھارائیں غائب ہوجاتی ہیں اس پٹی کو..................کہتے ہیں۔

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (c) تھیتھس سمندر

2۔ کنچن چنگا

3۔ سندھ، گنگا

4۔ بانگر، کھادر

5۔ سطح مرتفع، دکن کا پٹھار

6۔ (a) لکش دیپ

7۔ (d) جزیرہ نما

8۔ (a) پروآنچل

9۔ (a) دوندیوں کے بیچ کی زمین۔

10۔ (b) اوڈیشہ

11۔ (b) ریگستانی علاقوں میں آدھے چاند کی شکل کے ریت کے تودے

12۔ (c) لونی

13۔ (c) بیرن جزیرہ—انڈومان ونیکوبار جزائر

14۔ بھابھر

7۔ ایک زمینی خطہ جو تین طرف سے سمندر سے گھرا ہو..................کہلاتا ہے۔

(a) آبنائے (b) خلیج

(c) بحر (d) جزیرہ نما

8۔ ہندوستان کے مشرقی حصے میں میانمار کی سرحد کو طے کرنے والے پہاڑی سلسلہ کا مجموعی نام کیا ہے؟

(a) پروآنچل (b) قراقرم

(c) پیرپنجال (d) چھوٹا ناگپور

9۔ دوآب کیا ہے؟

(a) دوندیوں کے بیچ کی زمین (b) دو پہاڑوں کے بیچ بہنے والی ندی

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

10۔ چلکا جھیل کس ریاست میں واقع ہے؟

(a) مہاراشٹر (b) اوڈیشہ

(c) گجرات (d) کیرل

11۔ 'برکھان' کیا ہیں؟

(a) ریگستانی علاقوں میں واقع چھوٹے تالاب

(b) ریگستانی علاقوں میں آدھے چاند کی شکل کے ریت کے تودے

(c) مندرجہ بالا دونوں

(d) ان میں سے کوئی نہیں

12۔ ہندوستان کے ریگستان کی سب سے بڑی ندی کون سی ہے؟

(a) چمبلی (b) کوسی

(c) لونی (d) تنگ بھدرا

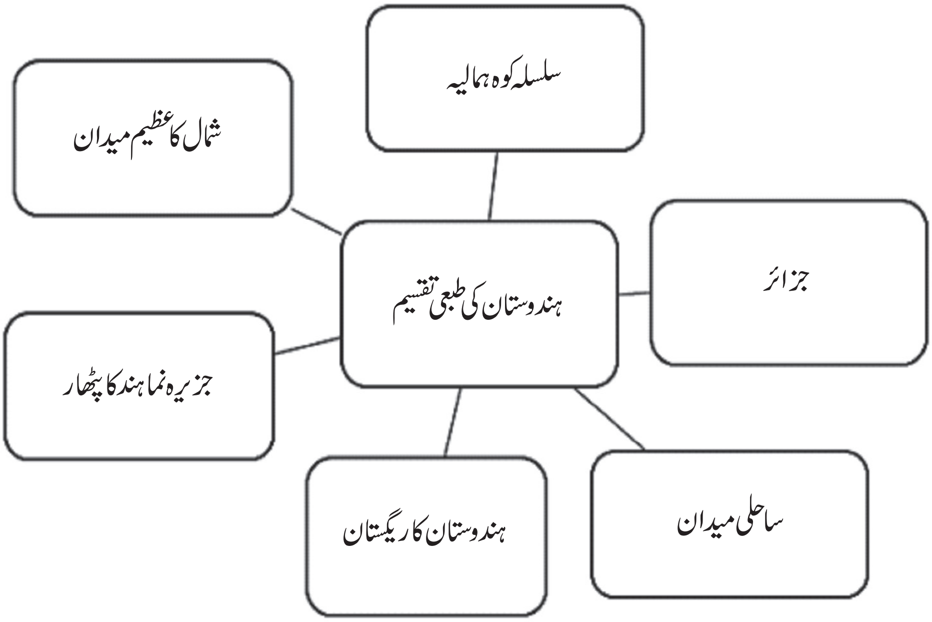

ایک نمبر والے سوالات

1۔ ہمالیہ کے روپ میں زمین کے اوپر اُٹھنے کی وجہ سے کس سمندر کا خاتمہ ہو؟

(a) ارال سمندر (b) بحیرۂ احمر

(c) تھیتھس سمندر (d) بحیرۂ عرب

2۔ ہندوستان میں ہمالیہ کی سب سے اونچی چوٹی.........................ہے۔

3۔ ....،.................اور برہم پتر دریائی نظاموں سے شمال کے عظیم میدانوں کی تشکیل ہوئی ہے۔

4۔ پرانی اور نئی سیلابی مٹی کو.............اور...............کے ناموں سے جانا جاتا ہے۔

5۔ جزیرہ نما ہند کے پٹھار کو.........................اور................میں بانٹا جاتا ہے۔

6۔ ہندوستان کے کون سے جزائر مونگے (corals) سے بنے ہیں؟

(a) لکش دیپ (b) انڈمان نکوبار

باب۔ دو

ہندوستان—— طبعی خدوخال

یاد رکھنے لائق نکات:

- پلیٹ ٹکیٹونکس کا نظریہ: وہ نظریہ جو طبعی اشکال کی تشکیل کی وضاحت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
- پلیٹ ٹیکٹونکس کے نظریئے کے مطابق زمین کی اوپری پرت سات بڑی اور کچھ چھوٹی پلیٹوں سے بنی ہے۔
- ہمالیہ کو نیا بلدار پہاڑ کہا جاتا ہے۔
- ہمالیہ کی لمبائی 2400 کلومیٹر ہے جب کہ چوڑائی کشمیر میں 400 کلومیٹر اور ارونا چل پردیش میں 150 کلومیٹر ہے۔
- طول البلادی وسعت کے مطابق ہمالیہ کو تین سلسلوں میں بانٹا جاتا ہے۔(i) ہمادری۔(ii) ہماچل ۔(iii) شوالک۔
- پروآنچل: پٹ کائی بوم، ناگا، میزو اور منی پور کی پہاڑیوں سے مل کر بنا ہے۔
- انائی مودی، مغربی گھاٹ کی سب سے اونچی چوٹی ہے جس کی اونچائی 2695 میٹر ہے۔ جب ک مہندرگری مشرقی گھاٹ کی سب سے اونچی چوٹی ہے جس کی اونچائی 1501 میٹر ہے۔
- جزیرہ نما پٹھار کا وہ علاقہ جہاں کالی مٹی پائی جاتی ہے وہ دکن ٹریپ کہلاتا ہے۔
- لکش دیپ کا نام 1973 میں پڑا اس سے پہلے ان کو لکش دیپ منی کائے اور ایمن دیپ کہا جاتا تھا۔
- دوآب کا مطلب ہے دوندیوں کے بیچ کی زمین۔
- چلکا جھیل ہندوستان میں کھارے پانی کی سب سے بڑی جھیل ہے یہ اوڈیشہ میں واقع ہے۔
- ڈیلٹا: دریا کے سمندر میں ملنے سے پہلے اس کے بہاؤ میں ہلکی سی رکاوٹ آنے پر ملبے کا جماؤ ہونے لگتا ہے اس سے رسوب جمع ہو کر ایک مثلث نما شکل اُبھر آتی ہے اسے ڈیلٹا کہتے ہیں۔
- ہمالیہ میں پائے جانے والے خاص درّے: قراقرم درّہ، رہتانگ درّہ، ورزیل درّہ، جوزیلہ درّہ، پیر پنچال درّہ اور شپکلا درّہ۔

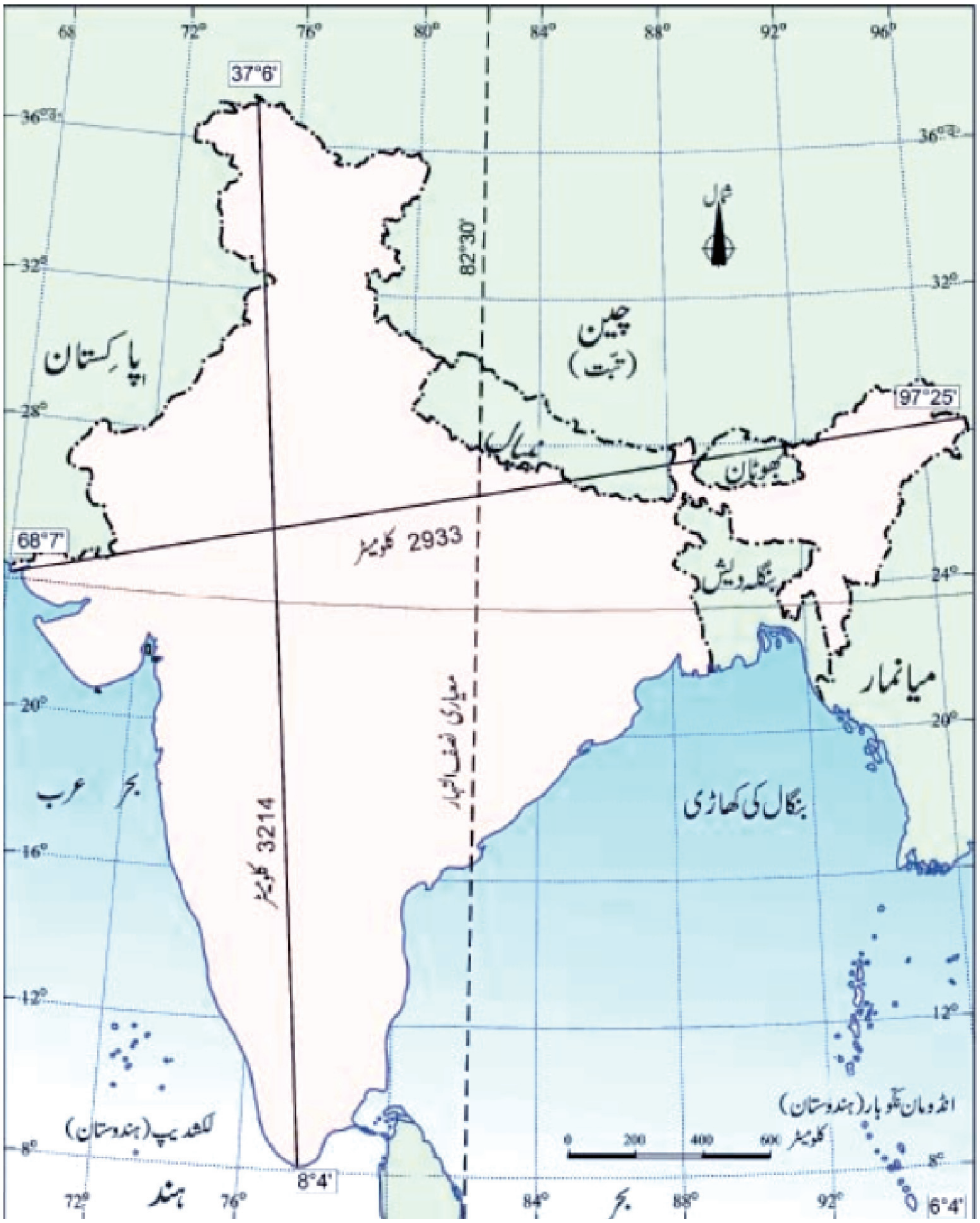

37°6'
82°30'
97°25'
68°7'
8°4'
6°4'
شمال
پاکستان
چین
(تبت)
نیپال
بھوٹان
بنگلہ دیش
میانمار
2933 کلومیٹر
3214 کلومیٹر
معیاری نصف النہار
بحر عرب
بنگال کی کھاڑی
لکشدیپ (ہندوستان)
انڈومان نکوبار (ہندوستان)
0 200 400 600 کلومیٹر
ہند
بحر

مختلف ممالک سے ہندوستان میں آنے والی چیزیں

(i) یونانی فن تعمیر/ مورتی سازی کا فن۔

(ii) مغربی ایشیا سے فن تعمیر کی علامتیں جیسے مینار اور گنبدوں کا طریقۂ تعمیر ہندوستان آئے۔

7۔ (i) شمال مغرب کی سمت میں ہندوستان کے پڑوسی ممالک: (i) پاکستان (ii) افغانستان

(ii) شمال کی سمت میں ہندوستان کے پڑوسی ممالک

(i) چین (ii) نیپال (iii) بھوٹان

(iii) مشرقی سمت میں ہندوستان کے پڑوسی ممالک

(i) میانمار (ii) بنگلہ دیش

(iv) جنوب میں ہندوستان کے پڑوسی (جزائر پر مبنی) ممالک۔

(i) سری لنکا (ii) مالدیپ

8۔ (i) بحر ہند میں کوئی بھی دیش ایسا نہیں ہے جس کی ساحلی سرحد اتنی لمبی ہو۔

(ii) سمندری راستے سے یوروپ، مغربی ایشیا، مشرقی ایشیا اور افریقہ کے ممالک تجارت کرنے کے لئے ہندوستان سے ہو کر گزرتے ہیں جس کا فائدہ ہندوستان کو ہوتا ہے۔

(iii) ان سبھی فائدوں سے جڑا ہونے کی وجہ سے ہندوستان کے نام پر ہی سمندر کا نام بحرِ ہند رکھا گیا ہے۔

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (i) روس (ii) کناڈا (iii) ریاستہائے متحدہ امریکہ

(iv) چین (v) برازیل (vi) آسٹریلیا

2۔ خطِ سرطان، گجرات، راجستھان، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، تریپورہ اور میزورم سے ہوکر گزرتی ہے۔

3۔ ہندوستان کے ساحلوں کی لمبائی 7516.6 کلومیٹر ہے۔

(i) سب اہم بندرگاہوں کو قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ بندرگاہیں ہندوستان کے لئے بین الاقوامی تجارت کے دوروازے ہیں۔

(ii) مچھلی سے متعلق صنعتوں کو ترقی دینے میں مددگار رہی ہیں۔ اس صنعت سے ہندوستان میں ہزاروں مچھیروں کو روزگار ملتا ہے۔

4۔ (i) ہندوستان کا مشرق طول البلد '25°97 مشرق ہے جب کہ مغربی حصہ کا طول البلد '7°68 مشرق ہے۔ اس طرح یہ وسعت 30° کے تقریباً برابر ہے۔

(ii) ایک ڈگری طول البلد کو پار کرنے میں سورج 4 منٹ کا وقت لیتا ہے۔

(iii) اس طرح 30×4 =120 منٹ یعنی دو گھنٹے ہوئے۔

5۔ (i) ہندوستان کے مشرقی اور مغربی کناروں کے بیچ 30° طول البلاد کا فرق ہے۔

(ii) یہ فرق وقت کے مطابق دو گھنٹوں کے برابر ہے۔

(iii) پورے ملک کو منظّم رکھنے کے لئے ایک معیاری وقت کی ضرورت پڑتی ہے لہٰذا '30°82 مشرقی طول البلد کو ہندوستان کے لئے معیاری وقت مان لیا گیا ہے۔

6۔ ہندوستان سے مختلف ممالک میں جانے والی اشیا اور خیالات۔

(i) اپنشدوں کے خیالات، رامائن اور پنچ تنتر کی کہانیاں۔

(ii) ہندوستانی اعداد اور اشاریہ کا نظام۔

(iii) مصالحے، ململ وغیرہ۔

11۔ (c) لکش دیپ جزائر

12۔ انڈومان اور نکّوبار جزائر

13۔ اتر پردیش کے مرزاپور سے

14۔ (d) آسام

15۔ بحرروم اور بحرہ احمر

16۔ (c) میانمار

17۔ (b) مدھیہ پردیش

18۔ (c) گجرات

19۔ (b) تری پورا

3/5 نمبروالے سوالات

1۔ ان ممالک کے نام بتائیے جو رقبہ کے حساب سے ہندوستان سے بڑے ہیں؟

2۔ ہندوستان کے کن کن صوبوں سے خطِ استواء ہوکر گزرتی ہے نام بتائیے؟

3۔ ہندوستان کے ساحل کی لمبائی کتنی ہے؟ اس کے دو فائدے بیان کیجئے؟

4۔ اورناچل پردیش کے مشرق حصے اور گجرات کے مغربی حصے کے بیچ طلوعِ آفتاب میں دو گھنٹوں کا فرق کیوں ہے؟

5۔ ہندوستان کو معیاری وقت کی ضرورت کیوں پڑتی ہے؟

6۔ ہندوستان کے مختلف ممالک سے رابطے کی وجہ سے کن چیزوں کا تبادلہ ہوا ہے؟ واضح کیجئے؟

7۔ ہندوستان کے پڑوسی ممالک کے نام سمتوں کی بنیاد پر لکھئے؟

8۔ بحرِ ہند میں ہندوستان کی مرکزی حیثیت کا اسے کس طرح کا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

17۔ ان میں سے کون سا صوبہ ہے جس کی نہ بین الاقوامی سرحد ہے اور نہ ہی سمندری سرحد۔

(a) مہاراشٹر (b) مدھیہ پردیش

(c) جموں کشمیر (d) کیرل

18۔ مندرجہ ذیل میں سے سب سے لمبی سمندری سرحد والا صوبہ ہے۔

(a) مغربی بنگال (b) کیرل

(c) گجرات (d) مہاراشٹر

19۔ ہندوستان کا کون سا صوبہ تین طرف سے بنگلہ دیش سے گھرا ہوا ہے؟

(a) آسام (b) تری پورہ

(c) مغربی بنگال (d) بہار

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (a) °23½ شمالی عرض البلد یا خطِ سرطان

2۔ (b) '25°97 مشرقی طول البلد

3۔ آبنائے پاک

4۔ لکش دیپ

5۔ '4°8 شمالی عرض البلاد سے '6°37 شمالی عرض البلاد کے بیچ

6۔ 32.8 لاکھ مربع کلومیٹر

7۔ ساتواں

8۔ (b) °82½ مشرقی طول البلد

9۔ (c) 2.4 فیصد

10۔ 15200 کلومیٹر

8۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا خط ہندوستان کا معیاری وقت کا خط ہے۔

(a) 80½° مشرقی طول البلد (b) 82½° مشرقی طول البلد

(c) 80½° مغربی طول البلد d) 82½° مغربی طول البلد

9۔ دینا کے کل رقبہ کا کتنے فیصد حصہ ہندوستان کے پاس ہے؟

(a) 2.9 (b) 3.4

(c) 2.4 (d) 3.8

10۔ ہندوستان کی زمینی سرحد......................کلومیٹر ہے۔

11۔ بحرۂ عرب میں واقع جزائر کو کس نام سے جانا جاتا ہے؟

(a) انڈمان جزائر (b) نکوبار جزائر

(c) لکشدیپ جزائر (d) ان میں سے کوئی نہیں

12۔ خلیج بنگال میں..............................جزائر واقع ہیں۔

13۔ ہندوستان کا خطِ معیاری وقت کس مقام سے ہو کر گزرتا ہے؟

14۔ بنگلہ دیش کی سرحد سے جڑی کسی ایک ریاست کا نام بتایئے۔

(a) گجرات (b) تامل ناڈو

(c) بہار (d) آسام

15۔ سویز نہر................اور.................کو جوڑتی ہے۔

16۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا ملک ہندوستان کا پڑوسی ملک ہے؟

(a) منگولیا (b) ملیشیا

(c) میانمار (d) یمن

- خطِ سرطان یا $(23\frac{1}{2}°)$ '23°30 شمالی عرض البلد ملک کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتی ہے۔
- ہندوستان میں رقبہ کی بنیاد پر سب سے بڑی ریاست راجستھان اور سب سے چھوٹی ریاست گوا ہے۔
- ہندوستان کی شمال سے جنوب تک لمبائی 3214 کلومیٹر ہے۔
- ہندوستان کی مشرق سے مغرب تک کی لمبائی 2933 کلومیٹر ہے۔
- خطِ سرطان، گجرات، راجستھان، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، تریپورہ اور میزورم ریاستوں سے ہوکر گزرتی ہے۔

ایک نمبر والے سوالات

1۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا عرض البلد ہندوستان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے؟

(a) °23½ شمالی عرض البلد یا خطِ سرطان

(b) °23½ جنوبی عرض البلد یا خطِ جدّی

(c) °66½ شمالی عرض البلد

(d) °66½ جنوبی عرض البلد

2۔ ہندوستان کا مشرق ترین طول البلد کون سا ہے؟

(a) '96°25 مشرق　　(b) '97°25 مشرق

(c) '90°75 مشرق　　(d) '93°50 مشرق

3۔ ہندوستان اور سری لنکا کو الگ کرنے والا سمندر.................. ہے۔

4۔ کاوارآتی جانے کے لیے............ مرکزی علاقے میں ہم جائیں گے۔

5۔ ہندوستان کی عرض البلادی وسعت..................... ہے

6۔ ہندوستان زمینی رقبہ......................... ہے۔

7۔ رقبہ کے لحاظ سے ہندوستان کا دنیا میں................. مقام ہے۔

باب۔ ایک

ہندوستان۔ سائز اور محل وقوع

یاد رکھنے لائق نکات:

ہندوستان ایک نظر میں:

- آبادی — 121 کروڑ (2011 کی مردم شماری)
- رقبہ — 32.8 لاکھ مربع کلومیٹر
- ریاستوں کی تعداد — 28 ⎤ آئین کی دفعہ 35A اور دفعہ 370 میں آئینی ترمیم کے بعد
- مرکزی علاقہ — 09 ⎦
- دنیا کے رقبہ کا ہندوستان کے پاس رقبہ — 2.4%
- دنیا کی آبادی کے مطابق ہندوستان کی آبادی کا فیصد — 17.5
- آبادی کے مطابق دنیا میں ہندوستان کا مقام — دوسرا
- رقبہ کے مطابق دنیا میں ہندوستان کا مقام — ساتواں
- ہندوستان کی زمینی سرحد کی لمبائی — 15200 کلومیٹر
- ہندوستان کی سمندری سرحد کی لمبائی — 7516.6 کلومیٹر
- ہندوستان کا معیاری وقت والا خط — '82°30 مشرقی طول البلد
- ہندوستان کی عرض البلادی وسعت '8°4 شمال سے '37°6 شمالی عرض البلاد تک ہے۔
- ہندوستان طول البلادی وسعت '68°7 مشرق سے '97°25 مشرقی طول البلاد تک ہے۔

جغرافیہ

(ہم عصر ہندوستان حصہ-1)

شکل.13 - افریقہ میں چراگاہی کمیونیٹیاں

نقشے میں دیے گئے قبائل کے نام کینیا اور تنزانیہ میں ماسائی باشندوں کے وقوع کو دکھاتے ہیں۔

Gujjars
Gaddis
Bhotiyas
Gujjars
PAKISTAN
NEPAL
BHUTAN
Monpas
Raikas
Banjaras
BANGLADESH
RANN OF KACHCHH
Maldharis
Banjaras
ARABIAN SEA
Dhangars
BAY
OF
BENGAL
Kurumas
Kurubas
Gollas
ANDAMAN AND NICOBAR ISLANDS
LAKSHADWEEP
SKETCH MAP
NOT TO SCALE
SRI LANKA

(iii) چرواہوں کو جنگلات سے دور کرنا

(iv) ایسے جنگلات جہاں ٹیک، سال، ساگوان و شیشم کے پیڑ تھے ان سے لکڑی کا ملنا۔

(v) اس سے جوٹ (پٹ سن) کپاس، گیہوں وغیرہ کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا تھا جن کی انگلینڈ میں بہت مانگ تھی۔

2۔ مسائی مارااور تنگونیکا

(i) اچھے چارہ کی زمین مسائی لوگوں سے چھین لی گئی۔

(ii) جانوروں کو چرانے کے لیے خراب چارے والی زمین رہ گئی جس کی وجہ سے انھیں مویشیوں کی تعداد کم کرنی پڑی۔

3۔ (i) کروما اور کروبا فرقے کے لوگوں کی آمد ورفت مویشیوں کی ضرورتوں سے متاثر تھی۔

(ii) یہ لوگ برسات اور سوکھے موسم کے حساب سے اپنی جگہ بدلتے رہتے تھے۔

(iii) سوکھے مہینے میں وہ لوگ ساحلی علاقوں کی طرف چلے جاتے تھے اور برسات شروع ہونے پر واپس چل دیتے تھے

(iv) مانسون کے دنوں میں ساحلی علاقوں میں زمین دلدلی ہو جاتی ہے جو بھینسوں کو راس آتی تھی۔

(v) دیگر مویشیوں کو سوکھے پٹھاری علاقوں میں لے جایا جاتا تھا۔

4۔ (i) اچھے چراگاہ کی کھوج

(ii) موسم کے بدلنے کی بنا پر

(iii) پانی کی تلاش

(iv) تغذئی پھل، سبزیوں کی تلاش

(v) مصنوعات کو بیچنے کے لیے

5۔ (i) جنگلوں میں مویشیوں کو چرانے پر روک

(ii) جنگلوں میں آنے جانے کا وقت طے کر دیا گیا

(iii) جنگلوں میں جانے کا پرمٹ لینا پڑتا تھا

(iv) ایندھن کی لکڑی نہیں لے پاتے تھے

(v) اصولوں کو نہ ماننے پر بھاری جرمانہ

6۔ (i) سرکار کا ماننا تھا کہ اس سے لگان لگا کر آمدنی بڑھے گی

(ii) ایسا سوچنا کہ جنگل بے کار ہوتے ہیں جب کہ کھیتی باڑی فائدہ مند ہوتی ہے۔

12۔ اون اور دودھ سے بنی اشیا

13۔ گڑھوال اور کماؤں کے علاقے میں پہاڑیوں کے نشیبی علاقے کے آس پاس پایا جانے والا سوکھے جنگل کا علاقہ۔

14۔ کیوں کہ یوروپی حکمراں انھیں سفّاک اور خطرناک مانتے تھے۔

15۔ شک کی نظر سے دیکھنا اور ان پر کنٹرول کی کوشش

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ کونکنی علاقے میں ڈھنگر فرقے کے لوگوں کی آمدورفت سے وہاں کی زرعی زمین کو کس طرح فائدہ پہنچتا تھا؟

2۔ کینیا اور تنزانیہ کے چراگاہوں میں نوآبادیاتی حکومت کے ذریعے تیار کیے گئے دو شکارگاہوں کے نام بتایئے۔ اس سے ماسائی چرواہوں کی زندگی کس طرح متاثر ہوئی؟

3۔ تفصیل سے بتایئے کہ 'کروما اور کروبا' فرقے کے لوگوں کی آمدورفت کس طرح ان کے مویشیوں کی ضرورتوں سے متاثر تھی؟

4۔ خانہ بدوش فرقہ اپنی جگہ کیوں بدلتے رہتے تھے؟ وجہ بتایئے۔

5۔ جنگلاتی قانون کا چرواہوں کی زندگی پر کیا اثر پڑا؟

6۔ انگریز سرکار چراگاہوں کو زرعی زمین میں کیوں بدل دینا چاہتے تھے؟

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (i) ڈھنگر اکتوبر۔نومبر میں چارے کی کمی کی وجہ سے مہاراشٹر کے وسطی پٹھاروں سے چل پڑتے تھے۔

(ii) وہ کونکن میں جاکر ڈیرا ڈال لیا کرتے ہیں۔ اچھی بارش اور زرخیز مٹی کی بدولت اس علاقے میں خوب کھیتی ہوتی ہے

(iii) کونکنی کسان ان چرواہوں کا دل کھول کر استقبال کرتے ہیں۔ کونکن کے کسانوں کو ربیع کی فصل کے لیے اپنے کھیتوں کو دوبارہ زرخیز بنانا ہوتا ہے۔

(iv) ڈھنگروں کے مویشی کھیتوں میں بچی رہ گئی ٹھنٹھوں کو کھاتے ہیں اور ان کے گوبر سے کھیتوں کو کھاد مل جاتی ہے۔

(v) مانسون کی بارش شروع ہوتے ہی ڈھنگر کونکن اور ساحلی علاقے چھوڑ کر سوکھے پٹھاروں کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ کیوں کہ بھیڑیں گیلے مانسونی حالات کو برداشت نہیں کر پاتیں۔

10۔ مجرم قبائل قانون سن.................میں پاس کیا گیا۔

11۔ خانہ بدوش چرواہے کسے کہتے ہیں؟

12۔ گدی برادری کے لوگوں کے ذریعے تجارت کے لیے جن اشیا کو لیا جاتا تھا ان میں سے کوئی دو چیزوں کے نام لکھیے۔

13۔ بھابھر کیا ہے؟

14۔ مسائی لوگوں کو گورے لوگوں کے بازاروں میں داخلے کی منظوری کیوں نہیں تھی؟

15۔ نوآبادیاتی حکومت نے خانہ بدوش قبائل کو مجرم قبائل کے طور پر کیوں زمرہ بند کیا تھا؟

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (b) راجستھان

2۔ (a) پُشکر

3۔ (b) گیہوں

4۔ (c) بگھیّال

5۔ (a) مسائی

6۔ گرمی

7۔ جمّوں وکشمیر

8۔ مویشیوں کے چارے کی تلاش میں

9۔ لڑاکے

10۔ 1871

11۔ ایسے خانہ بدوش جو مویشیوں کے ساتھ روزگار کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ گھومتے رہتے ہیں خانہ بدوش چرواہے کہلاتے ہیں۔

ایک نمبر والے سوالات

1۔ راٹکس طبقے کے لوگ کہاں رہتے تھے؟

(a) مہاراشٹر (b) راجستھان

(c) گجرات (d) ہماچل پردیش

2۔ مغربی راجستھان کی کس جگہ اونٹ میلہ لگتا ہے؟

(a) پُشکر (b) بھرت پور

(c) کوٹا (d) ان میں سے کوئی نہیں

3۔ ان میں سے کون سی ربیع کی فصل ہے؟

(a) چاول (b) گیہوں

(c) گنا (d) مکا

4۔ اونچے پہاڑوں پر واقع گھاس کے میدانوں کو کیا کہتے ہیں؟

(a) بھابھر (b) مسائی لینڈ

(c) بگھیال (d) کھادر

5۔ کینیا کی ایک خانہ بدوش چرواہا گروپ............ہے۔

(a) مسائی (b) صومالی

(c) جولو (d) بدو

6۔ ربیع کی فصل............موسم سے پہلے کاٹی جاتی ہے۔

7۔ گوجر بکروال..........................ریاست میں رہتے ہیں۔

8۔ خانہ بدوش چرواہے ایک جگہ سے دوسری جگہ کیوں جاتے ہیں؟ کوئی ایک وجہ لکھیے۔

9۔ مسائی سماج میں دو گروپ تھے ایک بزرگ اور........................

- افریقہ میں مسائی لوگوں کے علاقے کا تقریباً 60% حصہ، نوآبادیاتی طاقتوں نے چھین لیا۔
- انھیں یوروپین بستیوں میں جانے سے روک دیا گیا۔
- انھیں ایسے سوکھے علاقوں میں قید کر دیا گیا جہاں نہ اچھی بارش تھی اور نہ ہی ہری بھری چراگاہیں تھیں۔
- بہت ساری چراگاہوں کو شکارگاہ بنا دیا گیا۔ جیسے کینیا میں مسائی مارا اور سامبھورو نیشنل پارک اور تنزانیہ سیرنگیتی پارک
- 1885 میں مسائی زمین کو ایک بین الاقوامی سرحد کے ذریعے دوحصوں برطانوی کینیا اور جرمن تونگونیکا میں بانٹ دیا گیا۔
- 1919 میں پہلی جنگ عظیم میں جرمنی کی ہار کے بعد جرمن ٹونگونیکا بھی برطانیہ کے قبضہ میں آگیا۔
- 1961 میں اسے آزادی حاصل ہوئی اور زنجیبار کے ساتھ مل کر 1964 میں اسے تنزانیہ نام دیا گیا۔
- انگریزوں نے ان حملوں اور لڑائیوں پر پابندی لگادی۔
- مسائی سماج میں دو طبقے تھے

بزرگ (Elders)		لڑاکے (Warrior)	
	کام		کام
i)	نظام چلانا	i)	زیادہ تر نوجوان
ii)	سماج سے جڑے معاملوں پر غور وخوض کرنا	ii)	قبیلے کا تحفظ اور جنگ
iii)	آپسی تنازعات کو حل کرنا	iii)	دوسرے قبیلوں سے جانور چھین کر لانا جو دولت سمجھی جاتی تھی

- مسائی ذیلی گروپوں کے مکھیا طے کر دیے گئے جو قبیلوں کے معاملے کے لیے ذمے دار تھے۔ ان پابندیوں کی وجہ سے نوآبادیاتی حکومت کی وجہ سے مسائیوں کے سماج میں دو سطحوں پر تبدیلیاں آئیں۔

(i) بزرگ اور لڑاکوں کے بیچ عمر کی بنیاد پر روایتی فرق پوری طرح سے ختم ہوگیا۔

(ii) امیر اور غریب چرواہوں کے بیچ نیا فرق پیدا ہوگیا۔

نوآبادیاتی دور میں خانہ بدوش چرواہوں کی زندگی میں آئی تبدیلیاں اوران کے اثرات

نمبر شمار	تبدیلیاں	اثرات
1۔	لگان بڑھانے کے لیے چراگاہوں کو کھیتی کی زمین میں بدلنا	مویشیوں کی تعداد کم ہوتی چلی گئی
2۔	جنگلاتی قوانین کی وجہ سے جنگلوں کی زمرہ بندی	آزادانہ نقل وحرکت پر روک اور اجازت نامہ کے بغیر آنے جانے پر جرمانہ لگانے کا نظام
3۔	1871 میں ''مجرم قبائل'' قانون کو نافذ کیا گیا۔	انھیں مجرم قرار دے دیا گیا اور مخصوص علاقے میں ہی انھیں رہنے کا حکم دیا گیا۔ مقامی پولیس کے ذریعے ان پر سخت نگرانی رکھی گئی اور نقل وحمل کے لیے انھیں پرمٹ دیا جانے لگا۔
4۔	آمدنی بڑھانے کے لیے زمین، نہر، نمک، تجارت یہاں تک کہ جانوروں پر بھی ٹیکس لگا دیا گیا۔	ہر گروپ کو مویشیوں کی تعداد کی بنیاد پر پاس جاری کیے گئے جو انھیں چراگاہوں میں داخلے سے پہلے دکھانا پڑتا تھا۔ اس طرح اس ٹیکس کے نظام میں ان کی زندگی اور دشوار ہوگئی۔

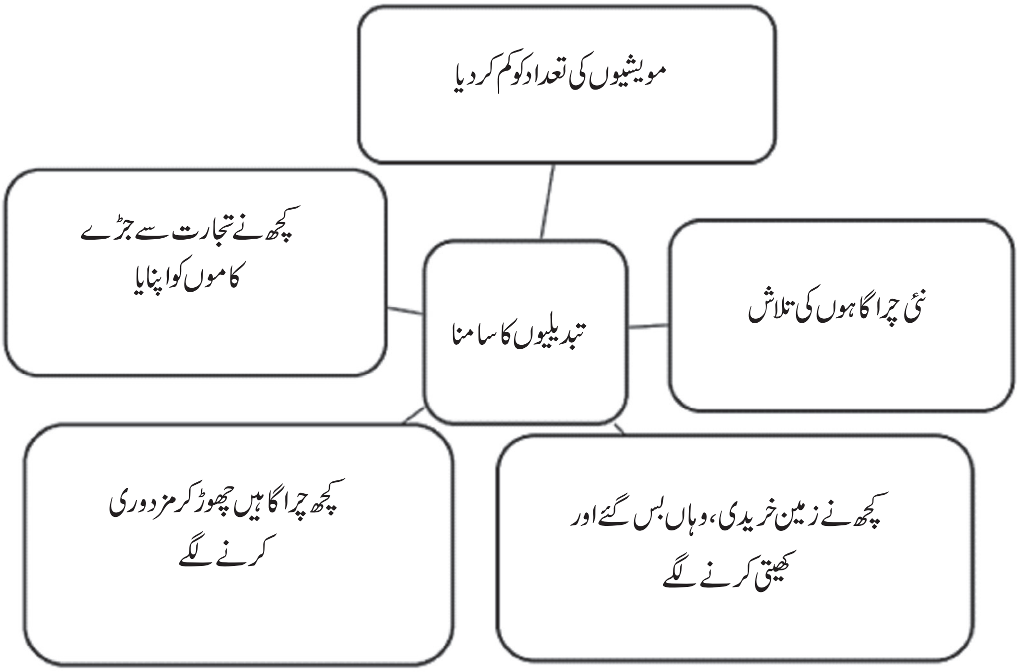

دنیا کے مختلف حصوں میں پائے جانے والے خانہ بدوش چرواہے

نمبر شمار	چرواہا فرقے کا نام	علاقہ
1۔	ماسائی	کینیا، تنزانیہ
2۔	بدو	شمالی افریقہ
3۔	بربیل	شمالی مغربی افریقہ
4۔	تکرانا	یوگانڈا
5۔	بوران	کینیا
6۔	مورس	موری ٹائینا
7۔	سومالی	سومالیہ
8۔	ناما، جولو	جنوبی افریقہ
9۔	بیجا	مصر، سوڈان

خانہ بدوش چرواہوں کے گھومنے کی وجوہات	افادیت	تجارت کی اشیا
1۔ سال بھر کھیتی کر پانے کی زمین کی کمی 2۔ مویشیوں کے لیے چارے اور پانی کی تلاش 3۔ سخت موسم سے خود کو اور اپنے مویشیوں کو بچانے کے لیے 4۔ اپنی پیداوار کو بیچنے کے لیے	1۔ قدرتی نباتات کو دوبارہ پنپنے کے لیے معقول وقت 2۔ قدرتی کھاد کی فراہمی اس جگہ جہاں جا رہے ہیں 3۔ مویشیوں اور دیگر جانوروں سے حاصل شدہ اشیا کی منتقلی 4۔ وہ مختلف طبقوں کے بیچ آپسی سمجھ اور بقائے باہمی کے جذبے کو فروغ	گوشت، دودھ، اون، جانوروں کی کھالیں اور دیگر اشیاء

باب۔ 5

جدید دنیا میں چرواہے

یاد رکھنے لائق نکات:

- ایسے لوگ جو زندگی کی تلاش میں ایک مقام سے دوسرے مقام تک گھومتے رہتے ہیں وہ خانہ بدوش کہلاتے ہیں۔
- ایسے لوگ جو مویشی کو پال کر اپنی روزی روٹی کماتے ہیں وہ چرواہے کہلاتے ہیں۔
- وہ لوگ جو اپنے مویشیوں کے ساتھ چارے کی تلاش میں ایک مقام پر گھومتے رہتے ہیں انھیں خانہ بدوش چرواہے کہتے ہیں۔
- گڑھوال اور کماہوں کے علاقے میں پہاڑوں کے نچلے علاقوں کے آس پاس پائے جانے والے سوکھے جنگل کے علاقے کو ''بھابھر'' کہا جاتا ہے۔
- اونچے پہاڑوں میں واقع گھاس کے میدانوں کو ''بگیال'' کہا جاتا ہے۔
- وہ فصل جو موسم برسات کی شروعات میں بوئی جاتی ہے اور موسم سرما کی ابتدا میں کاٹ لی جاتی ہے خریف کی فصل کہلاتی ہے جیسے چاول وغیرہ۔
- وہ فصل جو سردی کی ابتدا میں بوئی جاتی ہے اور موسم گرما کی ابتدا میں کاٹ لی جاتی ہے ''ربیع کی فصل'' کہلاتی ہے جیسے گیہوں، دلہن وغیرہ
- ہندوستان اور دنیا میں پائے جانے والے خانہ بدوش چرواہے

نمبر شمار	چرواھا فرقے کا نام	علاقہ
1۔	گجرّ بکروال	جموں وکشمیر
2۔	گدّی	ہماچل پردیش
3۔	بھوٹیا	اتراکھنڈ
4۔	رائیکس	راجستھان،
5۔	بنجارا	راجستھان، مدھیہ پردیش
6۔	ملدھاری	گجرات
7۔	کروما، کروبا، گولا	کرناٹک، آندھراپردیش، تلنگانہ
8۔	ڈھنگر	مہاراشٹر
9۔	مومپا	اروناچل پردیش

(iii) جنگلاتی حصوں میں جھوم کھیتی سے محروم ہو گئے

(iv) انگریزوں کے ذریعے لگائے گئے (ٹیکس) لگان اور بیگار میں نوکری سے تنگ آ گئے تھے۔

(7) (i) جنگلات کے ریزرو کا کام فوری حکم سے روک دیا گیا اور ریزرو کیے جانے والے علاقے بھی کم کر دیے گئے۔

(ii) انگریزوں کے ذریعے دو تہائی جنگلوں کو ریزرو کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور جھوم کھیتی، شکار اور جنگلاتی مصنوعات کے ذخیرہ پر روک کو عارضی طور پر مسترد کر دیا گیا۔

(iii) ریزرو جنگلاتی علاقے کو 1910 سے پہلے کے پلان کا بھی آدھا کر دیا گیا۔

(iv) یہ بستر کے لوگوں کی اخلاقی فتح تھی۔

(8) (i) روزمرّہ کے کام کاج غیر قانونی بن گئے

(ii) بکری چرانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں بچا

(iii) پکڑے جانے پر محافظوں کا رحم اور رشوت

(iv) لکڑی اکھٹی کرنے والے خاص طور پر پریشان

(9) (i) جنگلاتی محکموں سے جنگی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے پیڑوں کی کٹائی کی۔

(ii) ''بھسم کر بھاگو پالیسی'' کے تحت ساگون کے لٹھوں کے ڈھیر جلا دیے۔

(iii) جاپانیوں نے جنگی صنعت کے لیے جنگل کٹوائے۔

(iv) گاؤں والوں نے اس موقع کا فائدہ اٹھایا

(v) جنگلوں میں کھیتی کو فروغ دیا

10۔ (i) دونوں جگہوں پر جنگلاتی ایکٹ کے ذریعہ جنگلات پر کنٹرول قائم کیا گیا۔

(ii) دونوں جگہوں پر سائنسی کھیتی کی شروعات کی گئی۔

(iii) انگریزوں کی طرح ڈچ بھی جہازوں کے لئے لکڑی حاصل کرنا چاہتے تھے۔

2۔ انگلینڈ میں بلوط کے جنگل معدوم ہونے کے مختلف اثرات پڑے

(i) بلوط کی لکڑی میں کمی کی وجہ سے شاہی فوج کے سامنے لکڑی کی فراہمی کا مسئلہ آ کھڑا ہوا۔

(ii) مضبوط اور لگا تار لکڑی کی فراہمی کی وجہ سے انگلینڈ میں جہازوں کے بنانے میں مشکلات آنے لگیں۔

(iii) ہندوستان میں بڑے پیمانے پر لکڑی برآمد ہونے لگی۔ اس کے لیے ہندوستانی جنگلات کی کٹائی ہونے لگی۔

3۔ (i) یہ ریل لائنیں شاہی فوج کے آنے جانے اور نوآبادیاتی تجارت کے لیے نہایت ضروری تھا۔

(ii) انجنوں کو چلانے کے لیے ایندھن کے روپ میں لکڑی کی ضرورت پڑتی تھی۔

(iii) ریلوے لائنوں کو جوڑنے کے لیے لکڑی کے سلیپرس بھی درکار تھے۔

4۔ (i) جنگلاتی پیداوار کے استعمال:
پھل اور قند............تغذئی خوردنی اشیا کے لیے

(ii) جڑی بوٹیوں، دواؤں کے لیے

(iii) لکڑی کا ہل اور اوزار کے لیے

(iv) بانس کی باڑیں، چھتریاں اور ٹوکریا بنانے کے لیے

(v) بیلوں کی رسی بنائی جاتی ہیں

(5) (i) جنگل میں کچھ حصوں کو کاٹنا اور جلانا

(ii) مانسون کی پہلی بارش کے بعد جلی راکھ میں بیج بونا

(iii) اکتوبر......نومبر میں فصل کاٹنا

(iv) اس کھیت پر ایک......دوسال کھیتی کرنا

(v) اس کے بعد اسے 12 سے 18 سال تک کے لیے چھوڑ دینا

(6) (i) جنگلات سے لکڑی نہ ملنا

(ii) جنگلاتی مصنوعات سے محروم ہونا

2۔ (c) 1864

3۔ (b) دہرہ دون

4۔ (a) جارج یولے

5۔ (b) 1878

6۔ اندراوتی

7۔ گنڈادھر

8۔ ڈچوں

9۔ 1906

10۔ چینا

11۔ جنگلوں کو بڑے پیمانے پر برباد کرنا جنگلوں کی تباہی کہلاتا ہے۔

12۔ جنگل لگانے کا ایک ایسا طریقہ جس میں قدرتی جنگلات کو صاف کرکے اس کی جگہ پر قطار بند طریقوں سے کسی ایک قسم کے پیڑ لگائے جاتے ہیں۔

13۔ بستر کے علاقے میں ایک گاؤں کے ذریعہ دوسرے گاؤں کے جنگل سے لی گئی اشیا کے بدلے دیا جانے والا ٹیکس۔

14۔ کیوں کہ وہ ماہر لکڑ ہارے تھے جو ساگوان کی کٹائی میں ماہر تھے۔

15۔ ریز رو جنگلات میں کچھ گاؤوں کو اس شرط پر رہنے دیا گیا کہ وہ محکمۂ جنگلات کے لئے درختوں کی کٹائی اور ڈھلائی کا کام مفت کریں گے اور جنگل کو آگ سے بچائیں گے۔ ایسے گاؤں کو جنگلاتی گاؤں (ون گرام) کہا جاتا تھا۔

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (i) انگریزوں نے نقدی فصلوں کی پیداوار کو فروغ دیا

(ii) بڑھتی شہری آبادی کا پیٹ بھرنے کے لیے

(iii) صنعتی پیداوار کے لیے کچّے مال کی ضرورت

10۔ سری لنکا میں منتقلی کھیتی کو..................... نام سے جانا جاتا ہے۔

11۔ جنگل کی تباہی کسے کہتے ہیں؟

12۔ سائنسی جنگل بانی کسے کہتے ہیں؟

13۔ دیوسری کیا تھا؟

14۔ ''کلانگ'' کیوں اہم تھے؟

15۔ جنگلاتی گاؤں کسے کہتے تھے؟

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ نوآبادیات کے دور میں کھیتی کے تیزی سے پھیلنے کے کیا اسباب تھے؟

2۔ انگلینڈ میں بلوط (آک) کے جنگل معدوم ہونے کے کیا اثرات ہوئے؟

3۔ 1850 کی دہائی سے ریلوے کے پھیلاؤ نے ہندوستانی جنگلات سے متوقع کن نئی مانگوں کو پیدا کیا اور انہیں کیسے پورا کیا گیا؟

4۔ جنگلاتی مصنوعات کے مختلف استعمال بتائیے۔

5۔ منتقلی کھیتی کو سمجھائیے۔

6۔ بستر کے لوگوں نے بغاوت کیوں کی؟

7۔ اگرچہ انگریزوں نے بستر کی بغاوت کو کچل دیا، پھر بھی اسے باغیوں کی اہم فتح مانا جاتا ہے؟

8۔ جنگلاتی ایکٹ سے گاؤں والوں کی مشکلیں کیسے بڑھ گئیں؟

9۔ جنگوں سے جنگل کیوں متاثر ہوئے؟

10۔ بستر اور جاوا کے نوآبادیاتی جنگلاتی نظام میں کیا یکسانیتیں تھیں؟

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (a) ڈاٹرچ برانڈس

ایک نمبر والے سوالات

1۔ ہندوستان کے پہلے انسپکٹر جنرل آف فاریسٹ کون تھے؟

(a) ڈاٹرچ برانڈس (b) جارج یولے

(c) سامن (d) ان میں سے کوئی نہیں

2۔ ہندوستانی جنگلاتی سروسز کی ابتدا کب کی گئی؟

(a) 1888 (b) 1850

(c) 1864 (d) 1865

3۔ امپیریل فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا قیام کہاں عمل میں آیا؟

(a) حیدرآباد (b) دہرہ دون

(c) لکھنؤ (d) شملہ

4۔ کس انگریز افسر نے 400 شیروں کا شکار کیا تھا؟

(a) جارج یولے (b) ڈاٹرچ برانڈس

(c) مندرجہ بالا دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

5۔ کس جنگل کے قانون کے ذریعے جنگلوں کو 'ریزرو'، محفوظ اور دیہی جنگلوں میں بانٹا گیا تھا؟

(a) 1865 (b) 1878

(c) 1899 (d) 1906

6۔ ....ندی بستر میں مشرق سے مغرب کی طرف بہتی ہے۔

7۔ بستر بغاوت کے لیڈر..................تھے۔

8۔ سامن نے جاوا میں..................کے خلاف بغاوت کی تھی۔

9۔ امپیریل فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا قیام سن......................عیسوی میں عمل میں آیا تھا۔

- یہاں رہنے والے ''کلانگ'' طبقہ کے لوگ ماہر لکڑ ہارے اور منتقلی کھیتی کرنے والے کسان تھے۔
- جاوا پر ڈچ لوگوں کا قبضہ تھا۔
- ڈچوں نے پہلے جنگلوں میں کھیتی کی زمینوں پر لگان لگا دیا اور بعد میں کچھ گاؤوں کو اس شرط پر اس سے آزاد کر دیا کہ وہ اجتماعی طور پر پیڑ کاٹنے اور انھیں اٹھا کر لے جانے کے لیے بھینسوں کو مفت میں مہیا کروائیں گے۔ اس نظام کو ''بلانگ ڈانگ ڈین اسٹین'' کہا گیا۔
- جاوا میں ڈچوں کے ذریعے قانون بنانے کے بعد

(a) دیہاتی جنگل میں داخلے پر پابندی لگا دی گئی۔

(b) جنگلوں میں لکڑی کی کٹائی کچھ خاص کاموں جیسے کشتیاں بنانے یا گھر بنانے کے لیے کی جا سکتی تھی وہ بھی مخصوص جنگلوں میں نگرانی میں۔

(c) مویشیوں کو چرانے، بغیر منظوری کے لکڑی کی کٹائی اور جنگل کے اندر گھوڑا گاڑی یا مویشیوں پر سفر کرنے پر سزا کا نظام نافذ کر دیا گیا۔

- ڈچوں کے اس قانون کے خلاف سامنوں نے مخالفت کی۔

(a) سامن نے اس بغاوت کی قیادت کی۔ اس کا ماننا تھا کہ جب ریاست نے ہوا، پانی، زمین یا جنگل نہیں بنائے تو یہ اس پر ٹیکس بھی نہیں لگا سکتے۔

(b) بغاوت کے طریقے

(i) معائنہ کرنے آئے ڈچوں کے سامنے زمین پر لیٹنا

(ii) لگان یا جرمانہ نہ بھرنا

(iii) بیگار سے انکار کرنا

- جاوا پر جاپانیوں کے قبضے سے ٹھیک پہلے ڈچوں نے جلاؤ اور بھاگو کی پالیسی کے تحت ساگوان اور آرا مشینوں کے لٹھوں کو جلا دیا تا کہ وہ جاپانیوں کے ہاتھ نہ پڑیں۔
- اس کے بعد جاپانیوں نے جنگلی قبائل کے لوگوں کو مجبور کیا کہ وہ ان کی جنگی صنعتوں کے لیے جنگلوں کو بے رحمی کے ساتھ کاٹیں۔

- ہندوستان میں جنگلاتی پیداوار کی تجارت عہد وسطیٰ سے آدی باسی لوگوں کے ذریعے کیا جاتی رہی تھی جس میں ہاتھی، کھال، سینگ، ریشم کے کوے، ہاتھی دانت، بانس، مصالحے، ریشے، گھاس اور گوند وغیرہ خاص تھے۔
- مگر انگریزی دور حکومت میں تجارت پوری طرح سرکاری کنٹرول میں چلی گئی تھی۔

یوروپی تجارتی کمپنیوں کو اس کا مکمل اختیار دے دیا گیا تھا جس پر ان کی اجارہ داری تھی اور قبائلی لوگوں کو ''مجرم قبائل'' کے طور پر پیش کر دیا گیا تھا۔ ان جنگلوں سے متعلق قوانین کے خلاف بہت سی بغاوتیں ہوئیں۔

نمبر شمار	بغاوت	لیڈر	جگہ
1۔	سنتھال بغاوت 1855-56	سدھو اور کانو	سنتھال پرگنا (جھارکھنڈ)
2۔	منڈا بغاوت 1898-99	برسا منڈا	چھوٹا ناگپور (جھارکھنڈ)
3۔	رمپّا بغاوت 1879-99	ایلوری سیتارام راجو	آندھر پردیش
4۔	رول بغاوت 1820-36	——	چھوٹا ناگپور (جھارکھنڈ)
5۔	اھوم بغاوت 1828-30	گوموھر کنور	آسام
6۔	کھاسی بغاوت 1833	راجا ترک سنگھ	آسام
7۔	بھیل بغاوت 1818-39	——	مہاراشٹر، مدھیہ پردیش
8۔	موسی بغاوت 1822-29	چترا سنگھ	مغربی گھاٹ

- 1905 میں نوآبادیاتی حکومت نے جنگلوں کے دوتہائی حصے کو ریزرو کرنے، منتقلی کھیتی کو روکنے، شکار کرنے اور جنگلی پیداوار کو جمع کرنے پر پابندی لگانے کی تجویز رکھی۔
- بستر کے کچھ گاؤں کو ریزرو جنگلوں میں اس شرط پر رہنے دیا گیا کہ وہ جنگل کے شعبہ کے لوگوں کے لیے پیڑوں کو کاٹنے اور ان کی ڈھلائی مفت میں کریں گے اور جنگل کو آگ سے بچانے میں مدد کریں گے۔ بعد میں ان گاؤں کو ''جنگلی گاؤں'' کہا جانے لگا۔
- باقی سبھی کو بغیر اطلاع یا معاوضہ دیے ہٹا دیا گیا جس سے بغاوت پھیل گئی۔
- بستر میں اس بغاوت کے قائد تھے گنڈ ادھر
- باغیوں کی سب سے بڑی جیت یہ رہی کہ ریزرو کرنے کا کام کچھ وقت کے لیے ملتوی کر دیا گیا اور ریزرو علاقے کو بھی مجوزہ علاقے کا آدھا کر دیا گیا۔
- جاوا آج کل انڈونیشیا کے اہم چاول کی پیداوار کے علاقے میں آتا ہے۔

(f) خانہ بدوشوں کے نقل وحمل پر روک

(g) جنگلوں میں رہنے والے قبائلی معاشرے کو جنگلوں سے بے دخل ہونا پڑا۔ جس سے ان کے سامنے روزی روٹی کا مسئلہ پیدا ہو گیا۔

کچھ خاص منتقلی کھیتی کے نام اور علاقے

1۔	جنوب مشرقی ایشیا	لاڈنش
2۔	وسطی امریکہ	ملپّا
3۔	افریقہ	چِتمین یا تاوی
4۔	سری لنکا	چینا
5۔	ہندوستان	دھیا، پینڈا، جھوم، پونڈو، کھمری وغیرہ

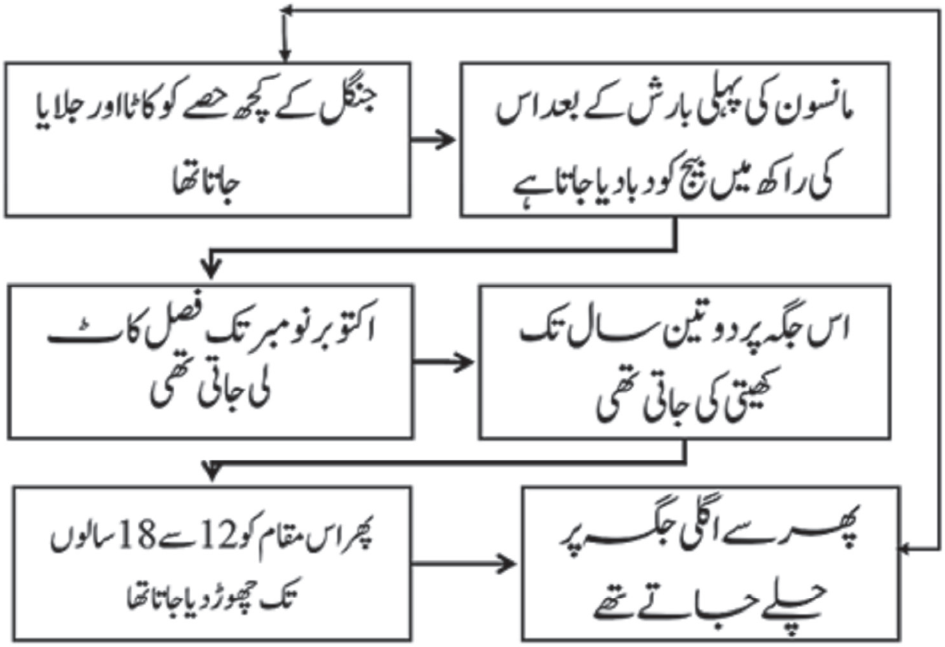

- حالاں کہ شکار پر پابندی لگادی گئی تھی مگر انگریز افسروں اور نوابوں کو ابھی بھی چھوٹ ملی ہوئی تھی۔
- جارج یولے نامی انگریز افسر نے اکیلے 400 شیروں کو مارا تھا۔
- یہ شکار سیر و تفریح کے ساتھ ساتھ اپنے اقتدار کو ثابت کرنے کے لیے کیے جاتے تھے۔

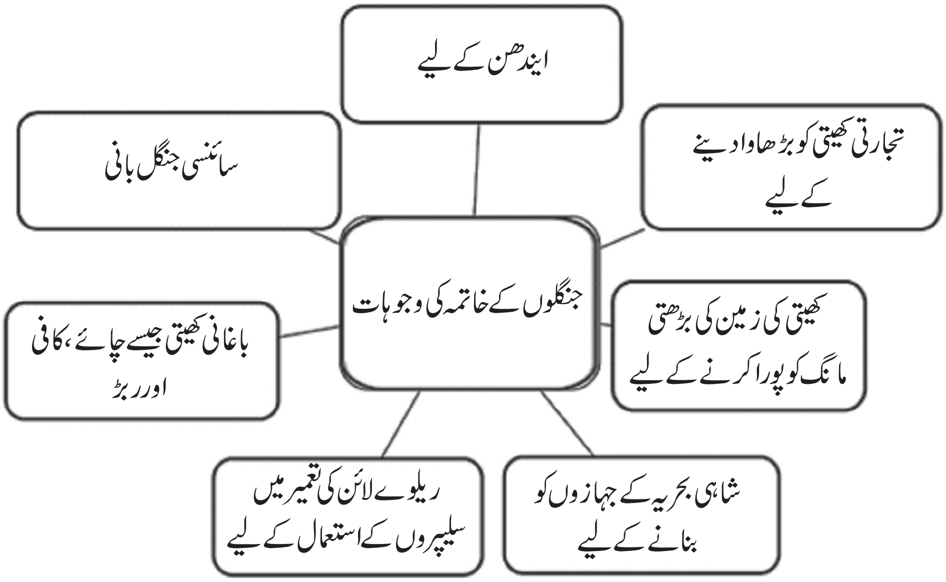

- سب سے اچھے جنگلوں کو ریزرو جنگلات کہا گیا جہاں سے گاؤں کے لوگ اپنی ضرورت کے لیے کچھ بھی نہیں لے جا سکتے تھے۔
- مکان بنانے یا ایندھن کے لیے وہ صرف ''محفوظ جنگلات'' یا دیہی جنگلات سے ہی لکڑیاں لے جا سکتے تھے وہ بھی منظوری لے کر ہی۔
- 1906 میں دہرہ دون کے امپیریل فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کو قائم کیا گیا جہاں ''سائنسی جنگل بانی'' کی تعلیم دی جاتی تھی۔
- جنگلات کی اس درجہ بندی سے عوام پر منفی اثر پڑا۔
- سائنسی جنگل بانی (سائنٹفک جنگل بانی) ایک ایسا طریقہ تھا جس میں قدرتی جنگلات کو صاف کر کے اس کی جگہ قطار بند طریقے سے ایک ہی نسل کے پیڑ لگائے جاتے تھے۔ لیکن آج اس طریقے کو پورے طور پر غیر سائنسی قرار دیا جا چکا ہے۔
- <u>جنگلات سے متعلق قوانین کے اثرات:</u>

 (a) لکڑی کاٹنے، مویشیوں کو چرانے، پھل پھول اکٹھا کرنے وغیرہ جیسے کام غیر قانونی قرار دیے گئے۔

 (b) جنگلات کے محافظوں کی من مانی بڑھ گئی۔

 (c) ایندھن کی لکڑی اکٹھا کرنے والی خواتین غیر محفوظ ہو گئیں۔

 (d) روزمرّہ کی چیزوں کے لیے جنگلوں کے محافظوں کے رحم و کرم پر منحصر ہونا۔

 (e) منتقلی کھیتی پر روک

باب۔ 4

جنگلاتی سماج اور نو آبادیاتی نظام

یاد رکھنے لائق نکات:

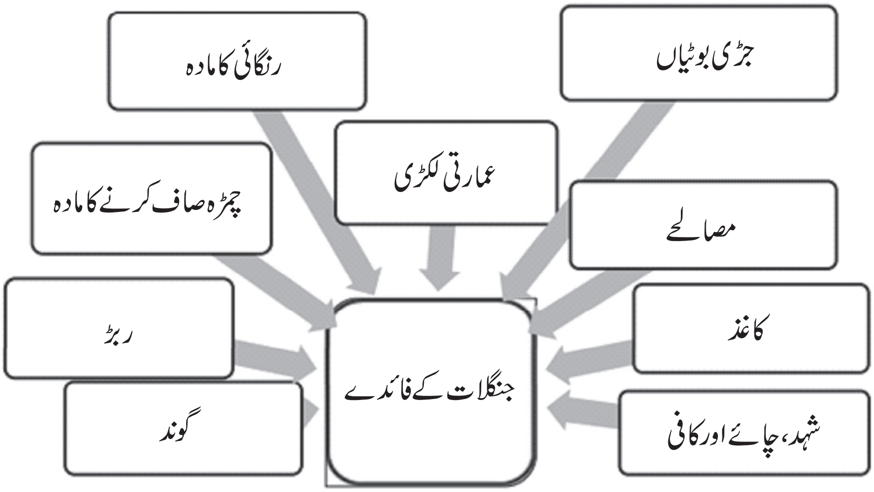

- جنگلوں کی بڑے پیمانے پر کٹائی ''جنگلوں کا خاتمہ'' کہلاتا ہے۔
- نو آبادیاتی دور میں ''جنگلوں کی کٹائی'' کا عمل بڑے پیمانے اور نہایت منظم طور پر کیا گیا۔
- 1700 سے 1995 کے بیچ 139 لاکھ مربع کلومیٹر جنگل مختلف استعمال کی وجہ سے صاف کر دیے گئے۔
- ڈاٹر چ برانڈس کو ہندوستان میں جنگلات کا پہلا انسپکٹر جنرل بنایا گیا۔
- ہندوستان میں جنگلاتی سروسز کا قیام 1864 میں کیا گیا۔
- 1865 میں پہلا جنگلوں سے متعلق قانون بنایا گیا۔
- 1878 کے جنگلاتی قانون کے ذریعے جنگلوں کو تین زمروں میں بانٹا گیا ہے۔

(a) ریزرو (b) محفوظ (c) دیہی

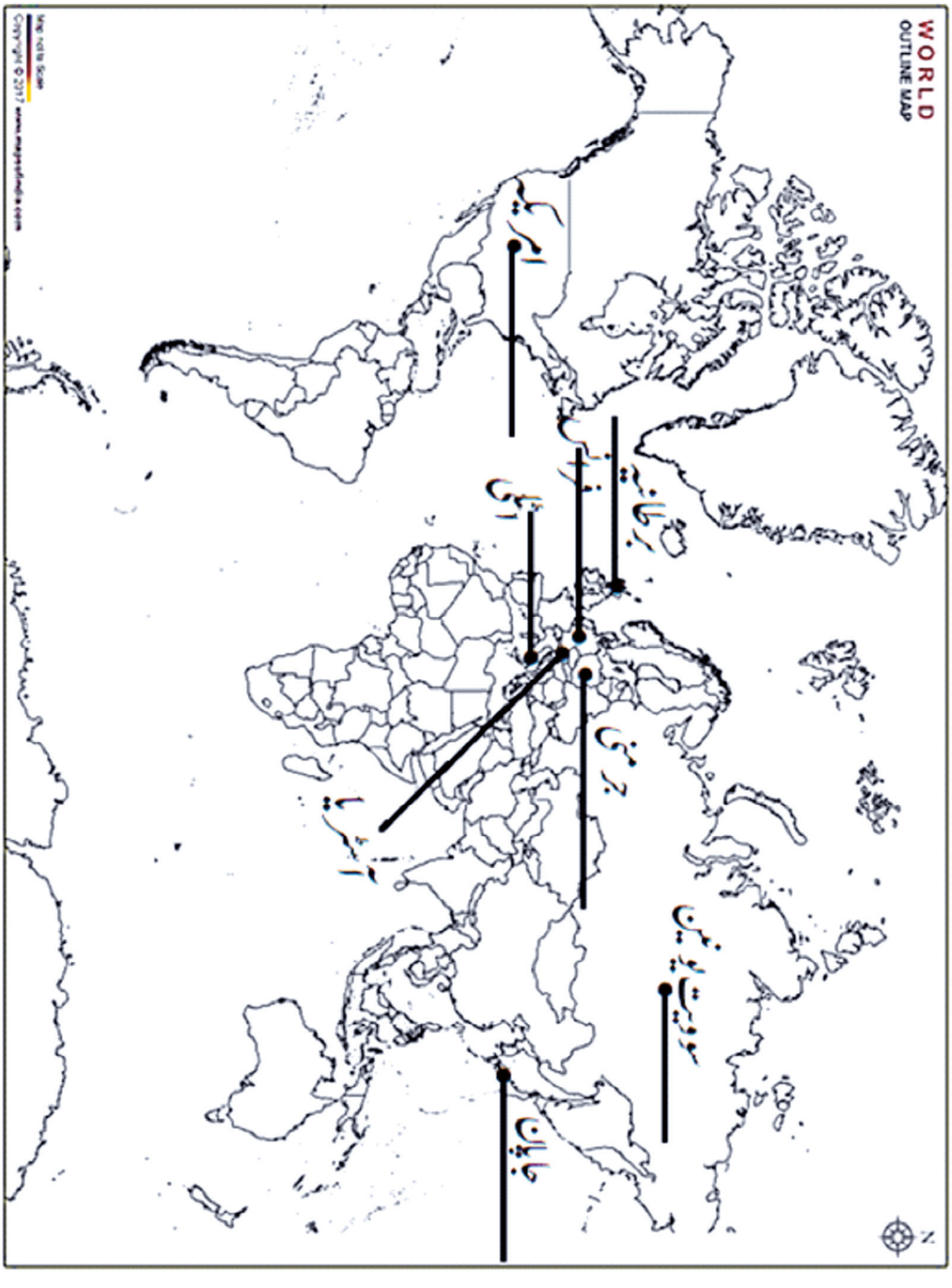
WORLD
OUTLINE MAP

(iii) جیتے ہوئے ممالک کی امیدیں پوری نہیں ہوئیں۔

(iv) جرمنی پر 6 ارب پونڈ کا جرمانہ لگایا گیا اور رائن لینڈ پر دوست ممالک نے قبضہ کرلیا۔

(v) ایک دوسری جنگ ہی ان کی امیدوں کو پورا کرسکتی تھی۔

9۔ (i) ان تین سالوں میں امریکہ کی قومی آمدنی گھٹ کر آدھی رہ گئی۔

(ii) فیکٹریاں بند ہوئیں۔

(iii) درآمدات گرتی ہی گئی۔

(iv) کسانوں کی حالت خراب تھی۔

(v) سٹّے بازاروں سے پیسہ کھینچنے لگے تھے۔

10۔ (i) مخصوص اختیارات قانون 3/ مارچ 1933 کو پاس کیا گیا۔

(ii) اس کے ذریعہ جرمنی میں قانونی طور پر تاناشاہی نظام قائم کیا گیا۔

(iii) اس قانون نے ہٹلر کو صرف احکامات کے ذریعہ حکومت چلانے کا اختیار دے دیا۔

(iv) نازی جماعت اور اس سے جڑی تنظیموں کے علاوہ سبھی جماعتوں، ٹریڈ یونینوں پر پابندی لگادی گئی۔

3۔ (i) نازی سماجی میں عورتوں کو آریہ تمدن اور نسل کا علمبردار مانا جاتا تھا۔

(ii) ان کی ذمہ داری اچھی ماں بننا، خالص آریہ نسل کے بچوں کو جنم دینا اور ان کی پرورش کرنا تھا۔

(iii) ایسی پرورش کرنے والی عورتوں کو انعامات سے نوازا جاتا تھا اور خلاف ورزی کرنے والی عورتوں کو سخت سزائیں دی جاتی تھیں۔

4۔ (i) جرمنی میں ہٹلر کے ماتحت نازی ازم کا عروج ہوا۔

(ii) یہ تاناشاہی تحریک تھی۔

(iii) پارلیمانی اداروں کی مخالفت۔

(iv) ایک ہی لیڈر کی حکومت کی تعریف۔

(v) مختلف تنظیموں کی مخالفت۔

5۔ (i) نازی مخالف قائدین کا قتل

(ii) نازی پارٹی کے علاوہ سبھی سیاسی جماعتوں پر پابندی۔

(iii) مزدور انجمنوں کو کچل دیا گیا اور ہزاروں کمیونسٹوں اور اشتراکیت پسندوں کو اذیتی کمپنیوں میں بھیج دیا گیا۔

6۔ (i) وائمر رپبلک کے ناکام ہونے پر نازی پارٹی سب سے بڑی پارٹی کے طور پر ابھر کر سامنے آئی۔

(ii) ہٹلر کا کردار بہت بااثر تھا۔

(iii) ہٹلر یوتھ، جرمنی کے نوجوانوں کو فوج میں بھرتی ہونے کی عوامی حمائت حاصل ہوئی۔

7۔ (i) نازیوں نے یہودیوں کو کمتر جسمانی بناوٹ والے لوگ اور نامراد طبقہ کا درجہ دیا۔

(ii) نازیوں نے یہودیوں کو عیسیٰ مسیح کا قاتل بتایا۔

(iii) ان کے خیالات میں مذہب تبدیل کرنے سے ہی یہودی مسئلہ سے نجات حاصل نہیں ہوسکتی اس کے بدلے انھیں مکمل طور پر ختم کرنا پڑے گا۔

8۔ (i) پہلی جنگِ عظیم کا خاتمہ تو ہوگیا مگر ہمیشہ کے لئے جنگ کو ختم نہیں کیا جاسکا۔

(ii) ہارے ہوئے ملک جرمنی پر باعثِ ذلت وارسا کا معاہدہ تھوپ دیا گیا۔

5۔ (a) 1929

6۔ رائچسٹاگ(Reichstag)

7۔ امریکہ

8۔ گیسٹاپو

9۔ 30 جنوری 1933

10۔ 1945

11۔ 10 سے 14 سال کے بچوں کا نازی نوجوانوں کی تنظیم

12۔ سماج کے متوسط طبقے کا غریب ہوتے ہوتے مزدور کی اقتصادی حالت میں پہنچ جانا مزدورکاری کہلاتا ہے۔

13۔ امریکہ،فرانس، برطانیہ(کوئی ایک)

14۔ جرمن اشتراکیت پسند، کیتھولک اور جمہوریت پسند لوگوں کو جو وائمر جمہوریہ کے حمایتی تھے انھیں ''نومبر مجرم'' کہا جاتا تھا۔

15۔ رائن لینڈ

3/5 نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (i) جنگ کے لئے جرمنی کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔

(ii) جرمنی کو اپنی ساری نوآبادیاں چھوڑنی پڑیں۔

(iii) کوئلہ کے ذخائر فرانس کو دینے پڑے۔

(iv) 6 ارب پونڈ کا جرمانہ۔

(v) فوج پر پابندی/ معدنی وسائل پر قبضہ۔

2۔ (i) آریہ نسل دنیا کی سب سے اعلیٰ نسل ہے جسے اپنی پاکیزگی بنائے رکھنی ہوگی۔

(ii) نازیوں کا ماننا تھا کہ اعلیٰ نسل (آریہ/جرمنی) زندہ رہے گی اور کم تر نسلوں (یہودیوں) کو ختم ہونا ہوگا۔

(iii) نازی نظریہ میں ہٹلر کو ایک مسیحا کے طور پر پیش کیا گیا تھا جو انہیں سبھی مشکلات سے چھٹکارا دلا سکتا ہے۔

11۔ ینگ بوک کیا تھا؟

12۔ مزدوروں کا قبضہ کسے کہتے ہیں؟

13۔ دوست ممالک کے کسی ایک ملک کا نام لکھیے۔

14۔ ''نومبر کے مجرم'' کنہیں کہا جاتا تھا؟

15۔ پہلی جنگِ عظیم کے بعد دوست ممالک نے جرمنی کے کس علاقے پر قبضہ کرلیا تھا؟

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ وارسا کے معاہدے کی اہم باتیں بیان کیجیے۔

2۔ نازی سوچ کے خلاف پہلو کون سے تھے؟

3۔ نازی سماج میں عورتوں کا کیا رول تھا؟

4۔ نازی ازم کی تحریک کی اہم خصوصیات کیا تھیں؟

5۔ جرمنی پر نازی ازم کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟

6۔ 1930 تک آتے آتے جرمنی میں نازی ازم کو مقبولیت کیوں ملنے لگی تھی؟

7۔ نازی ازم کی تشہیر یہودیوں کے خلاف نفرت پیدا کرنے میں کس طرح پُر اثر ثابت ہوئی؟

8۔ وارسا کا معاہدہ کس طرح دوسری عالمی جنگ کی وجہ بنا؟

9۔ 1929-32 تک کے سالوں میں امریکہ کے معاشی ،بحران کا تذکرہ کیجیے۔

10۔ جرمنی میں مشہور مخصوص اختیارات قانون کب پاس کیا گیا؟ اس کے کیا نتائج نکلے؟

ایک نمبر والے سوالات کے جوابات

1۔ (b) جرمنی

2۔ (a) وارسا کا معاہدہ

3۔ (a) آسٹریا

4۔ (a) وائمر جمہوریہ

ایک نمبر والے سوالات

1۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا ملک محوری طاقت گروپ کا ملک ہے؟

(a) فرانس (b) جرمنی

(c) برطانیہ (d) امریکہ

2۔ پہلی عالمی جنگ کا خاتمہ کس معاہدے کے ساتھ ہوا؟

(a) وارسا کا معاہدہ (b) قسطنطنیہ کا معاہدہ

(c) میونخ معاہدہ (d) ان میں سے کوئی نہیں

3۔ ہٹلر کی پیدائش کہاں ہوئی تھی؟

(a) آسٹریا میں (b) آسٹریلیا میں

(c) برطانیہ میں (d) اٹلی میں

4۔ پہلی جنگِ عظیم کے بعد جرمنی میں کون سی حکومت تھی؟

(a) وائمر جمہوریہ (b) بورین

(c) زارشاہی (d) ان میں سے کوئی نہیں

5۔ عالمی معاشی بحران کی شروعات کب ہوئی؟

(a) 1929 (b) 1920

(c) 1919 (d) 1905

6۔ جرمنی کی پارلیمنٹ کو................کہا جاتا ہے۔

7۔ دوسری عالمی جنگ میں....................نے جاپان پر ایٹم بم گرایا۔

8۔ ہٹلر کی خفیہ پولیس کا نام..................تھا۔

9۔ ....عیسوی میں ہٹلر جرمنی کا چانسلر بنا۔

10۔ دوسری عالمی جنگ 1939 سے لے کر.....................تک چلا۔

(b) نسل کے خالص پن کو برقرار رکھنا، یہودیوں سے دور رہنا اور بچوں کو نازی اقدار کی تعلیم دینے کی ذمے داری سونپی گئی تھی۔

(c) 1933 میں ہٹلر نے کہا ''میری ریاست میں سب سے اہم شہری مائیں ہیں''۔

(d) نسلی طور پر قابل قبول بچوں کو جنم دینے والی ماؤں کو اسپتالوں میں خاص سہولیات، دکانوں میں زیادہ چھوٹ، تھیئٹر اور ریل گاڑیوں میں سستے ٹکٹ اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ماؤں کو سونے چاندی اور کانسہ کے تمغے دیے جاتے تھے۔

(e) لیکن ناقابل قبول بچوں کو جنم دینے والی ماؤں کو سزائیں دی جاتی تھیں۔ طے شدہ اصولوں کی خلاف ورزی کرنے پر انھیں گنجہ کر کے منہ کالا کر کے سماج میں گھمایا جاتا تھا۔ نہ صرف انھیں جیل بھیجا جاتا بلکہ ان سے تمام شہری اعزازات، شوہر اور خاندان بھی چھین لیے جاتے تھے۔

- <u>نازی پروپگنڈہ:</u>

(a) مخصوص الفاظ کا انتخاب کیا جاتا تھا جیسے ''آخری حل'' (یہودیوں سے متعلق) یوتھنیر یا (معذوروں کے لیے) ''جراثیم سے پاکی'' مخصوص برتاؤ۔

(b) لوگوں کو گیس چیمبر میں لے جانے کو ''ایویکیشن'' خالی کرانا جیسے الفاظ کا استعمال کیا جاتا تھا۔

(c) نازی خیالات کو پھیلانے کے لیے فلموں، ریڈیو، پوسٹروں، دلکش نعروں، اشتہاری پرچوں کا استعمال

(d) پوسٹروں میں دشمنوں کو شیطان کے طور پر پیش کیا جاتا تھا اور ان سے انھیں نازی ہی بچا سکتے ہیں ایسی تشہیر کی جاتی تھی۔

- ستمبر 1939 میں پولینڈ پر جرمنی کے حملے کے ساتھ دوسری عالمی جنگ شروع ہوگئی۔
- ستمبر 1940 میں جرمنی، اٹلی اور جاپان نے ''اتحادِ ثلاثہ'' معاہدہ پر دستخط کیے اور محوری طاقت کہلائے۔
- دوست ممالک میں فرانس، برطانیہ، روس اور بعد میں امریکہ بھی اس گروپ میں شامل ہوگیا۔
- اگست 1945 میں امریکہ نے جاپان کے ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم سے حملہ کر کے جاپان کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔
- 1945 میں دوسری عالمی جنگ کا خاتمہ جرمنی اور محوری طاقتوں کی ہار سے ہوا۔

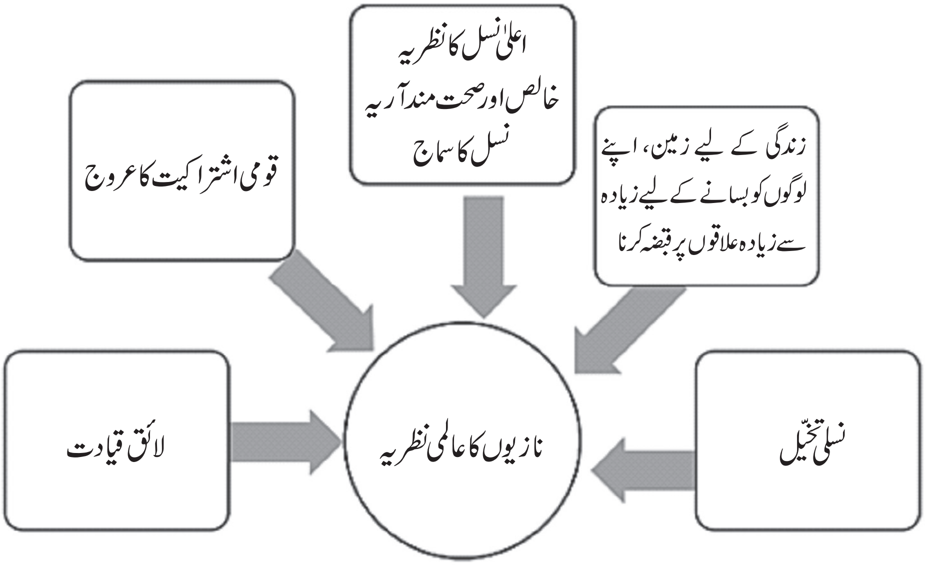

- 3 مارچ 1933 کو ''مخصوص اختیارات قانون'' پاس کیا گیا جس کے ذریعے؛
  - (a) ہٹلر کو پارلیمنٹ کو حاشیہ پر دھکیلنے اور حکومتی حکم کے ذریعے انتظام چلانے کا مخصوص حق مل گیا۔
  - (b) نازی پارٹی کے علاوہ سبھی سیاسی جماعتوں اور مزدوروں کی یونینوں پر پابندی لگا دی گئی۔
  - (c) معیشت، میڈیا، فوج اور عدلیہ پر ریاست کا پورا کنٹرول قائم ہو گیا۔

- **نازی جرمنی میں نوجوانوں کی حالت:**
  - (a) جرمنی اور یہودیوں کے بچے ایک ساتھ نہیں بیٹھ سکتے تھے۔
  - (b) خانہ بدوش (جپسی)، معذوروں اور یہودیوں کو اسکولوں سے نکال دیا گیا۔
  - (c) اسکولی نصاب کو پھر سے لکھا گیا جہاں ''نسلی تفریق'' کو بڑھاوا دیا گیا۔
  - (d) 10 سال کی عمر میں بچوں کو ''ینگ جوک'' میں داخل کرا دیا جاتا تھا جو ایک نوجوانوں کی تنظیم تھی۔
  - (e) 14 سال کی عمر میں سبھی لڑکوں کو ''ہٹلر یوتھ'' کی ممبر شپ لازمی کر دی گئی۔

- **عورتوں کی حالت:**
  - (a) لڑکیوں کو اچھی ماں اور خالص خون والے آریہ نسل کے بچوں کو جنم دینا ان کا پہلا فرض قرار دے دیا تھا۔

(d) وائمر جمہوریہ کے حمایتیوں میں اشتراکی، کیتھولک اور جمہوریت پسند خیمے کے لوگ شامل تھے۔

(e) جرمنی میں کرنسی کی قیمت کے بے تحاشہ کم ہونے کی حالت کی وجہ سے اشیا کی قیمتیں بے حساب بڑھ گئیں۔اس حالت کا بھی وائمر جمہوریہ کو سامنا کرنا پڑا۔

- ان حالات کی وجہ سے وائمر جمہوریہ سے عوام کا یقین اٹھ گیا اور وہ تو اس بات کے منتظر تھے کہ انھیں ان کے دکھوں سے نجات حاصل ہو جائے۔
- جرمنی کی پارلیمنٹ کو ''رائچسٹاگ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔
- 1932 میں ہٹلر کی پارٹی سب سے بڑی پارٹی کے طور پر ابھری۔
- 1933 میں 30 جنوری کو ہٹلر جرمنی کا چانسلر بن گیا۔
- 28 فروری 1933 کو ''آگ سے متعلق آرڈی نینس'' کے ذریعے حق اظہار رائے، پریس کی آزادی، جلسے کرنے جیسے شہری حقوق کو ملتوی کر دیا گیا۔
- 1929 میں عالمی معاشی بحران کی شروعات ہوئی۔ایسا اس وقت ہوا جب امریکہ کی شیئر مارکیٹ (وال اسٹریٹ) فیل ہوگئی۔

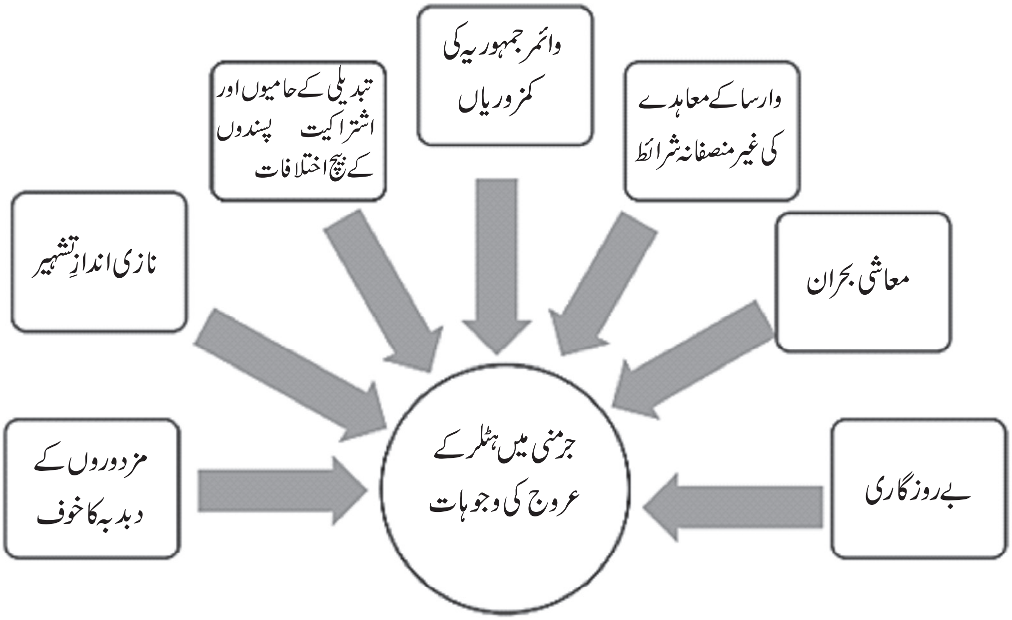

باب۔ تین

نازی ازم اور ہٹلر کا عروج

یاد رکھنے لائق نکات:

- پہلی عالمی جنگ (1914-1918)۔ پہلی جنگِ عظیم جو مخصوص گروپوں کے بیچ ہوئی تھی۔

دوست ممالک خاص ممالک	محوری طاقتیں خاص ممالک
(i) فرانس	(i) جرمنی
(ii) برطانیہ	(ii) آسٹریا
(iii) روس	(iii) ترکی

- پہلی جنگ عظیم کا خاتمہ نومبر 1918 میں جرمنی کی ہار کے ساتھ ہوا۔
- جون 1919 میں وارسا کے معاہدے پر دستخط ہوئے جس میں جرمنی پر دوست ممالک نے کئی نازیبا شرطیں تھوپیں جیسے:

(a) جنگ کے تاوان کی شرائط کے تحت 6 ارب پاؤنڈ کا جرمانہ لگانا۔

(b) جنگ میں ہوئے نقصان کے لیے صرف جرمنی کو ذمے دار ٹھہرایا گیا۔

(c) جرمنی کی فوج کو ختم کر دیا گیا۔

(d) جرمنی کی ساری نوآبادیوں 13% زمین، 75% لوہے کے ذخائر اور 26% کوئلہ کی کانیں دوست ممالک نے آپس میں بانٹ لیں۔

- وارسا کے معاہدے کے ذریعے جرمنی میں وائمر جمہوریہ کا قیام ہوا جسے بہت سے مسائل سے دوچار ہونا پڑا۔

(a) وارسا کے معاہدے میں جرمنی کی ہوئی بے عزتی کے لیے وائمر جمہوریہ کو ذمے دار ٹھہرا گیا۔

(b) ہرجانے کی وجہ سے معاشی بدحالی آئی۔

(c) انھیں 'نومبر کے مجرم'' کہہ کر مذاق اڑایا جاتا۔

1914 میں یوروپ: (یہ نقشہ پہلی عالمی جنگ میں شامل روسی سلطنت اور یوروپین مما لک کودکھا تا ہے)

11۔

حرّیت پسند		تبدیلی کے حامی	
(1	سبھی مذاہب کا احترام	(1	اکثریت پر مبنی حکومت کی حمایت
(2	مطلق العنان حکومت کی مخالفت	(2	مراعات کی مخالفت
(3	انفرادی حکومت کے تحفظ کی حمایت	(3	وسائل کے چند ہاتھوں میں سمٹ جانے کی مخالفت
(4	نمائندگی پر مبنی منتخب حکومت کی حمایت	(4	عورتوں کو ووٹ کا حق دیے جانے والی تحریکوں کی حمایت

12۔ (i) نجی ملکیت کی مخالفت

(ii) اجتماعی طبقوں کے قیام پر زور

(iii) اجتماعی صنعتوں کے قیام میں حکومت کے کردار پر زور

(iv) پیداواری ذرائع کی سماجی ملکیت اور کنٹرول کی حمایت

(iii) ملنے کی جگہ پر مزدوروں پر حملہ۔

(iv) حملے میں 100 سے زیادہ مزدور مارے گئے اور 300 زخمی ہوئے۔

(v) یہ واقعہ خونی اتوار کے نام سے جانا جاتا ہے۔

8۔ (i) یہ سماجی اور اقتصادی تبدیلیوں کا دور تھا۔

(ii) صنعتی علاقے ترقی پا رہے تھے۔

(iii) صنعت کاری نے عورتوں، مردوں، اور بچوں کو کارخانوں میں کھڑا کر دیا۔

(iv) کام کے گھنٹے زیادہ اور مزدوری بہت کم ہوتی گئی۔

(v) اشیاء کی مانگ میں کمی آنے سے بے روزگاری کے بڑھ جانے کا مسئلہ بھی پیدا ہوا۔

9۔ (i) یہ انقلاب کا دوسرا دور تھا۔

(ii) فروری انقلاب کے بعد روس کا اقتدار کرونسکی نے سنبھال لیا۔

(iii) وہ عوام کی ضروریات پوری نہ کر سکا۔ مزدوروں کو حقوق اور کسان کو زمین نہ دلا سکا۔

(iv) غیر مستحکم حکومت کو تحلیل کر دیا گیا۔

(v) کرونسکی ملک چھوڑ کر بھاگ گیا، حکومت لینن کے ہاتھوں میں آ گئی۔

10۔ (i) جاگیروں کو چھین کر کسانوں میں زمین کا بٹوارا

(ii) صنعتوں پر حکومت کا کنٹرول

(iii) ترقی کے لیے اقتصادی منصوبہ بندی

(iv) سامراجیت کا خاتمہ

(v) بین الاقوامیت کو فروغ

(ii) سپاہی جنگ میں حصہ لینے کے خلاف تھے۔ وہ جنگ کو جاری رکھنے کے حکومت کے فیصلے کے خلاف تھے۔

(iii) فوج اور مزدوروں نے پیٹروگراڈ سویت کو قائم کیا اور زار کی حکومت کا خاتمہ کیا۔

3۔ (i) روس میں اناج کی کمی کو دیکھتے ہوئے اسٹالن نے کھیتوں کی اجتماعیت کا عمل شروع کیا۔

(ii) چھوٹے چھوٹے زمین کے ٹکڑوں کو جوڑ کر بڑے بڑے زمینی فارم کو بنایا جاسکتا تھا۔

(iii) اجتماعی کھیتی کرنے کے لئے بڑے زمین قطعوں کو حاصل کرنے کے عمل کو اسٹالن کے اجتماعیت کا عمل کہا گیا۔

4۔ (i) جنگ کو ختم کیا جاسکے۔

(ii) زمین کسانوں کو دے دی جائے۔

(iii) بینکوں کو قومیالیا گیا۔

5۔ (i) نومبر 1917 میں زیادہ تر بینکوں کو قومیالیا گیا۔

(ii) زمین کو سماجی ملکیت قرار دے دیا گیا۔

(iii) مطلق العنان بادشاہ کے ذریعے عطا کردہ خطابات پر روک لگادی گئی۔

(iv) تجارتی اداروں پر نئی جماعت کا کنٹرول قائم کردیا۔

(v) بالشیوک پارٹی کا نام بدل کر روسی کمیونسٹ پارٹی رکھ دیا گیا۔

6۔ (i) روس میں کسانوں اور مزدوروں کی حکومت قائم ہونے کی وجہ سے دیگر ممالک میں کاشت کار اور مزدوروں کی عزت میں اضافہ ہوا۔

(ii) 1917 کے انقلاب کے بعد روس میں کمیونسٹ حکومت کا قیام عمل میں آیا۔ کچھ وقت کے بعد دیگر ممالک میں کمیونسٹ حکومتیں قائم ہوئیں۔

(iii) روسی انقلاب کے بعد بین الاقوامی سطح پر سرمایہ داروں اور مزدوروں کے بیچ جھگڑے شروع ہو گئے۔

(iv) دیگر ممالک کی حکومت بھی سوچنے لگیں کہ لوگوں کو روٹی، کپڑا اور مکان مہیا کرانا ان کی ذمہ داری ہے۔

7۔ (i) روس کے زار کی حکومت کا ظالم ہونا۔

(ii) جنوری 1905 میں ایک اتوار کو لوگوں کا زار سے ملنا اور میمورنڈم دینے کی کوشش۔

ایک نمبر والے سوالوں کے جوابات

1۔ (a) کارل مارکس

2۔ (b) لینن

3۔ (a) 1905 کا انقلاب

4۔ (c) زار

5۔ (a) پیٹروگراڈ

6۔ 22/فروری

7۔ ڈیوما

8۔ 2/مارچ 1917ء

9۔ کالٹوز

10۔ کلک

11۔ کرونسکی

12۔ لینن

13۔ اسٹالن

14۔ فروری انقلاب 1917

15۔ لال (Red)

3/5 نمبر والے جوبات

1۔ (i) دیہاتی علاقوں میں سماج مزدوروں، اشرافیہ اور چرچ کے بیچ تقسیم تھا۔

(ii) تقریباً 85% آبادی زراعت سے منسلک تھی۔ کارخانوں سے حاصل فائدے پر مالکوں کا حق تھا۔

(iii) مزدوروں، بے زمین کسانوں اور عورتوں کو حکومت میں حصہ لینے کا حق نہیں تھا۔

2۔ (i) پہلی عالمی جنگ میں تقریباً 70 لاکھ روسی مارے گئے۔

9۔ روس میں اجتماعی کھیتوں کو.................کہا جاتا تھا۔

10۔ روس میں امیر کسانوں کو...................کہا جاتا تھا۔

11۔ مِنشویک کے لیڈر کون تھے؟

12۔ اپریل تھیسس کس نے پیش کی تھی؟

13۔ اجتماعیت کا پروگرام کس نے شروع کیا؟

14۔ روس میں بادشاہت کا خاتمہ کس انقلاب سے ہوا؟

15۔ روسی خانہ جنگی میں بالشیویکوں کے حامیوں کو کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ 1905 سے پہلے روس کے سماجی، اقتصادی اور سیاسی حالات کیسے تھے؟

2۔ 1917 میں روس میں زار کی حکومت کیوں ختم ہوگئی؟

3۔ اسٹالن کا اجتماعیت کا پروگرام کیا تھا؟

4۔ لینن کی اپریل تھیسس کی خاص مانگیں کیا تھیں؟

5۔ اکتوبر انقلاب کے بعد روس میں کیا بدلاؤ آئے؟

6۔ روسی انقلاب کے دنیا پر پڑنے والے اثرات کا ذکر کیجیے۔

7۔ خونی اتوار کے واقعہ کا تذکرہ کیجیے؟

8۔ 1917ء کی روسی انقلاب سے پہلے روس میں مزدوروں کی کیا حالت تھی؟

9۔ روسی انقلاب کے تحت اکتوبر انقلاب کا تذکرہ کیجیے؟

10۔ پہلی عالمی جنگ کا روس کے اقتصادی نظام پر کیا اثرات پڑے؟

11۔ حریت پسندوں اور تبدیلی کے حامیوں میں کیا فرق تھا؟ وضاحت کیجیے۔

12۔ ابتدائی اشتراکیت کے حامیوں کے خیالات کی وضاحت کیجیے۔

ایک نمبر والے سوالات

1۔ اشترا کی خیال کے بانی کون تھے؟

(a) کارل مارکس (b) روسو

(c) مانٹسکیو (d) زار

2۔ روس میں اقتصادی پالیسی کو کس نے شروع کیا؟

(a) اوون (b) لینن

(c) مارکس (d) روسو

3۔ خونی اتوار کا تعلق کس انقلاب سے ہے؟

(a) 1905 کا انقلاب (b) فروری 1917

(c) اکتوبر 1917 (d) ان میں سے کوئی نہیں

4۔ روس کے حکمرانوں کو کیا کہا جاتا تھا؟

(a) بوربن (b) لوئی

(c) زار (d) بالشیویک

5۔ 1917 کے روس کا انقلاب کس شہر سے شروع ہوا؟

(a) پیٹروگراڈ (b) پیرس

(c) لندن (d) دلی

6۔ روسی تاریخ کی...........کو بین الاقوامی خواتین کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔

7۔ روس کی پارلیمنٹ کا نام..............ہے

8۔ روس کے بادشاہ زار نکولس دوم نے..................کو استعفی دیا۔

- **اپریل تھیسس**(April Thesis)

عظیم بالشیویک لیڈر لینن 1917 کی اپریل میں روس میں واپس لوٹے ۔انھوں نے تین مانگیں رکھیں جنھیں اپریل تھیسس کہا گیا۔

(i) جنگ کا خاتمہ

(ii) ساری زمینیں کسانوں کو واپس

(iii) بینکوں کو قومیانا(Nationalization of Banks)

- عبوری حکومت اور بالشیویکوں کے بیچ ٹکراو بڑھتے گئے۔

- 24اکتوبر 1917 کو بغاوت شروع ہوگئی اور شام ڈھلتے ڈھلتے پورا پیٹروگراڈ شہر بالشیویکوں کے کنٹرول میں آ گیا۔اس طرح اکتوبر انقلاب پورا ہوا۔

- اکتوبر انقلاب کے بعد کیا بدلا:

(i) نجی ملکیت کا خاتمہ۔

(ii) بینکوں اور صنعتوں کو قومیا لیا جانا۔

(iii) زمینوں کو سماجی ملکیت میں لے لینا۔

(iv) امراء طبقے کے پرانے خطابات پر روک۔

(v) روس ایک جماعتی نظام والا ملک بنا دیا گیا۔

(vi) زندگی کے ہر شعبہ میں سینسر شپ کو لاگو کر دیا گیا۔

(vii) خانہ جنگی کی شروعات

- خانہ جنگی(Civil War)

انقلاب کے بعد روسی سماج میں تین گروپ بن گئے ۔ بالشیویک (لال) سماجی انقلاب (ہرا) اور زار کے حمایتی (سفید) ان کے بیچ خانہ جنگی شروع ہوگئی ۔ ہرے اور سفید کو فرانس، امریکہ اور برطانیہ سے بھی حمایت ملنے لگی کیوں کہ وہ اشترا کیوں کو لے کر مشکوک تھے۔

- 1905 کے انقلاب کی ابتدا اسی واقعہ سے ہوئی۔

(i) سارے ملک میں ہڑتالیں ہونے لگیں۔

(ii) یونیورسٹیاں بند کر دی گئیں۔

(iii) وکیلوں، ڈاکٹروں، انجینئروں اور دیگر متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے کامگاروں نے آئین ساز اسمبلی کی تشکیل کی مانگ کرتے ہوئے یونین آف یونین کا قیام کیا۔

(iv) زار ایک منتخب مشیر پارلیمنٹ (ڈیوما) کے لیے راضی ہوا مگر؛

(v) کل 75 دنوں کے اندر ہی پہلی ڈیوما، تین مہینوں کے اندر دوسری ڈیوما کو زار نے برخاست کر دیا۔

(vi) تیسری ڈیوما میں اس نے قدامت پسند لیڈران کو بھر دیا تا کہ اس کے اختیارات پر کوئی کنٹرول نہ لگے۔

- 1914 میں پہلی جنگ عظیم (عالمی جنگ) شروع ہوگئی جو 1918 تک چلی۔ اس میں دو خیموں، محوری طاقتیں (جرمنی، آسٹریا، ہنگری اور ترکی) اور دوست ممالک (فرانس، برطانیہ اور روس) کے بیچ جنگ شروع ہوئی جس کا اثر تقریباً پوری دنیا پر پڑا۔

- **فروری انقلاب**

وجوہات	واقعات	اثرات
1) پہلی عالمی جنگ کا لمبا کھنچنا 2) راسپوتن کا اثر 3) بڑی تعداد میں روسی فوجیوں کا مارا جانا 4) روسی فوجیوں کی ہمّت شکنی 5) پناہ گزینوں کا مسئلہ 6) غذائی اشیاء کی کمی 7) صنعتوں کا بند ہونا	1) 22 فروری کو فیکٹریوں میں تالا بندی 2) 50 دیگر فیکٹریوں میں مزدوروں کی ہڑتال 3) ہڑتالی مزدوروں کے ذریعے سرکاری عمارتوں کی گھیرا بندی۔ 4) بادشاہ کے ذریعے کرفیو نافذ کرنا۔ 5) 25 فروری کو حکومت کا ڈیوما کو برخاست کرنا۔ 6) 27 فروری کو احتجاجی عوام نے سرکاری عمارتوں پر قبضہ کر لیا۔ 7) سپاہیوں اور مزدوروں کی تنظیموں سوویت کی تشکیل 8) فوجی کمانڈر کی صلاح پر زار کا گدی چھوڑنا (2 مارچ)	1) روس میں زار شاہی کا خاتمہ 2) عالمگیر حق بالغ رائے دہی کی بنیاد پر آئین ساز اسمبلی کا انتخاب 3) عبوری حکومت میں سوویت اور ڈیوما کے لیڈروں کی شرکت

- یہ دور گہرے سماجی اور اقتصادی تبدیلیوں کا دور تھا۔

صنعتی انقلاب کے برے اثرات جیسے کام کے وقفہ کا لمبا ہونا، کم اجرت، بے روزگاری، مکانات کی کمی، صاف صفائی کے خراب نظام نے لوگوں کو ان پر غور وخوض پر مجبور کر دیا۔

- اشتراکیت کی خصوصیات

(i) نجی ملکیت کی مخالفت

(ii) کوآپریٹو گروپوں کا قیام (رابرٹ اون)

(iii) حکومت کے ذریعے کوآپریٹو اور فیکٹریوں کو بڑھاوا (لوئی بلانک)

(iv) وسائل پر پورے سماج کا کنٹرول اور ملکیت (کارل مارکس اور فیڈرک اینجل)

- 1870 کا دہا آتے آتے اشتراکی خیالات پورے یوروپ میں پھیل چکے تھے۔
- فروری 1917 میں بادشاہت کے زوال سے لے کر اکتوبر 1917 میں روس کے اقتدار پر اشتراکیت پسندوں کے قبضہ تک کے واقعات کو روسی انقلاب کہا جاتا ہے۔

- **روسی سماج**

(i) بیسویں صدی کی ابتدا میں اروس کی تقریباً 85 فی صدی عوام کھیتی پر منحصر تھے۔

(ii) کارخانے صنعت کاروں کی نجی ملکیت میں تھے جہاں کام کے حالات بہت خراب تھے۔

(iii) یہاں کے کسان وقتاً فوقتاً ساری زمین اپنے کمیون (میر) کو سونپ دیتے تھے اور پھر کمیون کنبہ کی ضرورت کے حساب سے کسانوں کو زمین بانٹتا تھا۔

(iv) روس میں ایک مطلق العنان بادشاہت تھی۔

(v) 1904 میں ضروری اشیا کی قیمتیں تیزی سے بڑھنے لگیں۔

(vi) مزدور تنظیمیں بننے لگیں جو مزدوروں کی حالت میں سدھار کی مانگ کرنے لگیں۔

(vii) اسی دوران پادری گوپان کی قیادت میں مزدوروں کے جلوس پر زار کے محل کے فوجیوں نے گولیاں چلا دیں۔ اس واقعہ میں 100 سے زیادہ مزدور مارے گئے اور تقریباً 300 زخمی ہوئے۔ تاریخ میں اس واقعہ کو ''خونی اتوار'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

باب۔ دو

یوروپ میں اشتراکیت اور روسی انقلاب

یاد رکھنے لائق نکات:

- فرانسیسی انقلاب نے سماج میں تبدیلی کے امکانات کے در کھول دیے۔
- انھیں امکانات کو حقیقی شکل دینے کے لیے تین الگ الگ نظریات کو فروغ دیا۔ ''حریت پسندی''، قدامت پسندی اور تبدیلی پسندی
- قدامت پسندوں (Conservatives) کے اہم خیالات:

(i) حریت پسندی (Libralism) اور تبدیلیوں کے حامیوں کی مخالفت

(ii) ماضی کا احترام

(iii) تبدیلی کے عمل کا سست رفتار ہونا چاہیے

- حرّیت پسندوں کے اہم خیالات

(i) سبھی مذاہب کی عزّت اور احترام

(ii) مطلق العنانی کی مخالفت

(iii) ہر فرد کے حقوق کی حمایت

(iv) نمائندگی پر مبنی نظام، انتخاب کی حمایت

(v) عالمگیر حقِ بالغ رائے دہی کی جگہ صاحب جائیداد افراد کو ووٹ کے حق کی حمایت

- تبدیلی پسندوں کے اہم خیالات

(i) اکثریت پر مبنی حکومت کی حمایت

(ii) بڑے زمینداروں اور صنعت کاروں کو حاصل مراعات کی مخالفت

(iii) دولت کا چند ہاتھوں میں سمٹ جانے کی مخالفت مگر نجی ملکیت کی مخالفت نہیں

(iv) عورتوں کے ووٹ کے حق کے لیے چلائی جانے والی تحریک کی حمایت

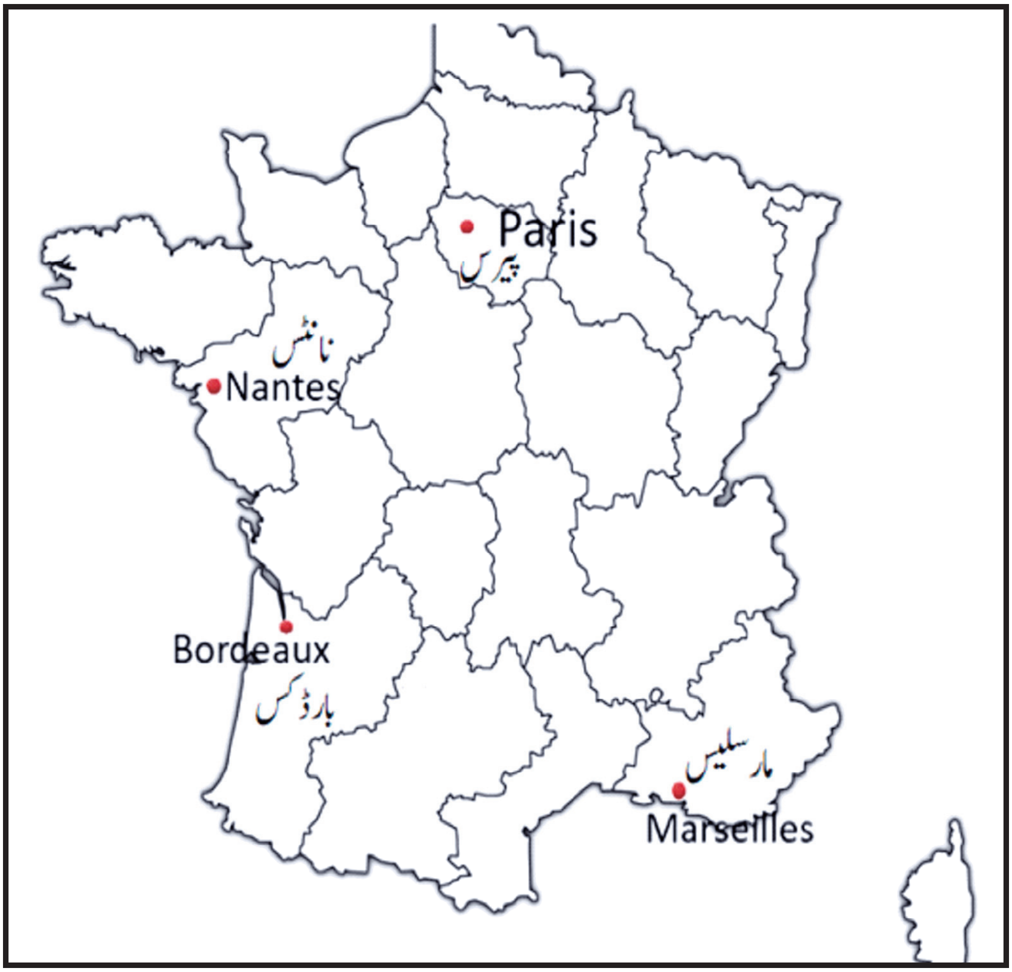

Paris
پیرس
نانٹس
Nantes
Bordeaux
بارڈکس
مارسلیس
Marseilles

شکل 2. طبقاتی کشمکش تیسرے طبقے میں دیکھئے کہ اس
میں کچھ مالدار تھے اور کچھ غریب لوگ

13۔ رابرز پیئر نے 1793 میں فرانس کے اقتدار پر قبضہ کرلیا تھا۔

(i) 1793 سے 1794 کے بیچ رابرز پیئر نے کنٹرول اور سزا کی سخت پالیسی اپنائی۔

(ii) اس کے کام کے طریقے سے اتفاق نہ رکھنے والے مخالفین اور پارٹی کے ممبران کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا جاتا تھا اور فوجی عدالتوں کے ذریعے انھیں موت کی سزا سنادی جاتی تھی۔

(iii) انھیں سختیوں کی وجہ سے 1793 سے 1794 کے دور حکومت کو خوف کا دور کہا جاتا تھا۔

(iv) آسٹریا، پرشا، اور روس کو ہرادیا۔

(v) سمندر کے اوپر برطانوی بحریہ پر فرانس اپنا دبدبہ قائم نہیں کرسکا۔

9۔ - انھوں نے انقلاب کو نظریات مہیا کرائے۔

- فرانس کے لوگوں کو حقوق کی خاطر جدوجہد کرنے کے لئے اکسایا۔

- شہنشاہ کے حقوق کو چیلنج کیا۔

- جان لاک نے بادشاہ کی روحانی طاقت سے انکار کیا۔

- روسو نے لوگوں اور نمائندوں کے درمیان سماجی قرار پر منحصر سرکار کا نظریہ پیش کیا۔

- دانشوروں نے اپنے نظریات کو اخبارات کے ذریعے عوام تک پہنچایا۔

10۔ - شہنشاہ کے اختیارات کو ختم کردیا گیا۔

- فرانس وفاقی جمہوریہ بن گیا۔

- مقنّنہ، عاملہ اور عدلیہ میں اختیارات کی تقسیم۔

- نیشنل اسمبلی کو قانون بنانے کا اختیار۔

- 25 سال اور اس سے زائد عمر کے مزدوروں کو جو تین دن کی اجرت کے برابر ٹیکس دیتے تھے۔

11۔ (i) جیکو بن کلب کے ممبران گودی کامگاروں کی طرح بغیر گھٹنوں والی دھاری دار لمبی پتلون پہنتے تھے۔

(ii) یہ اپنے آپ کو امرا سے الگ کرنے کے لیے اور ان کے اثر کو ختم کرنے کے اعلان کے طور پر ان کا استعمال کرتے تھے۔

(iii) اپنے اسی بنا گھٹنوں والی پوشاک پہننے کی وجہ سے انھیں سنکولات بھی کہا جاتا تھا۔

12۔ عالمگیر حقوق کے اعلانیہ میں مختلف تضاد تھے۔

(i) اعلانیہ کی شروعات ہی مردوں کے دبدبہ کی تصدیق سے ہوتی ہے۔

(ii) عورتوں کا درجہ مردوں کے بعد یعنی دوسرا درجہ دیا گیا تھا۔

(iii) بغیر جائیداد والے مردوں کو بھی برابری کا حق نہیں دیا گیا تھا۔

(iv) غلامی کے رواج جیسی غلط روایتوں کو بھی نظرانداز کردیا گیا تھا۔

(v) عورتوں کو حقوق 1946 میں جا کر دیے گئے۔

3۔ (i) جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ

(ii) پادری طبقہ کو مراعات چھوڑ دینے کے لئے مجبور کیا گیا۔

(iii) مذہبی ٹیکس کا خاتمہ۔

4۔ (i) زندہ رہنے کے لئے کام

(ii) بازاروں میں سامان بیچنا۔

(iii) امیر گھروں میں نوکری

(iv) اپنے خاندان کی کفالت

(v) مزدوری مردوں سے کم

5۔ (i) سیاسی کلبوں اور اخبارات کی شروعات۔

(ii) مردوں کے برابر حقوق کی حصولیابی۔

(iii) اسمبلی کے لئے چُنے جانے اور سیاسی عہدوں کی مانگ

6۔ (i) سماج کا پسماندہ طبقہ۔

(ii) دوکاندار اور کاریگر۔

(iii) گھڑی ساز، اجرتی مزدور، وغیرہ

7۔ (i) آزادی کا خیال۔

(ii) مساوات کا نظریہ۔

(iii) بھائی چارہ کا جذبہ۔

(iv) جمہوری خیالات

(v) جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ

8۔ (i) 1799 میں ڈائریکٹری کی حکومت کا خاتمہ کر کے وہ فرانس کا پہلا کاؤنسل بن گیا۔

(ii) 1793-96 کے بیچ وسطی مغربی یوروپ پر فتح۔

(iii) اقتدار پر قبضے کے بعد کھوئے ہوئے علاقوں کو دوبارہ حاصل کرنا۔

5۔ (a) 1804

6۔ 1815

7۔ مارسلے

8۔ شاعر روجیٹ ڈی لائن نے

9۔ 1848

10۔ میکس ملین رابرز پیئر

11۔ تیسرا ایسٹیٹ

12۔ ایسٹٹ جنرل ایک سیاسی ادارہ تھا جس میں تینوں ایسٹیٹوں (طبقوں) کے نمائندے تھے۔

13۔ 21 ستمبر 1792

14۔ باسٹل کا قلعہ

15۔ نپولین

16۔ ٹائیتھے (Tithe)

3/5 نمبر والے سوالات کے جوابات

1۔ (i) خزانے کا خالی ہونا۔

(ii) جنگوں کی وجہ سے مالی وسائل کا ختم ہونا۔

(iii) شان وشوکت کے لئے فضول خرچی۔

(iv) دس ارب لیورے سے زیادہ کا قرض۔

(v) حکومت سے قرض دینے والوں کے تقاضے۔

2۔ (i) عام طبقہ تھا جو سبھی طرح کے ٹیکس ادا کرتا تھا۔

(ii) سیاسی حقوق حاصل نہیں تھے۔

(iii) فرانس کے انقلاب میں مراعات یافتہ طبقات کی مخالفت۔

3/5 نمبر والے سوالات

1۔ لوئی سولہواں کے بادشاہ بننے کے وقت فرانس کی اقتصادی حالت کیسی تھی؟

2۔ تیسرے اسٹیٹ کی وضاحت کیجیے؟

3۔ 4/اگست 1789 کو نیشنل اسمبلی نے کیا حکم پاس کیا تھا؟

4۔ فرانسیسی سماج میں عورتوں کی حالت کیسی تھی؟

5۔ عورتوں نے اپنے مفادات کی حفاظت کیسے کی؟

6۔ جیکو بن کلب کے ممبران کون تھے؟

7۔ دنیا کے لئے فرانسیسی انقلاب کون سی وراثت چھوڑ گیا؟

8۔ نپولین کے عروج کو کس طرح سمجھا جا سکتا ہے؟

9۔ فرانسیسی انقلاب میں مفکّرین (فلاسفروں) کے رول کا ذکر کیجیے۔

10۔ 1791 میں فرانس میں بنائے گئے قوانین کی کوئی تین خصوصیات بتایئے۔

11۔ جیکو بن کلب کے ممبران کو ''سینکولاٹ'' کیوں کہا جاتا تھا؟

12۔ کیا آپ اس بات سے متفق ہیں کہ عالم گیر حقوق کے اعلانیہ میں مختلف تضاد تھے؟ دلیل کے ساتھ وضاحت کیجیے

13۔ رابرز پیئر کے دور حکومت کو ''خوف کا دور'' کیوں کہا جاتا ہے؟

ایک نمبر والے سوالات کے جوابات

1۔ (a) لوئی سولہواں

2۔ (b) روسو

3۔ (a) بور بون

4۔ (b) لیورے

3۔ لوئی سولہواں کس شاہی خاندان سے متعلق تھا؟

(a) بوربون (b) لومنی

(c) لومبارڈی (d) ان میں سے کوئی نہیں

4۔ فرانس میں 1794 تک رائج کرنسی کا نام.........تھا۔

(a) ڈالر (b) لیورے

(c) روپیہ (d) ریال

5۔ نپولین فرانس کا شہنشاہ کب بنا؟

(a) 1804 (b) 1799

(c) 1815 (d) 1789

6۔ واٹرلو کی جنگ نپولین نے سن............میں لڑی۔

7۔ فرانس کا قومی ترانہ......................ہے۔

8۔ فرانس کے قومی ترانے کو......................نے لکھا۔

9۔ فرانسیسی نوآبادیات سے غلامی کے رواج کا خاتمہ سن......................میں ہوا۔

10۔ جیکو بن کلب کا لیڈر......................تھا۔

11۔ کس اسٹیٹ کو 18 ویں صدی کے فرانس میں سبھی طرح کے ٹیکس ادا کرنے پڑتے تھے؟

12۔ اسٹیٹ جنرل'' کیا تھا؟

13۔ فرانس عوامی جمہوریہ کب بنا؟

14۔ 14 جولائی 1789 کو کس قلعے کو توڑ کر سیاسی قیدیوں کو بھیڑ نے آزاد کروالیا تھا؟

15۔ ''ڈائریکٹری نظام حکومت'' کا خاتمہ کس نے کیا تھا؟

16۔ پیداوار کا دسواں حصہ جو چرچ کے ذریعے عوام سے وصول کیا جاتا تھا اس ٹیکس کا کیا نام تھا؟

10 اگست 1789	←	جیکو بن کلب کے ممبران نے بغاوت کردی
1791	←	....
10 اگست 1792		....
21 ستمبر 1792	←	....
21 جنوری 1993	←	لوئی سولہواں کو پھانسی دی گئی
جولائی 1794	←	....
26 اکتوبر 1795	←	....
1804	←	....
1815	←	....
1848	←	....
1946	←	عورتوں کو ووٹ کا حق ملا

1 نمبر والے سوالات

1۔ فرانس کے انقلاب کے وقت فرانس کے بادشاہ کون تھے؟

(a) لوئی XVI (b) لوئی XIV

(c) ابے سائیسے (d) روسو

2۔ ''دی سوشل کانٹریکٹ'' نامی کتاب کس نے لکھی تھی؟

(a) نپولین (b) روسو

(c) ابے سائیسے (d) رابرسپیئر

ایک نظر میں

فرانسیسی انقلاب کی وجوہات

سیاسی
1۔ نااہل حکمراں
2۔ مراعاتی اختیارات

سماجی
1۔ سماج کا طبقوں میں بٹا ہونا
2۔ سماجی تفریق
3۔ متوسط طبقہ کا عروج

معاشی
1۔ تقریباً 12 ارب لیورے کا قرض
2۔ خالی خزانہ
3۔ بقاء کا خطرہ
4۔ ٹیکس کا نظام

فوری وجہ
لوئی سولہواں کے ذریعے نئے ٹیکس کی تجویز

اصلاح کاروں (سدھار کسوں) اور مفکرین کے اثرات
1۔ روسو
2۔ میرابیو
3۔ ابے سائیسے

فرانسیسی انقلاب تاریخوں کی نظر سے

1774	←	لوئی سولہواں کا فرانس کے تخت پر بیٹھنا
5 مئی 1789	←	....
20 جون 1789	←	تیسرے اسٹیٹ کے لوگوں کے ذریعے انڈور ٹینس کورٹ میں جمع ہونا
14 جولائی 1789	←	....
14 اگست 1789	←	....

نئے آئین کے مطابق:

1۔ ووٹ کا حق صرف سرگرم شہریوں کو دیا جو

(i) مرد تھے۔

(ii) جن کی عمر 25 سال سے زیادہ تھی۔

(iii) جو کم سے کم تین دن کی مزدوری کے برابر ٹیکس ادا کرتے تھے۔

2۔ عورتوں اور دیگر مردوں کو غیر سرگرم شہری کہا جاتا تھا۔

3۔ بادشاہ کے اختیارات کو مقنّنہ، عاملہ اور عدلیہ مین تقسم اور منتقل کردیا گیا۔

- 10 اگست 1792 کو جیکو بن کلب کے ممبران نے رابرز پیر کی قیادت میں نئے نظام کے خلاف بغاوت کردی۔
- 21 ستمبر 1792 کو فرانس کو عوامی جمہوریہ بنادیا گیا اور نو منتخب اسمبلی کو ''کنوینشن'' نام دیا گیا۔
- 21 جنوری 1993 کو لوئی سولہویں کو فرانس کے خلاف سازش کرنے کے الزام کے تحت پھانسی دے دی گئی۔
- 1793 سے 1794 کے دوران رابرز پیر نے ظلم و زیادتی کے ساتھ حکومت کی اس لیے اس دور کو ''خوف کا دور'' بھی کہتے ہیں۔
- 1794 میں رابرز پیر کو گلوٹائن کے ذریعے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔
- فرانس میں پانچ رکنی ایک عاملہ ''ڈائریکٹری'' کے نام سے قائم کی گئی جو فرانس کے نظام حکومت کو دیکھتی تھی مگر اکثر ان کا ٹکراؤ مقنّنہ سے مفادات کی وجہ سے ہوتا رہتا تھا۔
- اس سیاسی عدم استحکام کا فائدہ نپولین بونا پارٹ نے اٹھایا اور اس نے 1779 میں ڈائریکٹری کو ختم کرکے اپنے آپ کو 1804 میں فرانس کا شہنشاہ بنالیا۔
- 1815 میں واٹرلو میں اس کی ہار ہوئی اور اسے قید کرلیا گیا۔
- فرانسیسی انقلاب کے بنیادی عناصر آزادی، مساوات اور بھائی چارہ نے پوری دنیا پر اثر ڈالا۔
- 1848 میں فرانس کے سبھی نو آبادیات سے غلامی کے رواج کا خاتمہ کردیا گیا۔
- عورتوں کو ووٹ کا حق 1946 میں ملا۔

(iii) بادشاہ بنتے وقت فرانس کا خزانہ خالی تھا جس کی مندرجہ ذیل وجوہات تھیں۔

- لمبی جنگوں کی وجہ سے اقتصادی وسائل کا ختم ہونا۔
- پچھلے بادشاہوں کی شان وشوکت اور فضول خرچی۔
- امریکی آزادی کی جنگ میں برطانیہ کے خلاف امریکہ کی مدد کرنا۔
- آبادی میں اضافہ اور بقاء کا خطرہ

- متوسط طبقہ جس میں وکیل، اساتذہ، مصنفین اور مفکّرین آتے تھے، نے پیدائش کی بنیاد پر ملنے والی مراعات پر سوال اٹھانے شروع کیے۔
- بڑھتے قرض کے دباؤ میں لوئی سولہواں نے 5 مئی 1789 کو اسٹیٹ جنرل کا اجلاس بلایا تاکہ نئے ٹیکسوں کو پاس کرایا جاسکے۔
- اسٹیٹ جنرل میں ووٹ اسٹیٹ کی بنیاد پر دیے جاتے تھے نا کہ ہر شخص کی بنیاد پر۔
- لیکن اس بار تیسرے اسٹیٹ کے لوگوں نے تعداد کی بنیاد پر ووٹ کی مانگ کی۔
- لوئی سولہویں نے ان کی اس مانگ کو خارج کردیا جس کی مخالفت میں تیسرے اسٹیٹ کے لوگوں نے اسٹیٹ جنرل کا بائیکاٹ کردیا۔
- 20 جون 1789 کو وہ لوگ وارسا کے ایک ٹینس کورٹ میں جمع ہوئے اور اپنے آپ کو نیشنل اسمبلی ہونے کا اعلان کردیا۔
- ادھر پورے فرانس میں مہنگائی اور افواہوں کا بازار گرم تھا اور جگہ جگہ پر تشدد احتجاج ہونے لگے۔
- 14 جولائی 1789 کو غصائی بھیڑ نے باسٹل کے قلعہ نما جیل کو توڑ دیا اور سیاسی قیدیوں کو رہا کروالیا۔
- باسٹل کا قلعہ بادشاہ کی مطلق العنانی کا مظہر (نشانی) تھا۔
- اپنی باغی ہوئی عوام کی طاقت کا اندازہ لگاتے ہوئے لوئی سولہویں نے نیشنل اسمبلی کو منظوری دے دی۔
- 4 اگست 1789 کی رات کو اسمبلی نے ٹیکسوں، ذمہ داریوں اور پابندی والے جاگیردارانہ نظام کو ختم کرنے کے حکم کو پاس کردیا۔
- 1791 میں فرانس نے آئینی بادشاہت کی بنیاد ڈالی۔

باب۔ ایک

فرانسیسی انقلاب

یاد رکھنے لائق نکات:

- اٹھارویں صدی کے دوران فرانسیسی سماج تین طبقوں میں بٹا ہوا تھا۔

(i) پہلا اسٹیٹ – جس میں چرچ کے پادری آتے تھے۔

(ii) دوسرا اسٹیٹ – جس میں فرانسیسی سماج کا اشرافیہ طبقہ آتا تھا اور

(ii) تیسرا اسٹیٹ – جس میں بڑے کاروباری، تاجر، عدالتوں میں کام کرنے والے، وکیل کسان، کاریگر، بے زمین مزدور وغیرہ آتے تھے۔

- تقریباً 60% پر اشرافیہ، چرچ اور تیسرے اسٹیٹ کے امرا کا قبضہ تھا۔
- تیسرے اسٹیٹ سے چرچ کے ذریعے وصول کیا جانے والا ٹیکس ٹائتھے (Tithe) تھا۔
- تیسرے اسٹیٹ سے وصول کیا جانے والا ٹیکس ٹائلے (TAILLE) تھا۔
- پہلے دو اسٹیٹ، پادری طبقہ اور اشرافیہ طبقہ سے متعلق افراد کو پیدائش سے ہی کچھ مراعات حاصل تھیں جیسے ریاست کو دیے جانے والے ٹیکس سے چھوٹ۔
- ریاست کے سبھی ٹیکس صرف تیسرے اسٹیٹ کو برداشت کرنے پڑتے تھے۔
- 1774 میں لوئی سولھواں نے فرانس کے بادشاہ کا عہدہ حاصل کیا۔

(i) وہ فرانس کے بربن خاندان کا راجا تھا۔

(ii) اس کی شادی آسٹریا کی شہزادی میری............سے ہوئی تھی۔

بھارت اور ہم عصر دنیا
(تاریخ)

	142	جمہوری حقوق	.6
	151	**معاشیات**	
	152	پالم پور کی کہانی	.1
	161	وسائل کے طور پر عوام	.2
	170	غربت ایک چیلنج	.3
	182	ہندوستان میں غذائی تحفّظ	.4
	188	ماڈل پیپر- 1 حل شدہ	
	196	مارکنگ اسکیم	
	204	ماڈل پیپر- 2 غیر حل شدہ	
	212	ماڈل پیپر- 3 غیر حل شدہ	
	219	ماڈل پیپر- 4 غیر حل شدہ	

فہرست مضامین

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر	ریمارکس
	تاریخ	3	
.1	فرانسیسی انقلاب	4	
.2	یوروپ میں اشتراکیت اور روسی انقلاب	17	
.3	نازی ازم اور ہٹلر کا عروج	28	
.4	جنگلاتی سماج اور نوآبادیاتی نظام	38	
.5	جدید دنیا میں چرواہے	48	
	جغرافیہ	59	
.1	ہندوستان — سائز اور محل وقوع	60	
.2	ہندوستان کے طبعی خدوخال	68	
.3	آبی نظام	80	
.4	آب وہوا	90	
.5	قدرتی نباتات اور حیوانات	98	
.6	آبادی	106	
	سیاسیات	112	
.2	جمہوریت کیا؟ جمہوریت کیوں؟	113	
.3	آئین سازی	120	
.4	انتخابی سیاست	127	
.5	اداروں کا کام کاج	135	

भारत का संविधान

उद्देशिका।

हम, भारत के लोग, भारत को एक [सम्पूर्ण प्रभुत्व - सम्पन्न समाजवादी पंथनिरपेक्ष लोकतंत्रात्मक गणराज्य] बनाने के लिए, तथा उसके समस्त नागरिकों को :

सामाजिक, आर्थिक और राजनैतिक न्याय, विचार, अभिव्यक्ति, विश्वास, धर्म

और उपासना की स्वतंत्रता

प्रतिष्ठा और अवसर की समता

प्राप्त करने के लिए,

तथा उन सब में व्यक्ति की गरिमा और [राष्ट्र की एकता और अखंडता] सुनिश्चित करने वाली बंधुता बढाने के लिए

हम दृढ़संकल्प होकर इस संविधान को आत्मार्पित करते है।

THE CONSTITUTION OF INDIA

PREAMBLE

WE, THE PEOPLE OF INDIA, having solemnly resolved to constitute India into a SOVEREIGN SOCIALIST SECULAR DEMOCRATIC REPUBLIC and to secure to all its citizens:

JUSTICE, social, economic and political;

LIBERTY of thought, expression, belief, faith and worship;

EQUALITY of status and of opportunity; and to promote among them all

FRATERNITY assuring the dignity of the individual and the unity and integrity of the Nation;

WE DO HEREBY GIVE TO OURSELVES THIS CONSTITUTION.

मौलिक कर्तव्य की संख्या 11 है, जो इस प्रकार हैं :

1. प्रत्येक नागरिक का यह कर्तव्य होगा कि वह संविधान का पालन करे और उसके आदर्शों, संस्थाओं, राष्ट्र ध्वज और राष्ट्र गान का आदर करें।
2. स्वतंत्रता के लिए हमारे राष्ट्रीय आंदोलन को प्रेरित करने वाले उच्च आदर्शों को हृदय में संजोए रखें और उनका पालन करें।
3. भारत की प्रभुता, एकता और अखंडता की रक्षा करें और उसे अक्षुण्ण रखें।
4. देश की रक्षा करें।
5. भारत के सभी लोगों में समरसता और समान भ्रातृत्व की भावना का निर्माण करें।
6. हमारी सामाजिक संस्कृति की गौरवशाली परंपरा का महत्व समझें और उसका निर्माण करें।
7. प्राकृतिक पर्यावरण की रक्षा और उसका संवर्धन करें।
8. वैज्ञानिक दृष्टिकोण और ज्ञानार्जन की भावना का विकास करें।
9. सार्वजनिक संपत्ति को सुरक्षित रखें।
10. व्यक्तिगत एवं सामूहिक गतिविधियों के सभी क्षेत्रों में उत्कर्ष की ओर बढ़ने का सतत प्रयास करें।
11. माता–पिता या संरक्षक द्वारा 6 से 14 वर्ष के बच्चों हेतु प्राथमिक शिक्षा प्रदान करना (86वां संशोधन)।

Text of Article 51-A

PART IVA

FUNDAMENTAL DUTIES

51A. Fundamental duties.-It shall be the duty of every citizen of India—

(a) to abide by the Constitution and respect its ideals and institutions, the National Flag and the National Anthem;

(b) to cherish and follow the noble ideals which inspired our national struggle for freedom;

(c) to uphold and protect the sovereignty, unity and integrity of India;

(d) to defend the country and render national service when called upon to do so;

(e) to promote harmony and the spirit of common brotherhood amongst all the people of India transcending religious, linguistic and regional or sectional diversities; to renounce practices derogatory to the dignity of women;

(f) to value and preserve the rich heritage of our composite culture;

(g) to protect and improve the natural environment including forests, lakes, rivers and wild life, and to have compassion for living creatures;

(h) to develop the scientific temper, humanism and the spirit of inquiry and reform;

(I) to safeguard public property and to abjure violence;

(j) to strive towards excellence in all spheres of individual and collective activity so that the nation constantly rises to higher levels of endeavour and achievement;

(k) who is a parent of guardian to provide opportunities for education to his child or, as the case may be, ward between the age of six and fourteen years.

نویں جماعت کے لیے سوشل سائنس کے معاون درسی مواد کو تیار کرنے والی کمیٹی کے اراکین

ٹیم لیڈر : غیور احمد

وائس پرنسپل

گورنمنٹ سرودیہ بال ودیالیہ نمبر-1 (اردو میڈیم)

جامع مسجد، دہلی، 110006

اراکین : خلیق احمد [**ٹی.جی.ٹی. سوشل سائنس**]
گورنمنٹ سرودیہ بال ودیالیہ نمبر-1 (اردو میڈیم)
جامع مسجد، دہلی، 110006

: محمد نعیم عبّاس [**ٹی.جی.ٹی. سوشل سائنس**]
گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول
بیلا روڈ، دریا گنج، دہلی، 110002

: ہما بیگم [**ٹی.جی.ٹی. سوشل سائنس**]
ایس۔ کے۔ وی۔ تیمار پور، نئی دہلی

: ہیمندر موہن خان [**کور اکیڈمِک یونٹ**]
راجکیہ پرتبھا وکاس ودیالیہ (ویرادھم سنگھ)، منڈاولی

: آدتیہ نند کرشن [**کور اکیڈمِک یونٹ**]
گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، ای بلاک، کملانگر، دہلی

مترجم

محمد ناصر (لیکچرر علمِ سیاسیات)

گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول

بیلا روڈ، دریا گنج، دہلی - 110002

Dr. (Mrs.) Saroj Bala Sain
Addl. Director of Education
(School / Exam / EVGB/IEB/ VOC.)

सत्यमेव जयते

Govt. of NCT of Delhi
Directorate of Education
Old Secretariat, Delhi-110054
Tel.: 23890023, 23890093

D.O. No. PA/Addl.DE(Sch)/86
Date : 03-10-2019

I am very much pleased to forward the Support Material for classes IX to XII. Every year, the Support Material of most of the subjects is updated/revised as per the most recent changes made by CBSE.. The team of subject experts, officers of Exam Branch, members of Core Academic Unit and teachers from various schools of Directorate has made it possible to make available unsurpassed material to students.

Consistence use of Support Material by the students and teachers will make the year long journey seamless and enjoyable. The main purpose to provide the Support Material for the students of government schools of Directorate is not only to help them to avoid purchasing of expensive material available in the market but also to keep them updated and well prepared for exam. The Support Material has always been a ready to use material, which is matchless and most appropriate.

I would like to congratulate all the Team Members for their tireless, unremitting and valuable contributions and wish all the best to teachers and students.

S. Sain

(Dr. Saroj Bala Sain)
Addl.DE (School/Exam)

BINAY BHUSHAN, IAS

सत्यमेव जयते

Director
Education & Sports
Govt. of NCT of Delhi
Old Secretariat, Delhi- 110054
Tel.: 23890172, Fax : 23890355
E-mail : diredu@nic.in
Website : www.edudel.nic.in

D.O. No.

Date :

Dear Students,

Directorate of Education is committed to providing qualitative and best education to all its students. The Directorate is continuously engaged in the endeavor to make available the best study material for uplifting the standard of its students and schools.

Every year, the expert faculty of Directorate reviews and updates Support Material. The expert faculty of different subjects incorporates the changes in the material as per the latest amendments made by CBSE to make its students familiar with new approaches and methods so that students do well in the examination.

The book in your hand is the outcome of continuous and consistent efforts of senior teachers of the Directorate. They have prepared and developed this material especially for you. A huge amount of money and time has been spent on it in order to make you updated for annual examination.

Last, but not the least, this is the perfect time for you to build the foundation of your future. I have full faith in you and the capabilities of your teachers. Please make the fullest and best use of this Support Material.

BINAY BHUSHAN
DIRECTOR (EDUCATION)

MANISHA SAXENA
IAS

सत्यमेव जयते

सचिव (शिक्षा)
राष्ट्रीय राजधानी क्षेत्र
दिल्ली सरकार
पुराना सचिवालय, दिल्ली-110054
दूरभाष: 23890187 टेलीफैक्स : 23890119

Secretary (Education)
Government of National Capital Territory of Delhi
Old Secretariat, Delhi-110054
Phone : 23890187, Telefax : 23890119
E-mail : secyedu@nic.in

DO No.DE. 5/228/Exam/Message/S.M./2018
Dated

MESSAGE

The importance of adequate practice during examinations can never be overemphasized. I am happy that support material for classes IX to XII has been developed by the Examination Branch of Directorate of Education. This material is the result of immense hard work, co-ordination and cooperation of teachers and group leaders of various schools. The purpose of the support material is to impart ample practice to the students for preparation of examinations. It will enable the students to think analytically & rationally, and test their own capabilities and level of preparation.

The material is based on latest syllabus prepared by the NCERT and adopted by the CBSE for the academic session 2020-21 and covers different levels of difficulty. I expect that Heads of Schools and Teachers will enable and motivate students to utilize this material during zero periods, extra classes and regular classes best to their advantage.

I would like to compliment the team of Examination Branch for their diligent efforts of which made it possible to accomplish this work in time. I also take this opportunity to convey my best wishes to all the students for success in their endeavours.

24.6.2020

(Manisha Saxena)

Production Team

Anil Kumar Sharma

Published at Delhi Bureau of Text Books, 25/2 INstitutional Area, Pankha Road, New Delhi-110058 by **Prabhjot Singh,** Secretary, Delhi Bureau of Text Books and Printed at: Nova Publications & Printers Pvt. Ltd., Faridabad-New Delhi. works@npppl.in

DIRECTORATE OF EDUCATION
Govt. of NCT, Delhi

SUPPORT MATERIAL
(2020-21)

SOCIAL SCIENCE
(Urdu Medium)

Class: IX

Under the Guidance of

Ms. Manisha Saxena
Secretary (Education)

Mr. Binay Bhushan
Director (Education)

Dr. Saroj Bala Sain
Addl. DE (School & Exam.)

<u>Coordinators</u>

Ms. Mukta Soni	**Dr. Raj Kumar**	**Mr. Krishan Kumar**
DDE (Exam)	OSD (Exam)	OSD (Exam)